ملاحظہ فرماوین اور تالیف اس کتاب کی اوپر پانچ مقالہ اور اٹھائیس فصل کے ہے مقالہ درمار اور تجربہ
اوپر پانچ فصل کے فصل اول بیچ بیان اخلاط کے مع علامت اخلاط اور بیان سنین عمر فصل انجیر مو
بیچ بیان علاج اخلاط فصل تیسری بیچ بیان غذا فصل چوتھی بیان اوزان طبیہ فصل پانچوین
بیچ بیان علامات ردیہ اور محمودہ مقالہ دوسرا تین فصل پر فصل اول بیچ بیان موسم اور منضج اور مسہل
فصل دوسری بیچ بیان استفراغ مع علاج فصل تیسری بیچ بیان مدرات مع ادویہ مقوات جگر اور
دماغ وغیرہ مقالہ تیسرا چھ فصل پر فصل اول بیچ بیان فصد فصل دوسری بیچ بیان سینگی اور
تونبڑی اور جونک کے فصل تیسری بیچ بیان نبض کے فصل چوتھی بیچ بیان قارورہ فصل پانچوین
بیچ بیان بحران فصل چھٹی بیچ بیان تمام نسخے مقالہ چوتھا بیچ بیان علاج متفرقات اوپر دو فصل کے
فصل اول بیچ بیان صداع و درد شقیقہ و درد ابرو و عارضہ صرع و زکام و نزلہ و عارضہ گوش و عارضہ چشم
و بیان بینی و رعاف و جنون و عارضہ نسیان و عارضہ تشنج و عارضہ کابوس و علاج ضرر و علاج فالج و عارضہ خناق
و عارضہ دہان و عارضہ دندان و عارضہ سرفہ و ضیق النفس و امراض قلب و امراض معدہ و عارضہ تخمہ و ہیضہ و
امراض جگر و یرقان و امراض امعاء و قولنج و امراض گردہ و امراض مثانہ و جمیع عرق النساء و علاج زخم و ناسور و سوختگی
آتش و تمر باد و سقطہ و عارضہ انگشتان فصل دوسری بیچ علاج خارجی نسخہ وغیرہ مقالہ پانچوان
بیان حمیات مین بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی یوم تیس قسم پر قسم اول حمی غمی حمی ہمی حمی فرحی حمی
فکری حمی غضبی حمی فزعی حمی سہری حمی خوابی حمی تعبی حمی استفراغی حمی وجعی حمی حسی حمی جوعی حمی عطشی حمی سدی حمی
استحصافی حمی تخمی حمی ورمی حمی آفتابی حمی ... زکامی حمی شرابی حمی زہیری فصل دوسری بیچ بیان
حمیات خلطیہ کے چار قسم پر قسم اول تپ دموی دو قسم پر قسم اول مطبقہ سونوخس قسم دوسری مطبقہ عفنیہ قسم
دوسری تپ صفراوی پانچ قسم پر اول غب غیر لازمہ دوسری تپ محرقہ تیسری غب دائرہ خالصہ
چوتھی غب دائرہ غیر خالصہ پانچوین شطر الغب قسم تیسری حمی بلغمی پانچ قسم پر قسم اول حمی بلغمی
کہ مادہ خارج عروق عفن ہو قسم دوسری کہ مادہ اندر عروق عفن ہو قسم تیسری حمی انفیالوس
قسم چوتھی حمی لیفور قسم پانچوین حمی نہاری یا ورحمی لیلی قسم چوتھی حمی سوداوی دو قسم پر قسم اول ربع دائرہ
پانچ قسم پر اول ربع دائرہ دوسری ربع دموی تیسری ربع صفراوی چوتھی ربع بلغمی پانچوین ربع
سوداوی قسم دوسری ربع لازمہ فصل تیسری بیچ حمیات مرکبہ مختلفہ فصل چوتھی بیچ اماس تپ

پانی مین پکا دین جب کہ چانول پکجا دین تو اوسکا منہ پارچہ سے بند کرکے عرق نکال لیوین اوس لعاب کو ساتھہ
ترشی مناسب مثل تمر ہندی استعمال کرنا چاہیے دال مونگ غیر مقشر سریع الہضم ہے اور دینا مریض کو مقشر خواہ
غیر مقشر اوپر رای طبیب کے ہے اور بجاے روغن زرد کے روغن بادام سے دال مقشر کو چرب کرکے ساتھ خشکہ
کے یا تنہا دیوین اور اگر دال مقشر کرکے پکا دین اور اوسکو پارچہ سے بیز کرلین اور ترشی دیکر کھلا دین تو مجرب ہے اور
کثرت خورش دال مونگ کی بلا ترشی بچاہیے کسواسطے کہ یہ بھی مولد صفرا ہے بیضہ نیم برشت قلیل الغذا کثیر الکیفیت
ہے اور بیچ امراض نفث الدم اور خشونت حلق اور ضیق النفس اور سل وغیرہ کے مفید اور اکثر تدبیر غذا آش الشعیر
وغیرہ بیچ مرکبات کے ملاحظہ فرماوین **فصل چوتھی بیچ بیان اوزان طبیہ کی** تشریح جو چار چاول ماشہ
آٹھہ سرخ تولہ بارہ ماشہ کا اوقیہ ساڑہی سات مثقال کا چانول چار خردل کا دانگ چار طسوج کا دانگ ساڑہے چار
ماشہ کا درہم ساڑہے تین ماشہ کا دام چودہ ماشہ کا دام پختہ اکیس ماشہ کا رطل نوی مثقال کا کہ فی زمانہ مراد وزن
آدہ سیر سے ہے سیر اکبری تیس دام پختہ سیر شاہجہانی چالیس دام پختہ سیر عالمگیری چوالیس ۴۴ دام پختہ
طسوج دو جو میانہ کا قیراط دو طسوج کا مثقال ساڑہی چار ماشہ کا من دو رطل یعنی ایک آثار من تبریزی چھہ سو
مثقال کا اور بحساب دام ایک سو پچاس ۱۵۰ دام کا من اسکندری تیس اوقیہ کا من شاہجہانی چالیس سیر کا

فصل پانچوین بیچ بیان علامات محمودہ اور ردیہ کے جبکہ عادت طبعی اختلاف پر
ہوگی تو اوسمین دو صورت بسبب قلت اور کثرت مادہ کے پیدا ہونگی یا علامت محمودہ یا علامت ردیہ
اور اختلاف عادت بھی علامت مرض کی ہے اور بعض حالت مین ایک سبب سی دوسرا سبب پیدا
جیسے کہ سہر متواتر ہونے سے سکتہ ہوجاتا ہے یا فقدان دائمی سے مرگ مفاجات ہوجاتی ہے اور
پہڑکنا عضو کا تشنج اوس عضو پر دلالت کرتا ہے اور نیز خدرا اور فالج پر اور پہڑکنا آنکھہ اور لب
لقوہ پر اور گرانی اور سستی بدن کی باوصف کثرت عرق کے دلیل امراض بلغمیہ باردہ کی ہے
اور سرخی آنکھہ اور چہرہ اور جاری رہنا آنسو نکا اور روشنی سے نفرت کرنا دلیل آمد سرسام کی
ہے اور کثرت غم اور فکر علامت مالیخولیا کی ہے اور سرخی یا نیلگونی اور بے رونقی چہرہ کی
گول ہوجانا حدقہ چشم کا علامت جذام کی ہے اور تہبج اطراف اور بشرہ کا علامت ضعف
اور ورم کبد کی ہے اور نیز احتمال استسقا اور ہمیشہ قیام دردسر اور شقیقہ اور خیالات پیش نظر
رہنا دلیل نزول الماء کی ہے اور سقوط اشتہا اور کثرت نفخ اور درد معدہ دلیل قولنج اور خام

مقعد خوف بواسیر آور بحالت حمل اجرا حیض ہونا گمان استقاط کا ہے اور جب کہ بحالت امراض
مزمنہ مریض کا مُنہ کھلا رہے اور سانس پے در پے لے اور ناک سے ہوا سرد نکلے اور
ناک کان باریک ہو جاوین اور ہمیشہ ایک جگہ پر نظر رکھنا اور اکثر ناک مین اونگلی کرنا اور
خاموش پڑا رہنا اور آدمیون سے مُنہ پھیر لینا اور ہاتھون کو کپڑے اور دیوار پر ملنا اور
بہت کھانا اور چہرہ و بدن نہونا اور کم سخنی اور اضطرابی بدون روز بحران کے اور لحظہ لحظہ
اوٹھنا اور بیٹھنا اور چھینک کا نہ آنا یہ تحریک یا بلا تحریک اور موت سے خائف ہونا اور ساتوین
دن سے پہلے تپ مین یرقان ہونا اور شروع مرض مین نکسیر بکثرت پھوٹنا اور دانتون کو
باہم گھسنا اور باوجود تپ کے ہاتھ پانون سرد رہنا اور غفلت سے سونا اور نبض کا ضعیف
چلنا اور اعضاء اندرونی کا درد کرنا اور رعشہ پیدا ہو جانا اور سیاہی زبان کی اور قارورات بشکل
سور رنگ سیاہ خوانیگون ظاہر ہونا اور نکسیر سے خون سیاہ برامد ہونا اور بول محض سفید
یا سیاہ ہونا یہ علامات ردیہ ہین علامات موت امراض مزمنہ مین خناق پیدا ہونا اور بعد
بحران ناک مین بدبو آنا اور جگہ اندھیری پسند کرنا اور رنگ سیاہ اور سبز ہو جانا اور زیادتی
ہذیان یا خاموشی اور سیاہ ہو جانا ناخن کا اور پوست پیشانی کشیدہ ہو جانا اور ناک
کان سرد ہونا اور بول سفید یا رقیق یا سیاہ ہونا اور فتور عقل اور کھلا رہنا آنکھون کا بحالت
سرسام کے یہ علامت مواصلت کی ہے علامت دفع ہو جانے ایک مرض کی بسبب حادث ہونے
دوسرے مرض کے جیسے کہ تپ حار مین اگر اسہال صفراوی ہووے بحران جاتا رہیگا
سہر دین مین اگر اسہال ہووے تو بھی بحران جاتا رہیگا اگر اسہال بلغمی ہووے استسقا
دفع ہوگا اور بواسیر خونی سے جنون اور برامدگی دار الفیل اور رشتہ سے درد گردہ اور کھانسی
الم خصیہ سے جاتی رہیگی علامت دوبارہ پیدا ہونا مرض کا بعد دن بحران کے تپ کا جاتا رہنا
اور پیدا ہونا ضعف بدن اور اشتہا کا ساقط ہونا اور جی متلانا اور نیند بکثرت ہونا اور تہیج چہرہ
کا اور رنگین ہونا بول کا یہ دلائل پھر آنے مرض کے ہین علامت طوالت مرض اعتدال
سا ہین اختلاج بدن زیادہ ہونا اور زیادتی احتلام کے بسبب کثرت مادہ کے ہوتا ہے اوسکی طاقت کی
ہر روز اور غذا سے نفرت اور معالجہ مناسب سے فائدہ نہونا علامت محمودہ بحالت مرض تو طاقت

اشتہا کا قائم رہنا اور عقل و ہوش و حواس کا بجا رہنا اور سنعت علامت سے اور بحالت تپ کے پسینہ کا نکلنا لب اور ناک مین اور ہوجانا خارش اور بحران جیدکا ہونا یوم بحران اور رات کو آرام سے سونا اوس سونے سے آرام پانا اور تنفس اعتدال پر ہونا فائدہ اور ہر مرض مین چار زمانے ہوتے ہین اول زمانہ ابتدا کہ جب مرض ظاہر ہووے دوسرا زمانہ تزاید کہ اوسمین زیادتی مرض کی ہوتی ہے تیسرا زمانہ انتہا کہ وہ زمانہ سکون مرض کا ہے چوتھا زمانہ انحطاط اوس زمانہ سے مراد ہے کہ جب زمانہ مرض کا کمی پر ہووے اور احداث مرض تین طور پر ہے اول مادی دوسری ساذج تیسری عارضہ مادی وہ ہے کہ بسبب تغیر اخلاط کے ہووے ساذج وہ ہے کہ کسی سبب بیرونی سے مثل ہوا گرم یا حرارت آفتاب یا پانی سرد یا زیادتی ریاضت سے ہووے اور سوا اسکے تفاوت درمیان ساذج اور مادی کے صرف اسقدر ہے کہ بسبب تغیر اخلاط ہووے اور ساذج مین تغیر اخلاط نہو اور عارضہ وہ ہے کہ بوجہ مادہ اندرونی کے احداث مرض ہووے جیسے کہ نزلہ سے سل یا ضیق النفس یا ذات الصدر وغیرہ یا سل سے دق یعنی اصل مرض سل ہے تو گویا بسبب سل کے دق ہوگئی کچھ بدات خاص احداث عارضہ دق کا نہین ہوا تو ایک کو احداث کیا

مقالہ دوسرا اوسمین تین فصل ہین فصل پہلی بیچ بیان منفعت اور فصل اور موسم کی

واسطے حیات قوام انسانی چند چیز ضروریات موسم سے ہے اور مراعات اوسکی مفید حفظ صحت ہے یعنی ہوا موافق مین رہنا کسواسطے کہ بدن انسان کا واسطے ترویح قلب اور تعدیل روح کے خواہش ہوا کی کرتا ہے اور بسبب اختلاف فصل اور نیز بسبب کثرت بیمارون کے اور بخارات مختلف کے ہوا متعفن ہوجاتی ہے پس لحاظ ہوا معتدل کا ضرور ہے اور ہوا معتدل فصل کی ہے اور زمانہ صیف حار اور یابس اور خریف بارد اور یابس اور شتا بارد اور رطب ایام ربیع سے ڈیڑہ مہینے تک رہتے ہین اور بعد اوسکے ایام صیف ساڑھے چار مہینے اور بعد اوسکے ایام خریف ڈیڑہ مہینے اور پھر ایام شتا ساڑھے چار مہینے پس سال تمام پورا ہوا ہوا ہے جنوبی متعفن اور ہوا شمالی بارد اور صبا یعنی باد شرقی اور دبور یعنی ہوا ہے مغربی دونون قریب باعتدال اگر طرف جنوب کے واقع ہو ہوا اوس شہر کی سرد ہوگی اگر بطرف شمال واقع ہو ہوا گرم ہوگی اگر ہوا ہے اوسکے بالعکس اور موسم شتا مین فصد اور قے سے احتیاط لازم اور ریاضت مناسب اور موسم صیف مین غذا اور ریاضت کم کرین اور موسم خریف مین جماع کی کثرت نچاہیے اور

ہے دن سے اور سردی شب سے پرہیز چاہیے اور قے نکرین مگر اسہال ہیے فصد بہتر ہے اور ایام ربیع مین تنقیہ ساتھہ فصد اور قے کے مناسب ہے فقط ترکیب منضج اور مسہل کی نضج مراد پکنے سے ہے اور جبکہ مادہ پکجاوے تو تنقیہ اوسکا باسانی ممکن ہے اور غایت پکجانے سے یہ ہے کہ جو خلط غلیظہ ہووے رقیق کیا جاوے اور رقیق کو غلیظ کیا جاوے تاکہ مادہ ہر خلط کا اعتدال پر آوے اور خلط بلغم اور سودا کا مادہ غلیظ ہے اسکا قوام یہ ہے کہ رقیق ہو اور صفرا اور بلغم مائی یہ رقیق ہین اسکا قوام یہ ہے کہ غلظت حاصل ہووے اور صفرا رقیق تر بسبب اخلاط سے ہے اور خون کو حاجت نضج کی نہین ہے اسواسطے ہمارے دسوین مین پہلے روز فصد کرتے ہین اور جب کہ فساد خون بسبب آمیزش کسی خلط کے ہووے تو بعد نضج اوس خلط کے فصد چاہیے اور مسہل بحالت تندرستی واسطے حفظ صحت کے لینا منظور ہو تو ایام ربیع اور خریف بہتر ہے اور بسبب عارضہ کے لیا جاوے تو انتظار فصل ضرور نہین ہے اور صفرا خالص تین روز مین اور غیر خالص پانچ روز مین یا زیادہ اس سے نضج پذیر ہوتا ہے اور ادویہ منضج خلط صفرا کی یہ ہین عناب گل بنفشہ گل نیلوفر شاہترا تخم کاسنی نیم کوفتہ بیخ کاسنی گل سرخ ان سب کو جوش دیکر بادامات کو تر کرکے صبح ساتھہ سکنجبین یا ترنجبین کے دیوین اور اگر مزاج مین حرارت ہووے جوشاندہ بنا چاہیے اور جو وزن دوا کا تحریر ہوا واسطے صاحب معتدل العمر کے ہے کمی و بیشی اوسکی موافق سن مریض پر منحصر اور بر راے طبیب کے ہے منضج بلغم اویز دانہ بر آوردہ بادیان نیکوفتہ اصل السوس سکاعی نیکوفتہ منسراج انجیر زرد گل سرخ ملعقہ عسلی یہ مطبوخ کرکے دیوین اور سکنجبین اضافہ کرنا او رمفید ہے لیکن ادخال سکنجبین مین لحاظ مرفہ کا ضرور ہے اور جب کہ بلغم شور ہووے اور شوریت اوسکی آمیزش صفرا سے ہو تو اطبا اسکو بلغمی صفرا تصور کرتے ہین اوسوقتمین منضج بلغم اور صفرا کے ادویہ بقدر مناسب لیکر مخلوط کرکے دیوین اور یہ قاعدہ واسطے جملہ مرکبات کے ہی او ربیح منضج بلغم اور سودا کے نسخہ آب مفید ہے اگر قیپ کہنہ ہووے تو استعمال اسکا چاہیے اور مادہ بلغم کا پانچ روز مین اگر مرکب ہے تو نو روز مین نضج کرتا ہے منضج سودا افتیموں عناب گاوزبان بادرنجبویہ مکو اسطوخودوس منسراج بادیان شاہترہ ان سب کو پانی بقدر مناسب مین جوش کرکے صاف کرین ترنجبین

یا تمر ہندی یا قند سفید سے شیرین کرکے پلا دین اور یہ دوا منضج سودا سے خاص کی ہے اور جب
کسی معدہ وغیرہ کی فساد خلط سودا مین واقع ہوگیا ہو تو ادویہ جبا اور آس غلطک اور شامل
کرکے دیوین اور ماد سودا وی نیم رو سوز مین نضج پاتا ہے اور جبتک کہ نضج بخوبی ظاہر نہو لیوکر
تب تک مسہل دینا نچاہیے اور مسہل اوس سے مراد ہے کہ مادہ کو عروق اور اعضاء بعیدہ سے
خارج کرے اور تلیین وہ ہے کہ مادہ معدہ اور امعا اور اوسکے حوالے کا خارج کرے اور مسہل
نضج نچاہیے اور تلیین مین ضرورت نہین اور اگر رعایت نضج کی تلیین مین کیا وے تو اور بہتر ہے
اور تلیین اکثر واسطے امراض باطنی اور ظاہری کے مفید ہے اور زنان حاملہ اور مرد ضعیف اور
لڑکون کو تلیین دیتے ہین نسخہ تلیین مغز املتاس بقدر حاجت لیکر گلاب یا گرم پانی مین مل کر
صاف کرکے دیوین اور اگر ضرورت ہووے تو آب کاسنی یا اور شیرہ تخمہاے بارد مین ملا کر دیوین
اور اگر ورم مثل احشا یعنی جگر اور تلی اور گردہ وغیرہ مین ہووے تو عرق مکو اسمین دیوین اور
اگر نفخ معلوم ہووے شیرۂ بادیان اور گلقند مین ملا کر دیوین اور اگر ضرورت قوی کرنیکی ہووے
تو شیرخشت اور ترنجبین ملا دین اور اکثر عناب مسورہ گل بنفشہ سونیہ گاوزبان اور مثل اسکے
حسب حاجت جوش کرکے املتاس مین ملا کر دیتے ہین مگر مطبوخ مین رعایت حرارت کی ضرور ہے
اور املتاس بلا روغن بادام نہ دیوین کیونکہ بدون روغن بادام مولد پیچش ہے لیکن واسطے
اطفال کے چندان ضرورت روغن بادام کی نہین کیسواسطے کہ امعا انکی بسبب شیرخوار کے
ملائم ہوتے ہین اور املتاس زیادہ چار فلوس جہانگیری سے نچاہیے اور ہر فلوس بوزن چار درم
اور درم بوزن ساڑہے تین ماشہ کے ہوتا ہے فائدہ جبکہ مسہل بضرورت قوی قولنج وغیرہ مین
دیوین تو حاجت نضج کی نہین اور نہ خیال رات اور ہوا اور ابر کا چاہیے اور مسہل مطبوخ یا نقوع مین
استعمال آب گرم مضر ہے اگر دیا جاوے جرعہ جرعہ نہایت کم کہ جس سے صرف تسکین ہووے او
مادہ او بھارے اور مسہلات حبوب اور سفوف مین آب گرم چاہیے اور درمیان مسہل کے
آب سرد منع ہے اگر تشنگی غالب ہووے تو آب تازہ جرعہ جرعہ دیوین اور محرور مزاج کو اگر تشنگی
غالب ہو تو سرد پانی کی اجازت ہے اور نیز شربت گل اور تخم سفوف جالگوٹہ اور تربدا و رنکم
سے آب سرد دینا جائز ہے اور جس کسیکو املتاس سے کے پیٹ مین قے آتی ہووے تو اول قے کرلوین

اور پودینہ چبلا دیوین یا پان کھلا دین اور تدبیرین اسکی معروف و مشہور ہین اور بعد مسہل کے
حمام او سونا نچاہیے اور بحالت مسہل استنجا بطبیخ ریشہ خطمی چاہیے تا کہ تیزی مادہ کی مقعد کو ضرر
نہ پہونچاوے اور پانی واسطے استنجا کے نہ سرد ہووے نہ گرم اور جبکہ مسہل عمل نکرے تو دوسرے
روز مسہل نہ دیوین بلکہ اوسی روز شافہ کرین اور شیرہ الوسے بخارا اور تمر ہندی ہمراہ قند یا
ترنجبین کے دیوین یا مصطگی ساتہ پانی گرم کے مصری ملا کر دیوین اور بحالت بیہوشی وقت
مسہل کہ باعث مسہل قوی کے حادث ہووے اور عمل نکرے استفراغ کرانا چاہیے یا کہ فصد
باسلیق یا اکحل کی لیوین اور اگر عمل کیا ہووے اور حرارت معدہ باقی ہووے لعاب بہدانہ اور
اسپغول کا دیوین اور جو صاحب معتدل المزاج ہون اونکو تخم ریحان اور گلاب ساتہ شربت قند کے
دیوین اور بعد ایکساعت کے غذا ملائم مانند ماء الشعیر کے دینا چاہیے اور جو مسہل ناقص ہوگا
مثل فصد ناقص کے ضرر کرتا ہے اگر مریض مین قوت ہووے تتمیم یعنی دوسرے روز بہی مسہل دیوین
تا کہ مادہ تمام و کمال خارج ہووے اگر مریض مین ضعف ہووے تو بتفاریق ایک روز یا دو روز
درمیان دیکر مسہل ہلکا دیوین تا کہ کثرت اسہال سے ضعف نہو اور اگر اجابت زیادہ ہون یعنی
دست زیادہ آوین اور ضرورت قبض کی ہووے تو بصورت عدم موجودگی حرارت اور تپ کے
خشکہ اور جغرات دیوین اور بحالت عدم موجودگی تپ کے تخم ریحان بریان کر کے شکر خرفہ اور بار
مین پکا کر دیوین اور ہاتہ پانون اوپر سے طرف اسفل کے باندہین اور درمیان دونون شانون کی
محجمہ ناری لگا دین اور سیب جو اور آب سیب آب مورد گلنار طباشیر خرنوب جو ان مین سے میسر
اوسے ترکیب دیکر دیوین اور روغن مصطگی شکم پر ملین یا حب الرشاد بریان کر کے دوغ مین جوش
دیکر دیوین یا اسبغول بریان صمغ عربی بریان گل ارمنی روغن گل مین چرب کر کے ساتہ آب یا رب
سیب یا شراب غورہ کی دیوین اور یہ اوسکو دینا روا ہے جسکا مزاج گرم ہو اور گرم پانی مین ہاتہ
پانون رکھنا مفید ہے اور صندل گلاب مین گہسکر کافور شامل کر کے سونگھا دین اور اگر اسہال
زبہی ہون یعنی عمل مسہل مین کسی نوع کی خطا نہو اور اگر شکم مریض مین سوزش اور اعضا شکنی
تی ہو اوسوقت بہی قے کرنا گرم پانی سے درست ہے اور یہ سوزش بسبب باقی رہجانی
مواد کے ہوتی ہے اگر اعتراض کیا جاوے کہ مادہ اسفل مین رجوع ہے بسبب قے کرانے کے

اسطرح پر رجوع ہو جاوے گا جواب اکثر مادہ حوالی دل اور سینہ کا نضج پا کر معدہ مین ترشح کرتا ہے
اس سبب سے سوزش ہوتی ہے شوربہ مادہ ساتھ قے کے بآسانی خارج ہو جاویگا علاوہ اسکے
قے کرانے سے بوجوہ تسکین درد شکم ہوگی اور مسہل مین رعایت چند امر کی لازم ہے اول یہ
ادویہ مسہلہ کہ مضر معدہ ہین مناسب کہ ادویہ مسہل مین ادویہ مقوی معدہ کی ملادین دوسرے یہ کہ دوا
شیرین نکرین کہ احتمال غذائیت ہے تیسرے دوا سریع العمل کو ساتھ بطئی العمل کے شامل نکرین چو
بہت چیزین ایسی ہین کہ بلا آمیزش دوسری چیز کے جلد عمل نہین کرتی ہین لحاظ اسکا ضرور ہے
جیسے کہ آمیزش زنجبیل کی ساتھ تربد کی مناسب ہے اور مسہل مین اخراج مادہ ایک خلط کا نہین
ہوتا ہے بلکہ دوسرے خلط کا بھی ہوتا ہے لیکن زیادہ مادہ اس خلط کا جسکے واسطے مسہل دیا
گیا ہے خارج ہوتا ہے اور ہلیلہ اور سنا مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مضعف معدہ اور کرد
بعض کے برعکس اور باقی جملہ ادویہ مسہلہ مضر معدہ اور امراض مزمنہ اور ایام زیادہ سرد اور
گرم اور بروز ابر اور بارش اور خلاف موسم اور ضعیف القوی اور ضعیف المعدہ کو بلا ضرورت
اور مدقوق اور شخص لاغر کو مسہل نچاہیے اور تا وقتیکہ مسہل معدہ مین رہے غذا نچاہیے اور کسی
مسہل مین اختلاف بعض اطبا ادویہ منضج مین ادویہ مسہل ملا کر دیتے ہین اور بعض بعد مسہل منضج
دوا مسہل کی دیتے ہین اور منضج کی نہین دیتے گرچہ دونون صورت درست ہین لحاظ طاقت مریض کا
چاہیے ادویہ مسہل صفرا ہلیلہ زرد تمر ہندی بنفشہ افسنتین سقمونیا مشک پیاں آلو شاہترہ تخم
تخم تمبر شیرخشت ترنجبین اور سقمونیا بلا مشورے یعنی بلا اصلاح کر کے استعمال کرنا
مضر ہے مسہل مرکب واسطے اخراج صفرا کے پوست ہلیلہ زرد آلو بیاہ مکسوزہ شاہترہ
سنا مکی عناب تخم کاسنی تخم کشوث اور بستہ شیرخشت یا ترنجبین یا دونون شامل کرین
کی ریشمی وزن کی اوپر رائے طبیب کے مقابل مریض ہے اور اقسام صندل سب وزن با
شامل کرین جبکہ دوا تیار ہو جاوے تب اوپر سے روغن بنفشہ روغن بادام ملادین اور تپ مین تخم
استعمال ہلیلہ کا نچاہیے بشرط ضرورت روغن بادام سے اصلاح کر کے دیوین ادویہ مسہلہ بلغم کی
تخم حنظل قنطوریون ماہیزہرج غاریقون کالادانہ تربد اسطوخودوس بسفائج شونیز سکامونیا
مرکب بلغم ایارج فیقرا تربد سفید کالادانہ غاریقون افتیمون تخم حنظل نمک ہندی ان سب کو

عرق بادیان مین ملاکر دیوین اور غاریقون کو سفوف نکرین اندر اوسکے ایک شے مانند ناخن کے
ہوتی ہے اور وہ زہر ہے اوسکو نکال کر استعمال کرنا چاہیے مسہل نوع دیگر واسطے اخراج
بلغم کے اور نافع تپ اور سرفہ عناب سپستان زوفا خشک نیلوفر بنفشہ بسفائج رازیانہ
بیمکوفتہ مویز دانہ برآوردہ انجیر خشک اصل السوس مقشر تین رطل پانی مین جوش کرین جبکہ
ایک حصہ رہے صاف کرکے املتاس ملاکر ترنجبین گلقند سے شیرین کرکے مکرر صاف کرین
روغن بادام اضافہ کرکے پلاوین سفوف واسطے دفع بلغم کے تربد سفید روغن بادام مین چرب
کرکے زنجبیل نمک سفید ملاکر ساتہ سرد پانی کے دیوین یا بجاے نمک کے شکر ہموزن ادویہ ملادین
اور اگر مصطگی بہی شامل کرین تو بہتر ہے اور جبکہ نمک اور تربد اسمین شامل نہو تو پانی گرم دینا چاہیے
مسہل سودا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی
آلہ بسفائج غاریقون کشوث کالدانہ مسہل مرکب سودا ایارج فیقرا افتیمون لاجورد مغسول
حجر ارمنی سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ سنبل الطیب انیسون سفوف کرکے پانی کرفس مین
گولی بناوین اور خوراک اڑہائی درم کی کرین نوع دیگر کہ خاص واسطے سودا کے ہے ہلیلہ سیاہ
بسفائج نیمکوفتہ افتیمون سنا مکی اسطوخودوس گل سرخ گاوزبان بادرنجبویہ انیسون
بادیان خربق سیاہ تربد سفید خراشیدہ زنجبیل ان سب کو جوش کرین اور صاف کرکے
غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد نمک ان سب کو پیسکر اوس مطبوخ مین ملاوین اور اگر زیادہ
قوی کرنا چاہین شحم حنظل اور صبر سقوطری اضافہ کرین فائدہ جس مطبوخ مین افتیمون شامل ہووے
تو اوسکو ایک کپڑے مین پوٹلی باندہ کر ڈالین جب کہ جوش ہو جاوے ملکر نکال لیوین اور حقنہ
اور شافہ اسہال مین نہایت نافع ہے چونکہ عمل حقنہ کا سواے ملک لکہنؤ اور ہر ملک مین رائج
ہے لہذا جو مفید عام ہے یعنی شافہ ترکیب اوسکی لکہتا ہون یعنی جبکہ مسہل دیوین اور عمل
نکرے تو شافہ کرین اور قولنج مین جب تک استعمال شافہ نہولیوے مسہل ندین اور شافہ تپ
اور قولنج مین مفید ہے اور کثرت شافہ سے مرض بواسیر پیدا ہوتا ہے ترکیب شافہ بعضے
ادویہ مسہلہ کو باریک سفوف کرکے صابون ملاکر لیتے ہین مضبوط ایکطرف پتلی دوسری طرف موٹی
اوسپر تیل لگاکر باریک طرف سے مقعد مین آہستہ آہستہ داخل کرین دوسری طرف صابون کو

پھیل کر نوک دار شیاف بنا کر شہد لگا کر اوسپر سفوف رائی اور نمک کا چھڑک کر تھوڑا تیل لگا کر
مستعمل کرین تیسرے گل بنفشہ گل خطمی سنا نمک ہندی مغز فلوس شکر سرخ
ان سبکو ملا کر بقدر طول چھ انگشت صاحب مرض کی مقعد مین کرین اور اگر اسہال مین فتور واقع
ہووے تو ترنجبین صابون خطمی نمک طعام شکر سرخ ان سب کا شیاف بنا دین
چوتھے صرف صابون کو تراش کر روغن گل مین چرب کرکے شافہ کرین شافہ طفلان موم آب نا دیدہ
نمک بورہ ارمنی ان دونون کا سفوف کرکے موم مین ملا وین اور شافہ کرین اور اگر روغن گل
مین چرب کرکے استعمال کرین اور مفید ہے

فصل دوسری بیچ بیان قے کے

جب منظور ہو کہ قے کرین تو ایک روز پیشتر غذا نرم کھا دین اور اگر حرارت یا کوئی اور سبب مانع ہو
تو روغن خوشبودار بھی بدن پر ملین اور بروز قے دال مونگ یا چانول روئیدہ کرکے پلا دین بعد
تھوڑی دیر کے ادویہ مقی حسب حاجت مادہ کے دیکر قے کرا دین لیکن مرطوب مزاج کو ضرورت
غذا نرم کی نہین ہے صرف ادویہ مقی دیوین اور جس کیکو قے باسانی نہ آوے تو تین روز
حمام کرین اور روغن ملین اور شوربا چرب غذا کرین اور کھانا مختلف کھا دین اور بعد حمام کے خانہ
گرم مین جا کر قے کرین اور قید خانہ گرم کی اوس وقت ہے جبکہ ہوا سرد ہو اور بحالت قے کرنے کے
رومال آنکھون سے باندھ لین اور کھڑے ہو کر قے کرنا بہتر ہے اور جبکہ موسم گرم مین قے کیجا وے
اور صاحب قے کنندہ کا بھی مزاج گرم ہو تو سرد پانی سے اور اگر وقت سرد ہو اور مزاج قے کنندہ بھی سرد
ہو تو گرم پانی سے منہ اور آنکھ دھووین اور سکنجبین کو پانی مین حل کرکے غرغرہ کرین اور بعد الفراغ
قے کے عود تکیتال مصطگی ایکدرم باریک کرکے آب سیب مین حل کرکے شکر ملا کر دیوین اور اگر
بجاے مصطگی گلقند اور اطریفل دیوین یہ بھی افضل ہے اور اگر قے سے معدہ مین سوزش ہو
تو شوربا مرغ دیوین اور اگر ہچکی شروع ہو تو گرم پانی جرعہ جرعہ دیوین اور ایسے وقت عطسہ لانا
مفید ہے یا سینہ اور پہلو مین درد شروع ہو تو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند اسکے
ملین اور پانی گرم سے تکمید کرین اور جن صاحبان کو ضعف دماغی ہو یا کوئی مرض گرم ہو
اور کان مین ہو یا بیچ سینہ اور حجب کے ورم ہو تو قے کرنا نچاہیے اور جبکہ قے از خود آوے
ضرورت دینے غذا نرم یا روغن کے ملنے کی نہین ہے اور اگر بواسطہ زہر کے قے کرانا

تو دودھ اور روغن زرد پلا کر قے کراوین اور جب قے واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو ایام
گرمی کے بہتر ہین اور باعتبار ساعت یومیہ وقت دو پہر واسطے اوسکے کہ جو کچھ غذا کھا کر قے کرین
اور جو نہار قے کرین تو وقت پہر دن چڑھے اور غلبہ جوع مین قے نکالنا ہے اور مرطوب المزاج
کو قے قبل غذا کے بہتر ہے اور جب کہ کثرت قے کی ساتھ خون کے ہووے تو ہاتھ پانون باندھین
اور ضماد مقوی اور قابض معدہ پر رکھین اور شیرہ خرفہ گل ارمنی شامل کر کے پلاوین اور
طبیعت کو نرم کرین کہ جو خون معدہ مین ہووے دفع ہو جاوے اگر خوف ہو کہ خون بیچ نواحی
سینہ اور معدہ مین منعقد یعنی جم گیا ہے تو سکنجبین برف مین سرد کر کے جرعہ جرعہ دیوین اور قے
واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو بچند وجہ مفید ہے اول گرانی سر کی دفع ہوتی ہے دوسرے
روشنی آنکھہ کی زیادہ ہوگی تیسرے واسطے تخمہ کے مفید ہے چوتھے جو مادہ معدہ پر گرتا ہووے
اوسکا انسداد ہوگا پانچوین جو رطوبات ردیہ معدہ مین ہونگے بسبب اخراج اوسکے خواہش طعام
زیادہ ہوگی چھٹے یہ کہ بدن کو مستحکم کرتی ہے اور بجہت اخراج مادہ ردیہ سستی اور کاہلی دفع ہوگی
اور قے واسطے امراض استسقا اور صرع مادی اور مالیخولیا اور جذام اور نقرس اور عرق النسا
اور رعشہ اور فالج اور قروح کلیہ اور مثانہ اور تغیر لون اور یرقان اور انتصاب النفس اور
قوبا اور واسطے جملہ علت سفلی اور مادی اور اکثر واسطے امراض علوی کے مفید ہے اور کثرت
قے کی مضر معدہ اور صدر اور کان اور دانت اور درد سر مزمن اور صرع دماغی کہ جو بشرکت معدہ
نہووے اور جگر اور ریہ اور عروق کو ہے ادویہ مقی ادویہ مقی صفرا سکنجبین قندی آب بالنگ
یا آب کشنک جو آب جنازی مین ملا کر پلاوین مقی بلغم تخم ترب تخم سویا نمک شور سبکو سفوف
کر کے شہد مین ملا کر کھلاوین اور اوپر سے گرم پانی پلاوین ادویہ قے سوداوی ترب یعنی مولی
کو شق کر کے خربق سیاہ اوسمین بھر دین بعدہ اوس مولی کو ایک رات دن سکنجبین مین تر کرین اور
کھلاوین اور سکنجبین عسلی پانی تو بیا مین ملا کر دیوین ادویہ مقی بلغم اور صفرا سکنجبین عسلی نمک
آب ترب باہم مخلوط کر کے جوش دیکر پلاوین مقی سودا و صفرا و بلغم تخم سویہ ایک رطل پانی مین
جوش کر کے جوز القی نمک عسل ملا کر پلاوین ادویہ مقی واسطے محروری مزاج کے برگ خیار
کو فتہ پانی اوسکا نچوڑ کر شکر سرخ سکنجبین سادہ ملا کر پلاوین مقی صفرا ماء الشعیر اوسمین خیار

پکا کر سکنجبین داخل کر کے پلاوین متی بلغم شویا تشو درم پانی مین جوش کر کے خردل سفید بورہ ارمنی
کندش نمک ہندی ان سب کو شہد مین ملاوین اور اوس طبخ مین سکنجبین عسلی شامل
کر کے پلاوین متی کلط سودا ترب نمک ہندی سویا جوش کر کے سکنجبین عسلی ملا کر
پلاوین متی صفرا اور بلغم تخم ترب جوزالقی تخم جرجیر تخم سویا نمک ہندی شہد مین ملا کر
پلاوین اوپر سے گرم پانی اور پر مرغ اندر حلق کے ڈالکر قے کرین متی واسطے رطوبت معدہ
اور صفرا کے تخم ترب تخم سویا تخم خربوزہ بیخ خربوزہ اصل السوس ہر یک تین مثقال جوش
کر کے سکنجبین ملا کر پلاوین اودیہ متی واسطے مواد مختلفہ کے تخم قلقل یعنی تھوا تخم ترب
شبت لوبیا سرخ برگ چقندر تخم خربوزہ مقشر سورنجان سفید نمک ہندی ان سب کو چار
رطل پانی مین جوش کر کے نمک نان سکنجبین عسلی ملا کر پلاوین اور اوپر سے گرم پانی کی مدد دیوین
متی دیگر آب برگ مولی سبز آب مولی نمک آب شبت ان سب کو مخلوط کر کے دیوین یا جوش
کر کے پلاوین سفوف کہ قے صفراوی کو باز رکھے کافور طباشیر گل نشاپوری گل سرخ
سماق سب کا سفوف کر کے ایک درم ساتھ پانی انار شیرین یا سیب کے دیوین سفوف واسطے
باز رہنے قے بلغمی کے نمک عود مصطگی ریوند چینی پودینہ خشک نسخہ دیگر نانخواہ بیخ سر
کے دو رات دن تر کرین بعدہ خشک کر کے ایک مثقال ساتھ پانی کے دیوین سفوف واسطے
منع غشی اور قے محروران کے عود پوست بیرون پستہ پودینہ خشک گلسرخ طباشیر زرشک
سماق انار دانہ ترش سب کا سفوف کر کے ساتھ پانی انار یا شربت پودینہ کے ایک مثقال دیوین
متی بلغم سودا و صفرا بیخ سوسن تراشیدہ تخم سویا خبازی کشک جو ان سب کو پانی مین
جوش کرین شربت افتیمون سرکہ انگوری شامل کر کے پلاوین فائدہ بے ضرورت قوی کے
استعمال خربق نچاہیے کہ اوسمین سمیت ہے اور محدث خناق اور بے ضرورت قوی کے قے
کرانا نچاہیے

فصل تیسری بیچ بیان مدرات وغیرہ کے

مدرا اوس علاج سے مراد ہے کہ مادہ کو براہ بول دفع کرے مدرات بارد تخم کاسنی تخم خیارین سکنجبین ماءالقرع تخم خرفہ
خشک کاکنج ماءالبطیخ آب لیمو مدرات حار تخم کرفس بادیان انیسون برنجاسف زوفا
خشک کبابہ نانخواہ سداب تخم گزر مدرات معتدل پرسیاوشان تخم خربوزہ اور تخم قثا

که مدرات بارد اور حار دینا منظور ہووے تو کاسنی اور سونف دیوین اور مہیون بادیان
جوش کرکے تخم خیارین تخم خربوزہ کا شیرہ اوسمین شامل کرکے قند سفید ملا کر پلاوین مدرات حار
واسطے قلت ادرار اور احتباس کے موافق مزاج مریض کے دیوین سلیخہ شونیز ابہل حرمل جند بیدستر
برنگ کابلی برنجاسف قردمانا بابونہ قسط شیرین کباب چینی ہنسراج عود فاوانیا خطمیانا
نانخواہ جاوشیر جعدہ سداب سعد زعفران اسارون تمام زوفا خشک کرفس مرزنجوش
کماذریوس مشکطرامشیع پوست المناس نسخہ مرکب مدرحیض سلیخہ شونیز جند بیدستر
ابہل انکا سفوف کرکے دو چند شہد مین ملا کر طیار کرین صبح کو تا دو مثقال غلولہ کرکے دیوین
اوپر سے عرق بادیان پلا دین مصدعات جسکے استعمال سے درد سر عارض ہووے تمر
المغاث الیلب بذر البنج کبابہ کندر کراث سویا لہسن پیاز گل نیرو سونگھنا عدس حلبہ
بذر الکتان بادنجان مولی پیہم کھانا ادویہ خواب آور کاہو تخم خشخاش پوست خشخاش وضع برفیدول
کرنا گل خشخاش سونگھنا سویا سرہانے رکھنا زعفران گل معصفر گل بنفشہ کشنیز تر آش جو پینا
روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر پینا اور سر پر لگانا ادویہ دافع خواب برگ پودینہ
سرکہ خردل قرنفل سر اور پیشانی پر لگانا مرچ سیاہ مشک کافور یا نمک و سرکہ سونگھنا
ایارج فیقرا اس سے غرغرہ کرنا اور چائے کا بکثرت استعمال کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر آویں
گندنا لوبیا باقلا پیاز خام کھانا شراب تازہ نوش کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر نہ آوے
سنگ بادر چوب زیت گلے مین ڈالنا شب یمانی سر کے نیچے رکھکر سونا ادویہ کہ جس سے نشہ
شراب کا جلد ظاہر ہو زعفران بادام تلخ جلوتری چرایتہ شراب مین ڈالنا یا سونگھنا بادام تلخ
یا پانچ دانہ کا کنج کے بعد شراب کے کھانا ادویہ کہ جس سے نشہ دیر کر آوے بعد نوش شراب
سفرجل بادام شیرین مغز نارجیل کشنیز کا کھانا ادویہ دافع خمار انار ترش عرق لیمون عرق
ب شربت قند گلشکر ادویہ حابسات شکم جگر بریان میش و گوسفند باقلاے بریان
انجبار ستو جو کلہ پاچہ کچنال زیرہ سماق تخم ریحان بریان اسپغول بریان کنوچہ
بکبک مغزجل حب الآس دانہ الایچی بادیان آمیون جملہ بریان نشاستہ گندم گل ارمنی
موم مہرہ ادویہ دافع سدہ و ریاح اذخر شاہترہ غاریقون رازیانہ انیسون افسنتین

مقر تباسہ نمکشت تباشیر کرفس اسطوخودوس افتیمون قبطیانا زیرہ کرمانی دیا
ہنزاہ بانون تخم گندنہ زنجبیل دار فلفل سداب دارچینی زعفران مرزنجوش زراوند
کباب چینی کشوت مرل قابضات شکم پوست ترنج پوست پستہ پوست شگدان مرغ
جفت بلوط زرشک حب الاس باقلا گلنار دم الاخوین طباشیر سماق عدس نشاستہ
آہنگ مغز انبہ مغز بہمن ادویہ جو زخم کریں زیتیخ زاج سرخ و سبز سرگین کبوتر چونہ
زقیون صابون سداب خودنہ قلقطار تسن ذراریح سرکہ ادویہ جو تسکین درد کا
کرے افیون پیہ بط تورک منیدہ تخم مرغ کتیرا نشاستہ صمغ ہنیلاج ادویہ کہ جو کرم کا نہ
اور شکم سے دور کرے ترنج کابلی افسنتین زوفا کردیا خودنہ شونیز قنبیل تشیع برگ
شفتالو ادویہ دافع رعاف اور نفس اور اسہال خون زرشک بادروج بلوط بسد
گلنار دم الاخوین تخم گل خشخاش حل ارمنی کہربا کافور کندر لسان الحمل زیرہ مصطگی
نشاستہ قسطاستہ بہ مازو قسطیریون ریوند ساذنہ جوز السرو کشنیز بزرالبنج ادویہ مدملہ قرحہ
گلنار صمغ آلو انزروت اسفنج ورق بلوط دم الاخوین زفت زراوند زیرہ ایرسا صبر
طین مختوم لسان الحمل ادویہ کہ زخم کو صاف کرے اہل زفت نمک ایرسا
عسل حب بلسان برگ غیب مغز ذبل روئی ادویہ کہ گوشت زیادہ قروح سے دور کرے
انزروت اشنہ نمک مرداسنج مس صدف سوختہ نمک نیب ادویہ کہ جو زخم کو خشک
کرے طوطیا صبر صدف سوختہ انزروت اشنہ خرا سوختہ اکہ شستہ ادویہ دافع حصاۃ
اسارون برنجاسف صمغ آلو تخم خربوزہ پرسیاوشان نخود سیاہ حجر الیہود بادام تلخ سعد
سکبینج رازیانہ مقویات دماغ آملہ بلیلہ مربے سیب مربے بہ امرود گلسرخ گلاب نارنج
فندق بالنگو سعد کوفی بالچھڑ فرنجمشک جوزبویہ مروارید عود عنبر قرنفل زعفران کندر اسطوخودوس
مغز کدو دراز تخم کاہو بادام شیریں زنجبیل دماغ حیوانات گوشت ماکیان و تدرج شیر
مقوی قلب کہ جو قریب اعتدال ہیں یاقوت فیروزہ ورق نقرہ گاؤزبان ورق طلا
گرم ہے درونج جدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم زعفران جنطیانا دارچینی قرنفل
عود خام بادرنجبویہ تخم بادرنجبویہ شاہسفرم سنبل تخم شاہسفرم قاقلہ کبابہ پوست

ساذج ہندی راسن اور جو سروہی مروارید کہربا بسد کافور صندل طباشیر گل مختوم سیب کشنیز اناس امرود انار شیرین آذخر ہندی گلسرخ نیلوفر نارنج قراسح بادنگو نعناع لاجورد۔ مقویات جگر کاسنی انار اشنہ اظفار الطیب جوزبوا حب بلسان دارچینی غافث خرفہ لونگ کشوث مصطگی سنبل رومی سفرجل ند داوند نشاستہ مقویات معدہ آملہ انار دانہ بلیلہ سماق سفرجل طباشیر گلسرخ ہلیلہ مربے ہلیلہ اذخر پوست ترنج بادنگو جوزبویا دارچینی زرنباد سعد سلیخہ ساذج ہندی قرفہ قرنفل قاقلہ کندر کرویا مصطگی شکطر اسبیج نعناع عود نکدان مرغ خانگی ادویہ مضر جگر آب سرد نارگی خرما انجیر تر یا نہایت خشک سرکہ شہد ادویہ مضر معدہ آلو عناب تخم السی تبی لوبیا کتہ تخم بالم کنجد سیاہ عدس آب گرم اور جو ادویہ کہ مسہلہ ہین اور جو ادویہ کہ مفید یا مضر معدہ ہین اوسی طور سے واسطے مری اور امعا کے مقویات مشتی طعام عرق لیمون و پوست آن پوست ترنج فلفل سکنجبین سفرجلی زرشک سرکہ مصطگی خولنجان نمک ہندی قاقلہ ابنجر شیر شتر واضح ہو کہ جو ادویہ کہ مقویات معدہ ہین وہ مقوی اشتہا ہین **مقالہ تیسرا اوپر چھہ فصل کے فصل اول بیچ بیان فصد کے** معلوم ہونا چاہیے کہ فصد استفراغ کلی ہے یعنی ہر قسم کا خلط بیچ اوسکے خارج ہوتا ہے اور خون مرکب اور خلطون سے ہے اس جسطور سے خون اندر عروق کے رہتا ہے اوسیطرح سے اور خلط صفرا بلغم سودا بھی ساتہ خون کے شامل رہتے ہین اور بحالت لینے فصد کے جب کہ خون خارج ہوگا تو ضرور ہے کہ جو شے شامل اوسکے ہے اتفاق کرے مگر خون زیادہ خارج ہوتا ہے اور دیگر اخلاط کمتر اور فصد استفراغ اختیاری ہے جسوقت چاہین بند کردین بخلاف دیگر استفراغ مثل مسہل کے اور فصد مین ضرورت منضج کی نہین جسوقت غلبہ خون زیادہ ہووے فصد کرین لیکن خون کم لیوین ورنہ مادہ بیچ حرکت کے آویگا اور تپ لازم ہوگی اگر ایسا ہووے تو فصد فی الفور لیوین اور جبکہ مسہل دیوین اور عمل نکرے اور دل اور دماغ کو ضرر پہونچے اور کرب اور غشی لاحق ہووے معا فصد لیوین اور سن پیری مین ضعف ہوتا ہے اور خون غلیظ رقت اوسمین نہین رہتی فصد کرنا بجا ہے بشرطیکہ طاقت موجود ہووے اور اس عمر مین خون نہایت کم ہوتا ہے اور بر دو

زیادہ ہوتی ہے اور نیز غلبۂ بلغم پس بلاضرورت بعد ساٹھ برس کے فصد نہ لیوین اور
واسطے فصد کے دن آتوار مثل جمعرات مناسب ہے اور پیر اور بدھ اور جمعہ
کو نچاہیے اور جسم مین عروق دو قسم پر ہین ایک قسم دل سے برآمد ہوئین دوسرے اور وہ
جو جگر سے نکلے ہین قسم اول کو شریان کہتے ہین یعنی رگ جان سبب یہ ہے کہ دل مبداء روح
ہے اور شریان مین روح زیادہ خون سے رہتی ہے قسم دوسری مین خون مخلوط سب اخلاط
کے ساتھ رہتا ہے اور روح بھی رہتی ہے مگر قلیل پس اگر بسبب کثرت خون کی باعث مرض ہو
تو بلا منفعت کی فصد لیوین اور اگر مرض بعلت آمیزش خلط دوسری ساتھ خون کی ہووے تو بعد تنقیہ اوس خلط کے فصد لیوین
اور بلا ضرورت قوی کی فصد لینا نچاہیے کسواسطے کہ ساتھ خون کی روح بھی خارج ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک بارہ برس اور بعض چودہ
برس تک کے صاحب سن کو فصد نچاہیے کیونکہ وہ زمانہ نمو کا ہے مادہ نمو مین تفاوت نہ
واقع ہو اور جو لاغر اندام ہون فصد نچاہیے کسواسطے کہ بحالت لاغری بسبب اخراج خون کے
زیادتی لاغری کی ہوگی اور غلبہ یبوست کا اور خاص کر صفراوی مزاج کو اور بحالت درد قولنج فصد
نچاہیے کیونکہ درد قولنج محلل روح اور قوت کا ہے فصد سے ضعف زیادہ ہوگا اور درد کو ترقی
ہوگی اور زن حاملہ کی فصد قبل از چار ماہ اور بعد سات ماہ کے نچاہیے اگر فصد لی گئی تو اسقاط
ضرور ہوگا اگر نہوا تو طفل ستجنے مین ترقی ہوگا اور غذا اوسکی کم ہوجاویگی اور زن حائضہ کی بھی فصد
نچاہیے کہ اوسکے اجرا حیض مین تفاوت ہوگا اور یہ باعث احداث امراض کا ہے اور بروز
بحران مرض اور طبیعت سے مقابلہ ہوتا ہے اگر فصد لیجاوے تو ضعف ضرور ہوگا تو بحران
مین ہر نوع خیال اوپر قائم رہنے طاقت طبیعت کے نچاہیے ایام برسات مین خون صاف
ہوتا ہے فصد نچاہیے اور بعد جماع کے بھی ممنوع ہے کیونکہ ایک تو طاقت اول دفع ہو دوسرے
فصد مین اخراج خون ہوا تو مکرر دفع طاقت ہوئی اور یہ دونون منی اور خون باعث تولید
روح ہین جب کہ اخراج مکرر ایک جلسہ مین ہوا تو ضرور طاقت کم ہوگی اور سبب نقصان
واقع ہوگا اور بد ہضمی یا کہ جب تک غذا ہضم نہو لیوے فصد نچاہیے ایسی صورت مین
فساد معدہ کا جانب عروق و جگر مائل ہو کر باعث درد جگر ہوتا ہے یا غذاے خام مائل طرف
خون کے نہوجاوے اور شدت گرما مین احتمال احتراق خون اور زیادتی یبوست کا ہے اگر

ضرورت ہوتی الممقدور بعد زوال آفتاب فصد لیجاوے اور ایام سرما مین خون منجمد ہوتا ہے
اور مراد فصد سے یہ ہے کہ خون فاسد دفع ہو سو باعث انجماد دفع ہونا اوسکا غیر ممکن اگر قبل زوال
آفتاب فصد لیجاوے فہو المراد اور بعد پندرہوین تاریخ کے فصد لیجاوے بہتر ہے کیونکہ عروج ماہ
مین تولید خون زیادہ ہوتی ہے اگر اندر اسکے فصد لیگی تو خون صالح خارج ہوگا اگر سخت ضرورت
ہو تو یہ امر آخر ہے اور طاعون یعنی ورم سمی مین کہ بایام وبا ظاہر ہوتا ہے اور رنگ اوسکا
سرخ یا زرد یا سیاہ یا سبز ہوگا فصد نچاہیے اور وقت رات کے خون بدن کے اندر ہوتا ہے
اگر رات مین فصد لے تو خون فاسد اخراج نہوگا مادہ فاسد باقی رہجاویگا اور ضرورت مین ممانعت
نہین اور جب کہ زہر کہایا ہو یا کہ جانور زہر دار نے کاٹا ہو فصد نچاہیے مگر جب کہ عقرب جرارہ
کاٹے تو فی الفور فصد لیجاوے اور شناخت کاٹنے عقرب جرارہ کی یہ ہے کہ جب وہ کاٹیگا
تو صاحب مرض کے ہر بن مو سے خون جاری ہوگا اور یہ عقرب بروقت رفتار کے دُم اپنی
زمین پر کھینچتا چلتا ہے اگر خون زیادہ ہووے اور سمیت نے اعضاے رئیسہ پر اثر کیا ہووے
تو فصد لیوین اور علامت سمیت کی خلل دماغ اور غشی سے ظاہر ہے اور بحالت اضطرار مثل
سرسام اور ذات الجنب اور خناق مین مونع خفیف پر لحاظ نچاہیے فصد لیوین **فائدہ**
بایام سرما اور بلغمی مزاج کی فصد فراخ لیوین یعنی رگ کشادہ کھولین اور بایام گرما اور صاحب
صفراوی مزاج کی فصد باریک کھولین اور جب مریض کے کسی ایک جانب کے عضو مین مرض
ہووے تو تین روز تک ابتداء مرض سے طرف مخالف کے رگ کھولین مثلاً اگر راست مین
مرض ہے طرف مخالف کے فصد لیوین اگر جانب چپ مرض ہے تو تین روز تک فصد جانب
راست کی لیوین اسکو امالہ کہتے ہین یعنی مواد کو ایکطرف سے دوسری طرف مائل کر دینا
ہے جب کہ عرصہ تین روز کا گذر جاوے تو جانب موافق سے یعنی جسطرف عارضہ ہووے
اسطرف فصد لیوین اور جہان کہ مقصود کسیطرف سے نہووے اور فصد ہاتہ سے لیوینا
ہو اپنے طرف کی اولی ہے کیونکہ متصل چپ کے قلب ہے اور امالہ اسطور کا مناسب نہین ہے
اور جس روز کہ فصد لیجاوے غذاے غلیظ مناسب نہین اور جو کہ عوام الناس حریرہ اور برگ پان
بعد فصد ہر شخص کو دیتے ہین نچاہیے بلکہ حسب مزاج ہر شخص کے غذا دیوین اگر گرم مزاج ہے

تو سرد چاہیے کیونکہ بحالت فصد محرور مزاج کو زیادتی صفرا ہو جاتی ہے بسبب اخراج خون
کے اور غذا سرد سے صفرا فرو ہوگا اور اگر صاحب فصد سرد مزاج ہے تو غذا گرم چاہیے
تاکہ قوت کو مدد دے اور بلا ضرورت کچھ دینا نچاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ بسبب اخراج
خون فصد کے غلبہ صفرا ہوتا ہے اور حریرہ اور شیرینی مضر صفرا ہین اگر بعد فصد کے استفراغ
ہو جاتا ہے مناسب کہ پہلے سے قے کرا دین اور قبل فصد کے شربت لیمون یا شربت انار ترش اور
مانند اسکے دیوین اور خون یکبارگی نہ لیوین دفعہ دفعہ یعنی جب کہ تھوڑا خون برآمد ہو وے تو ہاتھ
زخم رگ پر رکھدین کہ خون بند ہو بعد اوسکے پھر ہاتھ کو کہ جو زخم پر رکھا تھا حرکت دین اسیطور کر
دو تین بار دفع کرکے خون لیوین کہ غشی نہوگی اور اگر قے کرائی جاوے تو پر مرغ حلق مین کر
قے کرا دین اور دوائے المسک پانی مین حل کرکے دینا مفید ہے نسخہ شربت لیمون آب لیمون
دو رطل جوش کرین نصف باقی رہے تین رطل قند سے قوام کرین نسخہ شربت انار آب انار ترش
ایک رطل قند سفید چار اوقیہ ملاکے قوام کرین اور صاحب بلغمی مزاج کی فصد بلا ضرورت نچاہیے
کیونکہ مردم بلغمی مین خون کم ہوتا ہے اور بعد فصد کے سونا اور حمام جواز نہین اور فصد و حقنہ ضرور
مین چاہیے جب کہ خون مقدار طبع سے زیادہ ہو یا کہ خون متغیر الکیف ہو جاوے اور جب کہ خون
غلیظ ہو وے فصد بلا نضج روا نہین کیونکہ خون غلیظ کا اخراج بخوبی ممکن نہین اگر فصد و سیع
لیگی تو ضرور موجب سقوط قوت ہوگا اور قبل از نضج امراض نقرس اور عرق النسا وجع
مفاصل اور مرگی اور سکتہ اور مالیخولیا اور خناق اور ورم احشا وجع گردہ ورم جگر ذات الجنب
اور دیگر امراض وموی مین روا ہے اور اگر ضربہ یا سقطہ ہوا ہو وے بلا مہلت فصد لیوین اور
جو رگ کھولی جاتی ہے دو طور کی ہین ایک اورده دوسری شرائین اور فصد اوردہ کی مروج ہے
اور فصد شرائین کا رواج کم ہے اور سبب یہ ہے کہ فصد شرائین مین روح بکثرت خارج
ہوتی ہے اور عوارضات متعلق اسکے کثر سوا اسکے فصد شرائین سے ضعف قلب
ہوتا ہے لہذا جو رگ کہ واسطے فصد کے مستعمل ہین مختصر تحریر کرتا ہون قیفال اکحل
حبل الذراع اسلیم الابطی صافن عرق النساء مابض چار رگ تفصیل خواص ہر رگ قیفال
اس رگ کو سر رگ کہتے ہین اور برابر انگشت کے ہے اور عوارضات سر کو اور منہ کو

جذام اور ورم ماشرا وغیرہ کے نافع ہے اکحل اسکو ہفت اندام اور نیز نہر البدن نام کرتے ہیں
برابر سبابہ کے واقع ہے جملہ عوارضات جسم کو مفید ہے اور یہ رگ مرکب قیفال اور باسلیق
سے ہے اسمین تمام بدن کا خون خارج ہوتا ہے اسکو دراز کھولین اور اسکے نیچے عصب ہے نشتر اوسکو
نہ پہونچے باسلیق یہ رگ برابر انگشت وسطی کے ہے اسکو نہر البدن کہتے ہین اور عوارضات زیرین
کو مفید یعنی عوارضات فروتر گردن کو اور یہ رگ ابطی سے نکلی ہے اور فصد اسکی تنقیہ دم
جیسے کبد وطحال وجنب وریہ وصدر ودرکین وساق وقدم وگردہ اور جو کہ ماتحت سے ہے کرتی ہے
اور نیچے اسکے شریان ہے اور قلب سے برآمد ہوئی ہے احتیاط سے کھولنا چاہیے کہ نشتر
سے گزند شریان کو نہ پہونچے اور نشان پہونچنے نشتر کا بیچ شریان کے یہ ہے کہ خون سرخ
اور خالص برآمد ہوگا سوائے اسکے ضعف دل فی الفور طاری ہوگا اگر ایسا ہووے فوراً خون
بند کردین اور پٹی باندھ دیوین اور ہاتھ تکیہ پر راست کر کے رکھدین اور اصلا حرکت ندین دس دن تک
بند ہا رکھین اور دس روز کے بعد آہستگی سے کھولین اور پھر باندہین اور محافظت طبع اسمین لازم
کہ قبض اور اسہال نہونے پاوے جملہ امور اعتدال پر ہون اور جراحت پر دم الاخوین انزروت
شب یمانی قلقطار اقاقیا جلنار صبر کندر ہر یک یکدرم صمغ عربی دو درم سب کا سفوف کرکے
پکاوین اور سپیدہ بیضۂ مرغ اور پشم خرگوش اور خانۂ عنکبوت مین ملاکر زخم پر رکھین اور
ممکن ہو کسیقدر اندر زخم کے پہونچادین اور پٹی سے یعنی پارچہ سے دوسرا پانون اور ہاتھ
باندھ دیوین کہ خون اوسطرف مائل نہو جاوے اگر جلد کے نیچے خون جمع ہوجاوے تو رنگ
جلد کا اول سرخ بعدہ سیاہ ہوگا اور اوس عضو سے کام طاقت کا نہو سکیگا کنجد سیاہ مندل مع
برگ کوسے ضماد کرین تاکہ خون منجمد تحلیل ہو اگر ضرورت ہو بشرط طاقت مریض دوسری طرف
کی فصد لیوین حبل الذراع یہ رگ بعض ہاتھون مین باسلیق سے اور بعض ہاتھ کی رگ اکحل سے
ملی ہے اور نفع اسکا مثل رگ قیفال کے ہے مگر بیشتر نفع اسکا ساتھ باسلیق کے قریب پایا گیا ہے
اسیلم تفصیل اسکی ابطی مین ملاحظہ طلب ابطی یہ رگ برابر خنصر کے ہے اور نیز اسیکو اسیلم
کہتے ہین اور ابطی بغل سے نکلتی ہے اور فصد اسکی واسطے امراض احشا اور امراض سفلی کے نافع
ہے اور ایک رگ اسیلم تصغیر اسلم کی ہے کہ وہ برابر ابطی کے ہے گویا شعبہ اوسکا ہے اور اوسکو

درمیان خنصر اور بنصر کے کھولتے ہین بعد اوسکے ہاتھ پانی گرم مین رکھین اگر دست راست سے
فصد لیوین واسطے امراض جگر کے مفید ہے اور دست چپ واسطے امراض طحال اور دل
اور شش کے نافع ہر طرف سے ہے اور خون اس رگ مین جگر اور دل سے آتا ہے مناسب
کہ خون کم لیوین صافن یہ رگ اوپر ٹخنے ساق کے ہے برابر انگشت خنصر کے اور واسطے اجرائے
حیض اور جراحت اور خارش ران اور خصیہ اور قضیب کے مفید ہے اور مادہ سرکا بھی خارج
ہوتا ہے عرق النسا یہ رگ گرہ دار ہے پانون باندھنے سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر ساق
پاؤن کے ملے اوسے بہتر ورنہ درمیان خنصر اور بنصر پشت پاؤن کی کھولتے ہین اور عرق النسا
خاص ایک مرض ہے واسطے اوسکے مفید ہے اور منفعت اوسکی قریب منافع رگ صافن کے
ہے مابض یہ رگ نیچے زانو کے ہے اور منفعت اوسکی زیادہ تر صافن سے ہے اور واسطے
درد احشا اور پشت اور درد مقعد اور بواسیر اور رحم کو مفید ہے چار رگ یہ رگین دو اوپر کے
لب مین اور دو لب زیرین مین ہین اندر لبون کے نشتر سے کھولتے ہین امراض سر اور دہان
اور لثہ کو مفید اور اسیطور سے رگ پیشانی کی واسطے صداع مزمنہ اور گرانی سر کے کھولتے ہین
اور طریق کھولنے کا یہ ہے کہ رومال گلے مین ڈال کر مروڑین تو رگ اوچھل آویگی اور خاص واسطے
اسکے نشتر علحدہ ہوتا ہے **فائدہ** ہاتھ مین مرض ہو تو بائین پانون کی فصد نکرین کہ مرض اور
طول مین بعد ہوتا ہے بلکہ بائین ہاتھ کی یا داہنے پانون کی کرنا چاہیے **فصل تیسری**
بیچ بیان حجامت اور تومڑی اور علق کے حجامت مراد سنگی سے ہی
خواہ باشرط ہو یا بلا شرط اور شرط پچھنہ کو کہ جو آلہ جراحت اوسکا ہے کہتے ہین اور علق
جونک سے مراد ہے اور حجامت اور جونک واسطے لڑکون کے بجائے فصد ہے اور بلا
ضرورت نچاہیے آور چودہوین اور پندرہوین تاریخ مہینے کی حجامت نکرین اور عمدہ ایام واسطے
اوسکے تاریخ سولہوین اور سترہوین ہے پہر دن چڑہے لگانا مناسب ہے آور جب تک
کہ تنقیہ عام نکیا گیا ہو متوجہ تنقیہ خاص پر نہون آور حجامت پس سر واسطے اختلال عقل کے
مفید ہے اور فقرہ گردن پر خلیقہ الحل ہے اور خاص اوسپر حجامت کرنا موجب نسیان ہو
جاتا ہے کہ اوس سے نیچے کی جانب حجامت کرین آور درمیان شانہ کے خلیقہ باسلیق ہے

درمعدہ کو مضر ہے چاہیے کہ دونون کے وسط مین حجامت کرین اور ذقن پر لگانے سے
دانت اور گردن کو مفید ہے اور ران پر اور ورام خصیہ وغیرہ اور ساق اور کعب پر واسطے
ادرار طمث کے اور حجامت بلا شرط کے مواد کو ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف
کھینچتی ہے جیسا کہ امراض دماغی مین ساق اور کف پا پر لگانا ابخرہ دماغ کو طرف اسفل کے
کھینچتی ہے اور اس حرکت سے ابخرہ تحلیل بھی ہو جاتے ہین اور جس عضو پر رکھی جاتی ہے
اوسکی ریح کو تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہے اور حجامت مع الشرط یعنی ساتھ پچھنے کے جس
عضو پر لگائی جاوے اوس سے خون اور مواد خارج کرتی ہے اور مردم فربہ کو مفید ہے
اور بعد لگانے کے زخم کو صاف کرکے زردچوب یعنی ہلدی کا سفوف کرکے ملنا چاہیے
کہ زخم خشک ہو جاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو پھٹکری خام اور توتیا اور لگا دین
اور استعمال حجامت دو برس کی عمر سے ساٹھہ برس تک جائز ہے بعد اوسکے ممنوع بیان
علق یعنی جونک اور جونک اوسوقت دین کہ جب استعمال سنگی نہو سکے یا مریض تاب شرط کی
نہ لا سکے اور بہترین جونک وہ ہے کہ آب صاف اور شیرین سے دستیاب ہوئی ہو اور شکل دنبالہ کوشتر
کے مواد پشت اوسکی سبز اور پیٹ سرخ اور جونک خون ناقص او زاید کو عضو خاص سے کھینچتی ہے
اور جب جونک لگائی جاوے تو ایک روز اوسکو بھوکا رکھین اور زخم عضو سے جب تک خون
ناقص آوے بند نکرین اور نیم کے برگ سبز کا بھرتہ کرکے باندھین اور جب کہ خون از خود بند
نہووے اور بند کرنا اوسکا منظور ہو تب ہلدی اور چولہ کی مٹی جسکو مبھٹ کہتے ہین یا دم الاخوین
سفیدہ مردا سنگ وغیرہ زخم پر چھڑکین اور لگانا اوسکا دوسرے روز بھی مفید ہے کہ
بقیہ مواد خارج ہوتا ہے بیان محجمہ ناری اسکو باڑیہ کہتے ہین واسطے ریاح اور مواد بلغمی کے
نہایت مفید ہے لیکن اوسی عضو سے جسپر لگایا جاوے یا اوسکے اعضا قریب سے طریق یہ ہے
کہ جس جگہ لگانا منظور ہو اوس جگہ کی جلد کو تیل سے چکنا کرین اور آرد خام کی ایک روٹی سی بنا کر
وہان رکھین اور اوسپر وہ ظرف کہ جو خاص واسطے اس استعمال کے ہے اندر اوسکے موم بتی یا
کپاس یا اور کوئی شے جلا کر رکھدین جب کہ مشتعل ہو جاوے تب اوسکو اوس جگہ پر لگا دین جبکہ
ہوا ان اوسمین کشش کریگا تو اوس عضو کو پکڑیگا اور یہ ظرف اکثر تو مٹی کا ہوتا ہے

اور ترکیب اسکی عوام الناس مین مشہور ہے **فصل تیسری بیچ بیان نبض کے**
یہ فصل مشتمل ہے اوپر دو فصل کے اول بیچ نبض دوسری قارورہ اور شناخت اوسکی واسطے
طبیب کے ایک جزو اعظم علم حکمت سے ہے اور بدون اسکے طبیب محض ناواقف ہے
کیونکہ دریافت احوال اعضاء باطنی کا چند مقامات مین اسپر موقوف ہے اور نبض سے
حال قلب اور قارورہ سے جگر مع دیگر اعضا معلوم ہوتا ہے اور لغت مین معنی نبض کے
حرکت رگ کے ہین اور قارورہ کو تفسرہ کہتے ہین یعنی کہ شیشہ کہ بیچ اوسکے بول کرکے طبیب کو
دکھاوین اور اوسکو دلیل بھی کہتے ہین بیان پہلا بیچ ملاحظہ کرنے نبض کے انگشت نباض کی لطیف
اور نرم ہون تاکہ بخوبی احساس نبض کرسکے اور نباض معتدل المزاج اور سلیم الذہن اور صحیح الطبع
ہووے تاکہ قیاس اوسکا خوب کام کرے اور نبض اوسوقت ملاحظہ فرماوین کہ نبض ہم اور غم
اور خوشی اور سوائے اسکے امور نفسانی اور بدنی اور طبیعی مثل ماندگی اور ریاضت اور استحمام اور خواب مثل
اور گرسنگی اور بیداری اور جو کہ تغیر نبض کا کرے اوس سے دور ہو کر دیکھو واسطے کہ ایسی حالت مین
نبض کا اعتبار نہین اور مزاج ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے اور نبض بھی باعتبار ہر شخص کے اور ہوتی ہے
اور مزاج اور عمر اور فصل سال اور ہوا متغیر الاحوال ہوتا ہے پس حال نبض کا تبھی اوس وقت
ظاہر ہوگا کہ طبیب نے نبض اوسکی بارہا دیکھی ہو اور حال صحت اور مرض سے اوسکے واقف ہو
اگر ایسا نہوگا تو طبیب یقیناً اوپر حال موجودہ بجہت عدم اطلاع اوپر احوال سابق کے حکم دریافت
حال نہین کرسکتا چاہیے کہ نبض کو ساتھ چہار انگشت کے کہ سبابہ اور وسطی اور بنصر اور خنصر ہی دیکھے
اور خنصر طرف ابہام یعنی انگوٹھے ہاتھ نمایندہ نبض کے ہووے اور مسبحہ طرف ساعد کے اور ساتھ اوس
سے دیکھنا نبض کا خاصہ اطباے یونان کا ہے اور سبب یہ ہے کہ رگ شریان نزدیک
انگوٹھے کے نمایان زیادہ تر ہے اور ہر چند بطرف ساعد جاتی ہے اور مخفی ہوتی ہے اور انگشت
مسبحہ حس اوسکی قوی تر اور انگلیون سے ہے چاہیے کہ طرف نیچے کے یعنی جانب ساعد کے ہووے
تاکہ شریان خوب طرح سے معلوم ہووے اور نبض دست راست کی دست راست سے اور
نبض دست چپ کی دست چپ سے دیکھین اور ساعد کو اوپر پہلو کے رکھکر یعنی بلا توسل آنکہ
جسم نبض اوسکی دیکھنا چاہیے اور اگر ساعد طرف ہر گاہ یا بجانب پشت ہو کر نبض دیکھی جاوے

تو رگ اوپر حالت طبعی کے نہین ہوتی اور اختلاف اوسکی حرکت مین ہو جاتا ہے اگر ایسی صورت سے دیکھی جاوے تو حال نبض بخوبی معلوم ہونا غیر ممکن اور ہاتہ ساکن رکھنا چاہیے اور کسی شے پر تکیہ نہووے اور نکوئی شے ہاتہ مین ہووے اور نہ ہاتہ کسی شے سے بندھا ہووے اور کمر مضبوط کھینچے ہوا اور تعویذ یا کوئی شے ہاتہ پر نہ بندھی نہو دوسرا ہاتہ زمین کے اوپر ٹیکا نہو اور بیننده اور نماینده نبض ہر دو جالس ہون یعنی بیٹھے اور نماینده نبض مربع ہو کر قامت راست کیے ہووے بیٹھے بلا تکیہ کے اور طبیب کو مناسب کہ اول قوت اور ضعف نبض کا آزماوے اگر نبض قوی ہو بانداز قوت تفحص کرے اگر ضعیف ہووے تو اونگلیان نرمی اور سبکی سے رکھے کسواسطے کہ اگر نبض ضعیف ہوگی اور اونگلیان زور سے اوسپر رکھین تو نبض اپنی حرکت سے باز رہیگی جسوقت کہ نبض ملاحظہ کیجاوے اوسوقت تک ہاتہ نبض پر رہے کہ تیس نبضہ بلکہ پینتیس نبضہ حاصل ہون کہ اس مدت مین اکثر تغیرات اور حالات ظاہر ہوتے ہین اور ادنی مدت تفحص نبض کی وہ ہے کہ بارہ نبضہ حاصل آوین چنانچہ محمد ذکریا صاحب کناس اسکندر اہے کہ نام کتاب ہے حکایت فرماتے ہین کہ بارہ ضربہ مین یا تیس ضربہ مین ممکن نہین ہے کہ نبض بزیادتی نرمی سے صلابت پر یا سختی سے نرمی پر آوے یا امتلا سے تخلو یا خلو سے جانب امتلا میل کرے لیکن ممکن ہے کہ بیچ برودت اور حرارت اور عظم اور صغر اور تفاوت اور تواتر کے مختلف ہووے اور اسی طور سے بیچ قوت اور ضعف اور تقدم اور تاخر کے ظاہر ہے کہ بیچ دریافت اسکے طبیب کو نفع کلی حاصل ہوتا ہے کسواسطے کہ حکیم اعتدال اور اختلاف اونکا دریافت کر کے اوپر حال مریض کے آگاہی کریگا اور طبیب کو چاہیے کہ بعد ملاقات مریض ملاحظہ نبض مین ایک گونہ توقف کرے اور زبانی حال استفسار فرماوے بعد اوسکے نبض ملاحظہ فرماوے اس دستور مین فائدہ یہ ہے کہ اکثر ہوتا ہے کہ مریض کو ملاقات طبیب سے کبھی خوشی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور کبھی شرم یا خوف اگر اوسوقت نبض ملاحظہ کیجاوے تو بخوبی دریافت حال نہوگا کیونکہ نبض مین تغیر پیدا ہو جاویگا فقط مناسب کہ بیننده اور نماینده نبض ہر دو خاموش ہون اور وہ مقام غوغاے مردم اور صدمات قویہ اور جو کہ باعث تشویش اور انتظار طبع ہووے خالی ہو کسواسطے کہ دریافت کرنا حال نبض کا ایک دریافت کرنا

حاصل مطلب کا ہے اور یہ امر بدون حضور خاطر اور صحت حواس حاصل نہین ہوتا فقط
معلوم ہو کہ ملاحظہ نبض کا ہر شریان سے کہ ہووے من حیث الذات تفاوت نہین ہے بہ اعتبار
اشعار اور پر امور مقصودہ کے لیکن جملہ شرائین سے شریان ساعد کی تئین مخصوص واسطے دیکھنے
کے بچند وجوہ تجویز کیا ہے اول یہ کہ ہاتہ جلد باہر آسکتا ہے اور اوسکے نکالنے مین اکثر شرم
نہین ہوتی دوسرے یہ کہ شریان مذکور برابر دل کے ہے اور متصل اور شریان گوشت مین پوشیدہ
نہین تیسرے یہ شریان انجرہ سے متصل نہین مانند بعض شریان کے چوتھے یہ کہ یہ
شریان وسیع ہے اور بجہت وسعت اسکے اسمین روح زیادہ ہے اور احوال قلب اس سے
خوب معلوم ہوتا ہے فائدہ جب کہ سکتہ قوی ہو جاتا ہے تب حرکت کسی شریان کی محسوس
نہین ہوتی لیکن ایک شریان بیچ معاء مستقیم کے واقع ہے اوسکی حرکت تا قیام حیات موجود
رہتی ہے اور واسطے دریافت حیات اور موت شخص مسکوت کی انگلی اوسکی مقعد مین داخل
کرین درصورت حس شریان حکم حیات ہے ورنہ موت اور شریان ساعد اوسوقت اعتبار سے
ساقط ہوتی ہے بیان نبض نبض مین دو درجہ حاصل ہین ایک انبساط دوسرا انقباض انبساط
اوس سے مراد ہے کہ بخارات کثیف خارج ہون اور انقباض وہ ہے کہ واسطے ترویح قلب کے
نسیم کی خواہش ہو اور اقسام نبض کے نو ہین کس واسطے کہ قطر اوسکے تین ہین طول عرض عمق
اور نبض بیچ ہر ایک اقطار کے زائد ہے یا ناقص یا معتدل اور ضرب سہ در سہ سے نو حاصل
ہوتے ہین اور تفصیل اون نو کی یہ ہے طویل قصیر معتدل عریض ضیق معتدل شریف
منخفض معتدل اور معلوم کرلینا چاہیے کہ ایک مقیس علیہ ہے اور اصطلاح اس سے یہ ہے
کہ حالت نبض کی قیاساً ذہن نشین کرے کہ بحالت صحت نبض مریض کی اسقدر طویل یا کہ اسقدر
قصیر ہی اور بسبب مرض کے یہ ہے طویل وہ ہے کہ اجزا اوسکے طول مین معلوم ہون
تو بسبب زیادتی حرارت کا ہے قصیر وہ ہے کہ جو مقیس علیہ طول مین کمتر معلوم ہووے
تو بسبب قلت حرارت ہے اور معتدل اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان طول اور قصر
کے ہو اور مساوی ہو مقیس علیہ کے عریض وہ ہے کہ جو عرض مین بمقابلہ مقیس علیہ کے
عریض ہووے تو یہ سبب کثرت رطوبت کا ہے ضیق اوسکو کہتے ہین کہ جو اجزا اوسکے مقیس علیہ

سے اقل ہون تو یہ سبب قلت رطوبت کا ہے معتدل بدستور مشرف وہ کہ
مقیس علیہ سے بلند ہون تو سبب کثرت حرارت کا ہے منخفض وہ ہے کہ اجزا اوسکے یعنی
نبض کے مقیس علیہ سے اقل ہون تو باعث قلت حرارت ہے معتدل بدستور یہ نہ درجہ نبض کے
جو بیان کیے گئے سو مفرد ہین سوای اسکے ان درجات کو باہم مرکب کرنے سے دو طور پر ستائیس قسمین
حاصل ہوتی ہین سوا ے بیان بالا مرکب مین اول کو ثنائی اور دوسری کو ثلاثی کہتے ہین ثنائی
وہ کہ جسمین دو قطر کا لحاظ ہو اور ثلاثی وہ کہ جس مین تین قطر کا شمار ہو چنانچہ تشریح دونون
کی دو نقشون مین کرتا ہون

نقشہ نبض مرکب باعتبار دو قطرون کے

طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

نقشہ نبض مرکب باعتبار تین قطرون کے

طویل عریض مشرف	طویل عریض منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل معتدل
قصیر عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل عریض منخفض	معتدل عریض معتدل	معتدل ضیق مشرف	معتدل ضیق منخفض	معتدل ضیق معتدل	معتدل معتدل مشرف	معتدل معتدل منخفض	معتدل معتدل معتدل

نیچے اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض سے ہے اس خانہ مین معتدل

اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عمق سے بیچ اس خانہ کے معتدل اول قطر عرض اور معتدل ثانی قطر
عمق سے بیچ اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض اور معتدل ثالث قطر
عمق سے مراد ہے اور دلالت ہر ایک قسم کی اس نبض مرکب سے احوال بدن پر دلالت اقسام
بسیطہ سے قیاس کرنا چاہیے مثلاً مرکب ثنائی میں جو دو بسیط ہین اون دونونکی دو دلالت اقسام
سے سمجھ لینا چاہیے اور اسیطور سے بیچ مرکب ثلاثی کے بیان شناخت نبض معتدل اور غیر
معتدل دو قسم پر ہے قسم اول نباض کو چاہیے کہ ایک مزاج معتدل نبض کا ذہن مین کرے
کہ بحالت صحت نبض اس مریض کی اسطور پر تھی پھر نبض حال پر غور کرے کہ یہ نبض اوسکے
مشابہ ہے یا نہین اور اگر اوسکے مشابہ پائی جاوے تو تصور کرنا چاہیے کہ نبض معتدل ہے اگر
تفاوت پاوے تو غیر معتدل سمجھے جسطور سے کہ اوپر بیان کر چکا ہون **قسم دوسری**
اگر طبیب نے بحالت صحت نبض دیکھی تھی اور کیفیت اوسکی یاد ہو تو نبض حال سے مطابق
کرے اور یہ طریقہ جالینوس اور شیخ الرئیس نے پسند کیا ہے اور نزدیک بعض اطبا کے
یہ بات ہے کہ نبض چار اونگلیون سے دیکھے اگر چارون اونگلیون کے نیچے نبض کی رفتار دیکھے
تو معتدل ہے والا غیر معتدل اور نبض لڑکے کی جب دیکھے تو اپنی انگلیون کا مقدار اوس جگہ
نہ لیوے کیونکہ نباض کی اونگلی کی وسعت اوسکی اونگلی سے زیادہ ہوگی اور وسعت موقع نبض
کی کم ہوگی وہان پر مقدار اونگلیون لڑکے کی اپنی اونگلیون پر خیال کرکے تشخیص اعتدال اور
غیر اعتدال کی کرے فقط معلوم ہو کہ نبض دو قسم پر ہے ایک بسیط دوسرا مرکب بسیط اوسکو
کہتے ہین جسمین ایک قطر معلوم ہو اور مرکب اوس سے مراد ہے جسمین ایک قطر سے زیادہ
معلوم ہو اور نبض جنس پر ہے جنس اول مرانبساط ہے اور انبساط اوسکو کہتے ہین کہ نبض
طرف ہاتھ کے چلے یعنی بخارات کثیف کو دل سے خارج کرے اور اس انبساط مین نو صورتین پیدا
ہین سبب اسکا یہ ہے کہ ہر ایک کے واسطے تین قطر ہین طول عرض عمق طول لنبائی
عرض چوڑائی عمق گہرائی سے مراد ہے طول نبض کا وہ ہے جو کلائی سے جانب اونگلیون کی
معلوم ہو اور عمق نبض کا اوسکو کہتے ہین جو اوسکے مرکز سے محیط تک فاصلہ ہے اور عرض
نبض کا یہ ہے جو کلائی کی چوڑائی مین معلوم ہو اور قطر نبض کے لیے تین درجہ ہین کہ بیان اونکا

اور پہ کیا گیا جنس دوسری بیچ معلوم کرنے قوت اور ضعف نبض کے اگر نبض حرکت انبساطی میں بوقت دیکھنے نبض کے اونگلیاں نباض کی بحالت دبانے گوشت بالائے نبض کے زور سے اوپر کو اوٹھاوے تو یہ نبض قوی ہے اور ایسی نبض مدلل اوپر قوت دل اور قوت حیوانی کے ہے اگر ایسی نہووے تو برعکس اوسکے جنس تیسری بیچ زمانہ حرکت کے اگر نبض جلدی جلدی چلے یا آہستہ آہستہ اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ اگر جلدی نبض چلے تو اوسکو سریع کہتے ہین اور دلیل غلبۂ حرارت کی ہے دوسرے اگر سست چلے اوسکو بطی کہین گے ایسی نبض مدلل ہے غلبہ برودت پر تیسرے اگر اعتدال مین ہے تو معتدل تصور ہوگی ایسی رفتار حرارت اور برودت پر متصور ہوتی ہے **فائدہ** اگرچہ حرکت انقباضی کا محسوس ہونا دشوار ہے لیکن اگر حرکت انبساطی سریع ہو اور انقباضی بطی ہو تو دلیل اس بات پر ہے کہ دل کو بباعث کثرت حرارت کے خواہش نسیم کی زیادہ ہے اور اگر انقباضی سریع ہو اور انبساط بطی ہو تو دلیل اس بات کی ہے کہ بسبب کثرت بخارات کے دل کو اوسکے دفع کرنے کی حاجت زیادہ ہے جنس چوتھی بیچ زمانہ سکون کے اگر زمانہ سکون نبض کا بہ نسبت اعتدال کے کم پایا جاوے تو اوسے متواتر کہین گے اگر زیادہ ہو متفاوت اگر اعتدال ہو معتدل تصور کرینگے اور زمانہ سکون اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان دو انبساط یعنی دو نبضہ کا زمانہ واقع ہو اور حرکت انقباضی بھی بہ سبب نہ معلوم ہونیکے داخل سکون ہے **فائدہ** نبض متواتر دلالت کرتی ہے اوپر ضعف قوت حیوانی کے اور زیادتی ترویح کے اور متفاوت قوت حیوانی پر جنس پانچوین بیان نبض کے وزن مین وزن نبض کا باصطلاح اطبا قیاس کرنا ہے ایک حرکت یا سکون کا دوسری حرکت یا دوسری سکون پر جنس چھٹی بیچ بیان قوام نبض کے قوام نبض اوس سے مراد ہے کہ نرم یا سخت معلوم ہو اگر نبض نرم ہو تو علامت کثرت رطوبت کی ہے اگر سخت ہو تو غلبہ یبوست ہے اور اگر وقت بحران کے نبض مین سختی ہو جاتی ہے اوسوقت گمان یبوست کا کرنا نچاہیے اگر نبض نرمی اور سختی کے درمیان مین ہو تو معتدل تصور کرنا چاہیے اور یہ اعتدال درمیان رطوبت اور یبوست کے ہوگا اور شناخت نرمی نبض کی یہ ہے کہ وقت دبانے نبض کے اونگلی سے حرکت نبض کی موقوف ہو جاوے اوسکو لین نام کرتے ہین اور سخت وہ ہے کہ جو دبانے سے نہ دبے

اوسکو صلب کہتے ہین جنس ساتوین بیچ بیان اسکے کہ جو اندر نبض کے ہے واضح ہو کہ اندر رگ کے خون اور روح حیوانی ہے اور اوسکی تین قسم اول ممتلی دوسری خالی تیسری معتدل نبض ممتلی اوس سے مراد ہے کہ مقدار خون اور روح کا درجۂ اعتدال سے اوسمین زیادہ ہووے اور اسپر اوپر تین صورت کے ہی ایک یہ کہ روح اور خون دونون برابر درجۂ اعتدال سے بڑھ جاوین دوسری یہ کہ صرف روح زیادہ ہو تیسری یہ کہ فقط خون زیادہ ہو روح کی زیادتی مین نبض پھولی ہوئی ہوگی اور زیادتی خون مین نبض نرم ہوگی اور جب کہ روح اور خون دونون درجۂ مساوی پر بڑھے ہوئے ہون تو دونون کی علامت مجتمع پائی جاوے گی نبض خالی وہ ہے کہ درجۂ اعتدال سے روح اور خون کم ہو درجۂ ثالث نبض معتدل کا حال ظاہر ہے کہ امتلا اور خلا اعتدال پہ ہووے جنس آٹھوین ملس نبض مین لمس نبض اوس سے مراد ہے کہ جلد نبض سے حال سردی یا گرمی یا معتدل معلوم کرنا اور گرمی جلد نبض کی دلیل ہے اوپر گرمی روح اور خون کے اور سردی غلبۂ برودت پر اور اعتدال درمیان گرمی اور سردی کے اور یہ معتدل ہونا دلیل ہے اوپر صحت مزاج کے جنس نوین استوا اور اختلاف نبض مین ہے استوا کے معنی مشابہ کے ہیں اور یکسان ہونا باہم اجزا نبض کا اور نزدیک حکما اجزا نبض کے تین ہین اول یہ کہ ہمیشہ قرعہ نبض کے یکسان معلوم ہون دوسرے اجزا نبض کی چار اونگلیون کے نیچے یکسان نمود ہون تیسرے اجزا باعتبار جزو نبضۂ واحدہ کے یعنی ایک اونگلی کے اجزاء کے نیچے اجزا نبض کے یکسان رہین اگر یہ تینون مراتب نبض مین حاصل ہون تو اوسکو نبض مستوی حقیقی اگر کچھ اختلاف ہو تو نبض مختلف حقیقی کہتے ہین جنس دسوین انتظام اور غیر انتظام مین اگر ایک حال پر نبض میں اختلاف قائم رہے تو اوسکو مختلف منتظم کہتے ہین ایسی نبض دلالت کرتی ہے تغیر مزاج پر اور اگر اختلاف کا حال نرہے اور بدلتا جاوے تو اوسکو نبض مختلف غیر منتظم کہین گے دلیل اسکی کمال تغیر مزاج پر ہے بیان نبض مرکب کا ایک حرکت کی خرابی ہے مثل رفتار بچہ ہرن کے جسجگہ ایسی رفتار نبض مین پائی جاوے تو کثرت حرارت کی ہوگی نبض مطرقی مطرقی ہتوڑی کو کہتے ہیں جسطور سے ہتوڑا نہائی پر لگتا ہے تو ایک چوٹ دیکر دوسری چوٹ اور دیتا ہے اسیطور سے نبض بھی ایک یا دو مرتبہ قرعہ دیتی ہے یعنی اول قرعہ اونگلیون کو دیکر دوسری طرف میل کرتی ہے

اور پھر قرعہ دیگر حرکت انبساطی تمام کرتی ہے نبض ذوالفترہ نبض ذوالفطرہ سے مراد ہے اوپر ٹھہر جانے نبض کے یعنی چلتے چلتے سکون ہو جاوے ایسی نبض مدلل اوپر ضعف قوت کے ہے نبض واقع فی الوسط نبض واقع فی الوسط اوس سے مراد ہے کہ درمیان حرکت انبساطی اور انقباضی کے ایک حرکت جدید اور کرے اور یہ حرکت بجائے سکون کے واقع ہوا کرتی ہے سبب اسکا زیادتی حرارت سے ہے نبض منشاری منشارہ آرہ کو کہتے ہین رفتار اس نبض کی مثل دندانہ آرہ کے ہوتی ہے اور یہ رفتار بسبب اختلاف نبض صلابت اور لین اور عظم اور صغر یا سرعت یا بطو یا تفاوت اور تواتر کے ہوگی اور ایسی رفتار نبض کی دو صورتوں مین واقع ہوتی ہے ایک یہ کہ مادہ مختلف القوام عفن اور خام رگ شریانی مین داخل ہو اور جہان کہ مادہ عفن پایا جاویگا اجزا نبض کے نرم اور بسبب حرارت عفونت کے عظیم یا سریع یا متواتر محسوس ہونگے اور جہان مادہ خام و غیر عفن ہوگا وہان کے اجزا صلب و صغیر یا بطی یا متفاوت نظر آوینگے اور علامت اسکی اختلاف رسوب اور قوام قارورہ اور مختلف ہونے اعراض تپ سے ظاہر ہوگی دوسرا سبب رفتار نبض کا بطرز منشاریت ورم حار ہے کہ اعضاء عصبانی مین واقع ہو جیسے کہ ذات الجنب اور سبب اسکا یہ ہے کہ نبض مرکب ہے دو جھلیون داخلی اور خارجی سے اور غشا یعنی جسکو جھلی کہتے ہین وہ مرکب ہے ریشہ رباطی اور ریشہ عصبی سے جس وقت ورم حار کسی عضو عصبانی مین واقع ہو تو کھینچاؤ ان ریشون مین پڑتا ہے اور اکثر ریشہ شریان سے علاقہ رکھتے ہین تب نبض مین صلابت ہوتی ہے اور بسبب اختلاف نرمی اور سختی کے انبساط اور انقباض نبض مین اختلاف ہو جاتا ہے اور تفصیل غشا اور ریشہ وغیرہ کی ملاحظہ تشریحات سے ظاہر ہو سکتی ہے نبض موجی موج پانی کی لہر کو کہتے ہین یعنی اجزا اس نبض کے نرم اور مختلف ہوتے ہین اور باعث ہونے اس قسم کی نبض کا ضعف قوت ہے کہ بسبب کثرت رطوبت کے اجزا نبض کو یکبارگی تمام و کمال درجۂ انبساط حاصل نہین ہوتا دوسرے جبکہ امراض مرطوبی مثل فالج یا لقوہ یا نسیان یا ورم دماغ ہو یا حمام کیا جاوے یا بحالت تپ کے پسینہ بدن سے خارج ہوا اور کثرت شراب سے کہ تبخیر زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت مین نبض موجی ہو جاتی ہے نبض دودی ایسی نبض کی رفتار نہایت سست اور آہستہ ہوتی ہے اور یہ رفتار

نبض مشابہ رفتار اون کیڑون کے جو نجاست اور غلاظت مین پیدا ہوتے ہین ہوگی اور یہ
ضعف اور سقوط قوت کا ہے نبض نملی نملی چونٹی کو کہتے ہین جبکہ ساتھ آہستگی کے رفتار نبض
کی مشابہ رفتار نملی مع صغر اور متواتر کے ہو تو علامت موت کی ہے نبض ذنب الفار معنی دم
کے دم کے چوہے اور فار چوہے کو کہتے ہین یعنی چوہے کی دم کی مانند مختلف الاجزا ہو یعنی ایک طرف
سے موٹی دوسری طرف پتلی چلے اور بیچ مین اجزا اوسکے موٹی طرف سے ایک سے ایک تنگ
چلتے معلوم ہون تو ایسی نبض آخری وقت پر ہوگی نبض مسلی مسلی تکلہ آہنی کو کہتے ہین شکل
اس نبض کی شکل تکلے کے معلوم ہوتی ہے دونون طرف کنارے پتلے اور بیچ مین موٹی اور وقت
انبساط صغیر ہوگی سبب اسکا ضعف قوت ہے نبض عمیق نبض عمیق مین وقت انبساط کے اول
اور آخر مین عظم پایا جاوے اور درمیان مین صغر رہتا ہے یہ دلیل ضعف قوت کی ہے اور عمیق
مراد گہرے پن سے ہے نبض مرتعش نبض مرتعش اوس سے مراد ہے کہ جسمین حرکت لرزہ اور
کانپنے کی واضح ہو اور مشابہ کسی سن کے نہو اور جو بیچ نبض انسانی کے حرکت پائی جاوین نہووے
اسکو خارج الوزن بھی کہتے ہین ایسی نبض نہایت ردی ہے نبض ملتوی اوس شکل کی ہوتی ہے
کہ جیسے کہ ایک ڈورا بٹا ہوا چھوٹ جاوین اور وہ بل کھاوے ایسی نبض مثل مرتعش کی ہوگی ۔
نبض متواتر نبض متواتر اوس صورت پر ہوتی ہے کہ جیسے ڈورا کھنچا ہوا ہو ایسی نبض قریب
نبض ملتوی کے ہے اور دلالت کرتی ہے یبوست پر نبض ثابت یہ نبض باریک اور کشیدہ امراض خصوصاً یبوست
مین مثل دق اور ذبول مین ہوتی ہے گویا بے حرکت ہے نبض تشنج ایسی نبض بشکل اوس ڈوری کی ہوتی
ہے کہ جو ڈورا دونون طرف سے تنا ہوا ہو تو علامت پیدا ہونی تشنج کی ہے اور جبکہ آمد تشنج کی ہوتی ہے
تو اول اثر اوسکا باریک عروق مین ظاہر ہوتا ہے بیچ بیان نبض عورت اور مرد کی نبض مرد کی
بمقابلہ نبض عورت کی قوی اور عظم اور متفاوت اور بطی ہوتی ہے بیان نبض کا موافق سن کے
نبض لڑکے کی بالغ سے سریع اور متواتر ہوتی ہے اور عظم مین بہ نسبت بالغ کے معتدل اور لڑکا جسقدر
طرف جوانی کے بڑہتا جاوے اوسقدر قوت اور عظم بڑہتا ہے اور نبض صاحب عمر رسیدہ کی بمقابلہ
نبض جوان کے مائل بصغر اور ضعف اور متفاوت ہوتی ہی اور سبب اسکا غلبہ رطوبت غیر طبعی کی
کا ہی اور جسکا مزاج طبعی گرم ہو اور قوی اور جرم نبض کا ملائم ہو نبض اوسکی قوی اور عظیم ہوگی اور اگر حرارت

غیر طبعی اگرچہ زیادہ ہو نبض ضعیف ہوگی اور نبض صاحب مزاج سرد کی صغیر یا متفاوت یا بطی ہوگی اور نبض صاحب مزاج خشک کی اکثر باریک اور صلب ہوتی ہے اور بحالت مزاج کی نصف جسم گرم ہو اور نصف سرد ایسے طور سے نبض بھی نصفا نصف سرد اور گرم ہوگی اور نبض لاغر کی عظیم اور بطی ہوگی اور صاحب جسم فربہ کی نبض صغیر اور سریع ہوگی اور اگر فربہی بسبب زیادتی گوشت کے ہووے تو سرعت اور قوت زیادہ ہوگی اور زن حاملہ کی نبض عظیم اور متواتر اور سرعت مین زیادہ ہوتی ہے بمقابلہ زمانہ قبل ایام حمل کے اور قوت مین یکسان کچھ کم و بیش نہوگی لیکن بسبب گرانی حمل کے قوت مین نقصان معلوم ہوتا ہے اور نبض فصل ربیع اور ملک معتدل مین قوی اور معتدل ہوتی ہے اور فصل گرم اور شہر گرم مین سریع اور متواتر ہوتی ہے مع صغر اور ضعف کے اور ایام خریف مین اور نیز جن شہرون مین اختلاف ہوا کا ہو مختلف ہوتی ہے ساتھ ضعف کے اور ایام سرما اور سرد ملکون مین نبض متفاوت اور بطی اور صغیر ہوتی ہے لیکن صاحب مزاج گرم کی نبض ایام سرما مین قوی ہوتی ہے اور شروع نیند مین نبض صغیر ہوتی ہے اور ضعیف اور متفاوت اور بطی اور بعد ہضم طعام کے اگر نزدیک خواب کے لاوے تو نبض قوی اور آخر خواب مین نبض عظیم اور قوی اور بطی اور اگر زیادہ سووے تو صغیر اور ضعیف اگر فاقہ سے سووے تو صغیر اور تفاوت ہوگا اور بعد خواب معتدل کے نبض پہلی عظیم اور سریع بعد اوسکے اصلی حالت پر ہو جاتی ہے اگر سوتے ہوئے کو یکبارگی دفعتہً جگا دین یا کہ ڈرا دین تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے بعد عظیم اور سریع ریاضت معتدل مین نبض قوی اور عظیم اور کھانا حسب مقدار کھانے مین عظیم اور سریع اور طعام بمقدار مین مختلف غیر منتظم اور کم کھانا کھانے مین مائل تفاوت ہوتی ہے بیان نبض اورام جب کسی عضو مین ورم حار ہو تو نبض منشاری اور کبھی مرتعش اور سریع اور متواتر ہوتی ہے اور ورم نرم مین موجی اور ورم بارد مین نبض بطی اور بحالت پکجانے ورم کے بھی نبض منشاری ہوگی اور ابتدا ورم مین نبض عظیم اور سریع اور متواتر اور قوی ہوتی ہے اور جسقدر مدت ورم کی زیادہ ہوگی اوسیقدر نبض باریک اور صلب ہوگی فقط بیان نبض اعراض نفسانی مین بحالت خوشی نبض عظیم اور متفاوت اور وقت رنج کی صغیر اور ضعیف اور ہنگام خوف ناگہانی مرتعش اور متواتر اور غیر ناگہانی مین صغیر اور ضعیف اور وقت غصہ اور غضب کے

سریع اور متواتر بیان نبض امراض مین سرسام حار مین نبض صغیر اور ضعیف صلابت کے ساتھ متواتر
پیدا ہوتی ہے اور جبکہ زور تپ کا ہووے تو عظیم اور سریع اور متواتر ہوگی سرسام بارد مین نبض جنون متفاوت
اور بلغمی بادرتون ہوگی صداع حار مین سریع اور متواتر صداع بارد مین متفاوت اور بلغی جنون مین پہلی سریع اور
قوی اور آخر مین صغیر اور صلب اور ضعیف ہوتی ہے فالج مین موجی اور ضعیف اور متفاوت اور بطی
لقوہ مین اگر استرخا ہو متفاوت اگر تمدد ہو صلب ہوگی صرع مین اگر مادہ بلغمی ہو تو نبض متفاوت اور
بطی اگر مادہ سوداوی ہو تو صلب اور صغیر اور بحالت سکتہ کے موجی حمائی یومی مین مائل بعظم اور تواتر
اگر غیر منتظم ہو تو حار یوم نہین حما غبی مین ابتدا اول مرتبہ کی منخفض سریع اور صغیر مختلف ہوگی اور دوران
تپ کے عظیم اور قوی ہوتی ہے غب غیر خالص مین ضعیف صغیر مختلف بحالت تپ عظیم لیکن
غب خالص سے کم شطر الغب مین مثل مختلف منخفض ہوگی پھر مائل بعظم حمی بلغمی مین پہلی منخفض صغیر
ضعیف متفاوت اور پھر متواتر مختلف ہو جاتی ہے حمی مطبقہ مین جو غیر عفنی ہو نبض مثل اور عفنی مین
عظیم اور سریع ہو ربع مین جو مادہ بلغمی سے سودا حاصل ہوا ہو تو نبض بطی ہوگی ربع صفراوی مین سریع
اور متواتر ربع دموی مین عظیم اور لیکن ربع سوداوی مین صلب صغیر ہوتی ہے فصل چوتھی بیچ
بیان قارورہ کی شیشہ قارورہ کا یعنی وہ شیشہ کہ جسمین بول رکھا جاوے صاف ہو اور شکل
مثانہ کے ہووے اور اسقدر ہووے کہ تمام و کمال پیشاب آسکے اور کسیقدر خالی رہے تاکہ
حرکت دینے سے بول خارج نہووے اور قارورہ معتبر اوسوقت کا ہے کہ جب آدمی خواب
معتدل سے بیدار ہووے اور چند گھڑی بعد پیشاب اعتبار سے گذر جاتا ہے اور نزدیک
شیخ صاحب کی ایک گھڑی کی مہلت ہی اور بول گرمی مین رقیق اور جاڑون مین غلیظ ہوجاتا
ہے اور بول کا رنگ ان حالتون مین متغیر ہوتا ہے جیسے کہ منہدی کا لگانا اور رنگین چیز کا کھانا
اور نیز بقولات اور ترکاری کھانے سے سبزی آجاتی ہے اور زعفران یا کہ سنا یا املتاس
یا شراب کے استعمال سے زردی یا سرخی مثل اون اجزا کے پیشاب مین ظاہر ہوجاتی ہے
اور فاقہ کرنا اور بہت غصہ اور کثرت بیداری اور حبس بول موجب زیادتی حرارت کا ہوتا ہے
اور ضعف حرارت کی بول کی ہیئت اصلی جاتی رہتی ہے اور باعث خضرت اور صفرت کا ہوتا ہے
طبیب کو مناسب کہ ان امورات کا خیال رکھے فائدہ اور صاحب غذا رات کو کھاوین اور

دن مین کہاوین اونکے واسطے وقت شام حکم صبح کا رکھتا ہے اور اونکا بول شام کو ملاحظہ
فرماوین اور جب قارورہ ملاحظہ کیا جاوے تو سایہ مین اور کسی شے کا عکس شیشہ پہ نہ دیکہ
اور اکثر بول انسان اور نیز دوسری چیز مین اشتباہ ہوتا ہے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین اور نیل وغیرہ
اور خاص قاعدہ ہے کہ جو بول نزدیک سے دیکہین غلیظ دکھائی دیگا اور جسقدر دور سے دیکہین
صاف زیادہ معلوم ہوگا بخلاف دیگر اشیا کہ نزدیک سے صاف اور دور سے غلیظ معلوم ہوتی ہین اور
اسیطرح سے بول حیوانات وغیرہ اور نیز دیگر اشیا رسالہ شل سکنجبین وغیرہ اور بول خر کا سفید اور غلیظ
اور بول اسپ رقیق مشابہ اوسکے بلکہ ایسا کہ نصف بالائی صاف اور نصف نیچے کا گدلا اور بول
اونٹ کا زرد قریب بول انسان کے ہوتا ہے مگر بڑی قوام اور بول انسان اور بول گو سفند مشابہ
ہوتا ہے اور ملاحظہ فرمانے بول سے حال امراض سینہ اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور قلب وغیرہ اور
اذیتی کا معلوم ہوتا ہے اور بول لڑکون کا اعتبار نہین رکہتا ہی اسواسطے کہ اونکے بول مین مادہ ست
دودہ کی بیشتر ہوتی ہے اور بعد برس روز کے قابل اعتبار ہے اور سات برس کے بعد بخوبی لائق
الاعتبار ہے نزدیک اطبا اصل رنگ قارورہ کا پانچ رنگ پر ہے اول زرد دوسرا سرخ تیسرا سبز
چوتھا سیاہ پانچوان سفید اور یہ پانچون رنگ اصلی ہین باقی اسکے درجہ ہین اور شناخت حال تن
کی بول سے اوپر سات قسم کے ہی پہلا رنگ جو زردی درجہ اوسکے پانچ ہین قسم اول بول اصفر یعنی
زرد اسکو تبنی کہتے ہین اور معنی تبنی گھاس خشک کے ہین اور اصل مطابقت سے ہے کہ جب گھاس خشک
پانی مین تر رہے اور اوسکا پانی نچوڑا جاوے اوس پانی کے رنگ سے یہان تبنی مراد ہے جب کہ
زردی بول کی مثل آب تبن کے اندک ہو اور مائل ساتہ سفیدی کے تو ایسا بول دلالت کرتا ہے
اوپر برودت کے کیلواسطے کہ رنگ تبنی بسبب کثرت بلغم یا بجہت قلت صفرا کے ہے اور یہ دونون
دلیل برودت مزاجی کی ہین باعث اسکا سوء ہضم یا قلت صفرا ہے کہ طرف دوسرے میل کرتا ہے
دوسری قسم اترجی درجۂ اول سے اسمین زردی زیادہ ہوتی ہے اور رنگ اترجی اوس سے
مراد ہے کہ زردی اوسکی مشابہ ہو ساتہ زردی ترنج کے اور یہ حادث ہوتا ہے خلط صفرا سے
اور یہ قارورہ مدلل اوپر صحت بدنی کے ہے اگر بحالت امراض گرم کے اترجی ہوگا تو یہ دلیل فساد
کی ہے قسم تیسری اشقر اس رنگ سی یہ غرض ہے کہ زردی اسکی مائل ہو دے ساتہ سرخی کے

تو یہ قارورہ مدلل ہے اوپر حرارت صفرا کے قسم چوتھی ناری یعنی زردی اسکی مشابہ رنگ آگ
کے ہو ایسے قارورہ مین حرارت زیادہ تصور ہوتی ہے یعنی اوس حرارت سے جو اشقر مین ہے
قسم پانچوین احمر ناصع یہ اوس رنگ سے مراد ہے کہ رنگ بول کا مشابہ رنگ ریشۂ زعفران ہو
بخلاف رنگ ناری گویا کہ مثل رنگ زعفران ہو اور ایسے رنگ بول سے دلالت ہے کہ جو حرارت
رنگ ناری مین ہے اس مین اوس سے زیادہ ہی درجہ دوسرا اصول رنگ سی رنگ احمر ہو
اور یہ بیان اوپر تین قسم کے ہی قسم اول اصہب کہ اوسمین تھوڑی سی سرخی ہو اور قریب ہو
سا سفیدی کے اس رنگ پر کہ جسکو بھورا رنگ کہتے ہین اور جو سرخی کہ اوس بول مین ہے
اوسکا سبب یہ ہے کہ خون رقیق جسم مریض مین ہو گیا ہے قسم دوسری وردی یہ قسم اوس
بول سے مراد ہے کہ جو ہمرنگ گل سرخ ہووے یعنی گلابی اور اسمین سرخی سرخی اصہب سی زیادہ
ہوگی اور سبب اسکا غلظت خون سے ہے قسم تیسری قانی اقتم فرق درمیان دونون کی اسقدر ہے
کہ قانی مین سرخی زیادہ ہو اور اقتم اوس سے مراد ہی کہ جو بہت سرخ ہو اور سیاہی معلوم ہو پس ایسا
بول کہ جو احمر مائل بہ تیرگی ہو وہی تو دلیل کرتا ہے اوپر نہایت غلظت خون کے اور جو تیز
قسم بیان کی گئین اجتماع انکا غلبۂ دم اور حرارت کا ہی علی مراتب اور کبھی ایسا بول بحالت ضعیف
گردہ اور ضعف جگر کی ہوتا ہے فائدہ کبھی بول باوجود برودت کے احمر یعنی سرخ ہوتا ہے
جیسا کہ بیچ فالج اور سوء القنیہ کے ہوتا ہے ایسی جگہ خوب تمیز کرنا چاہیے کسواسطے کہ اگر علاج
بارد کیا گیا تو نوبت مریض کی ہلاکت پہونچیگی کسواسطے کہ دراصل فالج ہے اور یہ عارضہ بسبب
برودت کے ہوتا ہے اور اس عارضہ مین سبب ہونے بول سرخ کا یہ ہے کہ بسبب عارضہ فالج
کے جگر کو ضعف ہو جاتا ہے تب بسبب ضعف کے مائیت خون سے علیحدہ نہین ہو سکتی اور کام
جگر ہے کہ بر وقت استحالہ غذا پانی اور خون اوس سے علیحدہ کرتا ہے اور بول آتا ہے براہ عروق
مثانہ مین اور خون عروق مین اور جبکہ عارضہ فالج یا سوء القنیہ مین جگر مبتلائی آفت ہوا تو قوت
ممیزہ اوسکی جاتی رہیگی مخفی نرہے کہ لون ناری اقسام صفرت سی اوپر حرارت حمرت کے افضل ہے
کسواسطے کہ صفرت خلط صفرا سے ہے اور حمرت اخلاط خون سے اوران دونون مین حرارت
صفرا کی حرارت خون سے زیادہ ہے کیونکہ صفرت مین جزء ناری ہی اور خون مین جزء ہوا کا،

اور بیچ نار اور ہوا کے حرارت ناری مین زیادہ ہے اور ہوا مین کم پس بانیوجہ رنگ ناری مین
حرارت زیادہ ہے اقسام حمرت کی حرارت سے درجہ تیسرا رنگ اخضر یعنی سبز اور یہ منقسم ہے اوپر
چار قسم کے قسم پہلی فستقی اسکی سبزی مائل رنگ پستہ کے ہوگی اور یہ رنگ بول کا بسبب ملنے
سودا کے صفرا سے ہوتا ہے اور قول قرشی کا ہے کہ میری دانست مین رنگ فستقی دلالت
کرتا ہے احتراق صفرا پر کسواسطے کہ جو سودا کہ برودت سے ہوتا ہے وہ ساتہ سیاہی کے
ہوتا ہے نہ ساتہ زردی کے قسم دوسری نیلنجی اس رنگ سے وہ مراد ہے کہ سبزی اوسکی زیادہ
رنگ فستقی سے ہووے اور مشابہ رنگ نیل کے ہو کہ جسطور سے نیل پانی مین گھولا ہووے
اور یہ رنگ دلالت کرتا ہے اوپر برد منجمد کے مگر برد امین زیادہ ہے اور جبکہ فستقی اور نیلنجی
بول اگر لڑکون کا ہو تو دلیل ہے اوپر اسکے کہ فالج ہو یا تشنج کسواسطے کہ بیچ بدن لڑکون کی
رطوبت غالب ہے جبکہ برودت منجمد ہو کر ساتہ رطوبت لڑکون کے ملتی ہے تو وہ برودت اوس
رطوبت کو تجمید کرتی ہے اور قوا لڑکون کی ضعیف ہوتی ہین بسبب ضعف کی اوسکو دفع نہین
کر سکتی جب کہ مادہ برد منجمد نے جگہ اعصاب مین کی تو آمد و رفت روح کی بند ہوگئی پس فالج ہوگیا
اور اگر وہ برودت زائد عرض مین اور ناقص طول مین ہو جاوے تو تشنج ہو جاتا ہے قسم
تیسری زنجاری اور قسم چوتہی رنگ کراثی زنجاری اوس رنگ کو کہتے ہین کہ جو زنگاری ہو اور
سبزی سے مائل بسفیدی اور قسم چہارم کراثی اوس سے مراد ہے کہ جو مشابہ رنگ گندنا ہووے
اور یہ دونون رنگ دلالت کرتے ہین اوپر کثرت حرارت محرقہ کے اور درمیان دونون کے فرق
یہ ہے کہ زنجاری بسبب شدت حرارت کے مائل بسفیدی ہوتا ہے بخلاف کراثی اور یہ حالت
اوپر ہلاکت مریض کے ہے درجہ چہارم رنگ اسود یہ رنگ سودا کی سبب سی ہوتا ہے اول
یہ کہ صفرا گرم بدن مین موجود ہوا ور احتراق کر جاوے یعنی اور جو مائیت بول کے اختلاط سے
ہے اوسکو احتراق کرے اور اگر کسیقدر رطوبت احتراق سے رہجاوے تو بیچ قارورہ کے معلوم
ہوتی ہے اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ نگاہ بول مین پار نہین ہوتی او کثافت معلوم ہوتی ہے
اور جب یہ بول براہ احلیل خارج ہوتا ہے تب اوسمین سوزش ہوتی ہے اور تمام بدن مشتعل
ہو جاتا ہے اور یہ علامت اوپر عارضہ یرقان کی اور بالخاصہ یہ بول اسود ہمشکل رنگ زعفران کے ہوگا

سیاہی مائل اور جو علامت سیاہی کی احتراق کے سبب سے ظاہر ہوگی تو دو وجہ پر ہی اول یہ کہ ساتھ زردی
رنگ زعفران کے ہو اور یہ دلالت کرتا ہے اوپر اسکے کہ یہ سودا صفرا سے حاصل ہوا ہے دوسرے
بول قوی الرایحہ ہوگا یعنی بوے اوسکی نہایت تیز ہوگی اور یا احمر یعنی سرخ ہوگا اور سبب سرخی کا
کہ بہت مادہ باردہ کہ جو جسم مین موجود ہے خون منجمد ہوگیا اور سبب تیرگی کا یہ ہے کہ اخلاط کے
ابخرہ صعود کرتے ہین اوپر کو اس باعث جسم کو کثافت حاصل ہوتی ہے اور بہت اوس کثافت
کی یہ سیاہی عائد ہوتی ہے تمثیل یہ ہے کہ جب ایک پھل کو سردی زیادہ پہونچے گی تب وہ سیاہ
ہو جاتا ہے اور جب خاص کر علامت سودا یعنی سیاہی کے نسبت جمود حاصل ہوتی ہے وہ دو
طرح ہی ایک یہ کہ ساتھ کدورت کے ہو دوسرے بول اخضر ہوگا خواہ عدیم الرایحہ خواہ قوی الرایحہ اور
علامت ہی برودت کی اگر بول مین اوپر کو شکل ابر سرخ کے کوئی شے نظر آوے تو علامت سرسام
کی ہے اور عارضہ ذات الجنب اور ضیق النفس مین بول سیاہ ہو تو یہ علامت قرب موت مہلت
مریض کی ہے اور ہونا رنگ سیاہ بول کا دلیل حرکت مادہ سوداویہ کی ہی کہ سودا تحریک کرتا ہے
اوسکی طبیعت کو واسطے ہضم اور بحران کے اور اخراج کرتا ہے مادہ کو بول کی راہ سے جسطور سے کہ
بیچ حمیات سوداویہ کے ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ بروز بحران ہووے اور بعد اوسکے
کم اور سب سے مقدم علامت اوسکے واسطے نضج مادہ کی ہے اور بول مین رسوب یعنی اجزاء [illegible]
معلوم ہون گے اور جو سیاہی زردی سے حاصل ہوگی وہ علامت حرق سودا کی ہے [illegible]

بیچ بیان بول سفید کے رنگ پانچوان سفید ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ رنگ بول سفید
مثل رنگ دودھ یا کاغذ کے ہوگا مع غلظت اور دقت رویت نگاہ یار ہوگی اور یہ بول دلالت
کرتا ہے اوپر غلبہ برودت اور بلغم کے یا اوپر ذوبان شحم یعنی گلنے چربی یا اعضاء اصلیہ یعنی ہڈیا
یا مغز استخوان کہ یہ بالتمامہ شدید البیاض ہے اور علامت ذوبان شحم کی یہ ہے کہ بول ساتھ سفیدی
کے چکنا ہوگا کس واسطے کہ چربی گل کر نکلتی ہے اور ایسا بول اندر قارورہ کے منجمد ہو جاتا
ہے اور یہ سبب حرارت قویہ کا ہے اور علامت ذوبان اعضاء اصلیہ کی یہ ہے کہ بول
شدید البیاض ہوگا اور عفونت شدید ہوگی یہ علامت بھی مدلل زیادتی حرارت پر ہے اور
ایسا بول آخر دق مین ہوتا ہے اور یہ علامت محمودہ نہین ہے مہلک ہے کس واسطے کہ

جب طوبت عزیزہ تحلیل ہو جاتی ہے اوسوقت ذبول و ضمور ہوتا ہے یعنی تحلیل ہو جانا اکثر
کا اور یعنی لاغری اور ضعف کے اور اکثر بول سفید عارضہ تخمہ مین ہوتا ہی گر اوسمین تفاوت یہ ہے
کہ بول مدقوق مین چکنائی معلوم ہوگی اور اسمین چکنائی نہوگی اور اکثر بول سفید اوسحالت میں
مین بھی ہوتا ہے جبکہ مادہ بلغمی کسی سبب سی نضج پاتا ہے یا مادہ دماغی سینہ مین بباعث نزلہ
کے جمع ہو جاتا ہے بسبب حرارت قلب کے رقیق ہو کر یکایک مانند دودہ کے براہ بول خارج
ہوتا ہے اوسوقت مین تمیز چاہیے کہ آیا یہ رنگ بول ذوبان شحم سے ہے یا بباعث مادہ مذکور
کے اور فی الجملہ علامت ذوبان کی جسم مریض سے وقت ملاحظہ کے معلوم ہو سکتی ہے
اور دق مین ضرور حرارت غریزہ خارج ہوتی ہے اگر کسی سبب سی شناخت بول مین شبہہ واقع
ہو تو پیشاب پکایا جاوے اور عضو پر کسیکے ڈالین تو گوشت وہان کا جلجاوے گا درصورتیکہ
پیشاب مین دہنیت نہ ہوگی اور صرف پانی ہوگا تو جسم اوسقدر سوخت نہ ہوگا اور آثار
سوختگی پانی اور آگ کے ظاہر ہین رہوا ہے اسکے اوس بول کو ایک عرصہ تک رکھا دین تو
جسقدر کہ اوسمین دہنیت ہوگی اوپر آجاویگی تب ایک پارچہ باریک اور صاف کو اوسمین بذریعہ
تر کرکے خشک کرین اور پھر اوس پارچہ کو جلا دین اگر دہنیت ہوگی تو ساتھ شعلہ کے جلیگا اور بو
دیگا ورنہ اوس طور سے کہ جیسے پارچہ بطور معمول سوخت ہوتا ہی قسم دوسری رنگ بول کا
ایک قسم مشف ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول مشف یہ اوس بول سے مراد ہے کہ جو مطلق
نہین رکھتا جیسے کہ ہوا کا کوئی رنگ محسوس نہین ہوتا مگر نگاہ اوسکے پار جاتی ہے قسم دوسری
مشف ہی یعنی سواے بول قسم اول کے ایک بول ہے کہ رنگ اوسکا مثل پانی صاف کی
ہووے اور نگاہ اوسمین نہین رکتی اوس پار جاتی ہے مگر کچھ رکتی اور اسمین سواے سفیدی
فی نفسہا ایکسا رنگ ہے اور یہ گمان نکیا جاوے کہ اسمین سفیدی ہے سواے رنگ اصلی
کے یعنی جبکہ بول ہلایا جاوے اور اوسکے اوپر سفیدی ظاہر ہو تو اوسکو سفیدی تصور
کرنا نچاہیے یا جو کہ رسوب یعنی اجزاء صغار بسبب حرکت کے پیدا ہون بالخاصہ یہ بول سفید
دلالت کرتا ہے اوپر اس بات کے کہ طبیعت نے تصرف نہین کیا بیچ پانی کے بسبب
بطلان ہضم کبد غلبہ برد سے یا سدہ ہو گا کہ وہ مانع نفوذ آب ہوا کہ بحالت اصلی بول برنگ پانی

نکلا کیونکہ جیسا تھا ویسا برآمد ہوگیا اور کچھ رنگت بسبب اسکے کہ اتصال اخلاط اور ہضم نہیں ہوا
بول مین نہ آئی یا بول مثل پانی بحالت ذیابیطس ہوتا ہے اور آخر ذیابیطس مین بول مثل
بول ابیض کے کہ بغیر ذوبان شروع ہوجاتا ہے اور آخر اوس بول مین نہایت دہنیت ہوتی ہے
اور اوسپر ہجوم جانوروں کا ہوتا ہے قسم دوسری بیچ بیان قوام بول کے قوام بول اوس سے
مراد ہے کہ جس سے غلظت اور رقت بول کی معلوم ہووے کہ اوسمین رطوبت بہی پایا گیا ہے
اور نیز ظاہر ہووے سرعت سیلان اوسکی اور یہ قوام بول اوپر تین قسم کے ہے اول رقیق دوسرا
غلیظ تیسرا معتدل بول رقیق دلالت کرتا ہی اوپر برودت کے اور عدم نضج پر یا کثرت شرب
آب یا ضعف گردہ یا مثانہ یا سدہ اور شناخت سدہ کی یہ ہے کہ جگہ سدہ کی ساتھ ثقل کے
اور بھولی ہوئی ہوگی دوسرا قوام غلیظ یہ دلالت کرتا ہے اوپر کثرت اخلاط اور عدم نضج پر
اور نیز دلالت کرتا ہے اوپر نضج مواد غلیظ کے بسبب شق ہوجانے اورام اور کھلجانے سدہ
اور اگر غلظت بول کی بتدریج کم ہوگی تو یہ علامت مستحسن ہے اگر متساوی ہووے یعنی یکساں
رہے خصوص بیچ حمیات حادہ کے تو یہ علامت بد ہے تیسری معتدل بیچ غلظت اور رقت
کے اگر معتدل ہووے تو دلیل تمامی نضج پر ہے اور یہ علامت محمودہ ہے مگر شرط یہ
ہے کہ مادہ کثیر بردہ بول خارج ہوجاوے اور کم کم آنا بول کا دلیل بد ہے قسم تیسری
بیچ بیان صفا اور کدورت بول کے بول صافی اوس سے مراد ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے
اور مانع بصر اس طرف سے اوس طرف کا نہووے یہ علامت نضج اور سکون مواد کی ہے اور
کدر اوسکو کہتے ہین کہ متشابہ الاجزا نہووے اور بعضے اجزا اوسکے مانع بصر اسطرف سے اوس طرف
کو ہون یہ دلیل اوپر عدم نضج اور غلبہ اخلاط کے ہے اور تھوڑا کدر بسبب سقوط قوت اور بسبب
ورم باطن کے ہوتا ہے اور درمیان کدر اور غلیظ کے فرق ہے ساتھ استوا یعنی برابری
قوام کے اور بیچ غلیظ کے سبب کدر حاصل ہوتا ہے اور اس سے درد سر کی شناخت ہے
اور اکثر صداع بلغمی مین بول کدر ہوتا ہے اور اگر ایسا بول ہمیشہ آوے تو خوف پیدا ہونے
بیشتر غش یعنی سرسام بلغمی کا ہے اور جو بول گدلا چند روز تک ایسا آوے کہ اوسمین کسی عضو کا
رنگ پایا جاوے تو دریافت کرنا چاہیے کہ اوس عضو مین ذوبان ہے اگر اس قارورہ

مین ابر یا دہوان سا نظر آوے تو دلیل زیادتی مرض کی ہے اور علامت بدہی قسم چہارم
بیچ بدبو ہونے اور نہ ہونے بول کے بول مین تو انا او پر تین قسم کے ہے ایک ذی الرائحہ
دوسرا عدیم الرائحہ تیسرا معتدل تو اول ذی الرائحہ وہ ہے جسمین بو پائی جاوے اور
عدیم الرائحہ وہ ہے کہ جسمین بو نہ آوے اور معتدل معتدل ہے بول ذی الرائحہ یعنی بول
بدبو رکہتا ہے یہ دو طور پر ہے اول یہ کہ بسبب زیادتی عفونت اخلاط کے یعنی جسوقت کہ
خلط اخلاط سے متعفن ہو کر بول مین ملکر آتی ہے تب بول مین شدت عفونت ہوتی ہے
اگر یہ بدبو دوام کو رہے یعنی علی التواتر تو دلیل ہے او پر امراض عفنہ مثل حمیات وغیرہ کی
دوسرے یہ کہ قروح یا خارش آلات بول مین واقع ہو اور بیشتر بیچ مثانہ کے ہوتی ہے اور
وجہ اسکی یہ ہے کہ اگر بول مثانہ مین زیادہ عرصہ تک رہی یعنی عرصہ دراز تک پیشاب نکرے تو
تاثیر قروح مثانہ کی بیچ بول کے آجاتی ہے اور یہی باعث ہے ہونے بو کا بیچ بول کے
اور شناخت بول متعفن اخلاط اور قروح یا خارش کی اس صورت سے ہے کہ جو بول مین بدبو بسبب
قروح یا خارش مثانہ کی ہوگی تو عضو متقرح مین درد ہوگا اور ساتہ بول کے ریم اور قشور مثل ملک
برآمد ہونگے اور جو عفونت اخلاط سے بدبو بول مین ہوگی وہ بحسب قوت اور ضعف مریض کے
کم و بیش ہوتی رہیگی بخلاف اوسکے جو بول مین بسبب قروح کے ہوتی ہے بول عدیم الرائحہ
یعنی جسمین بو نہ آوے وہ بول دلالت کرتا ہے او پر ہجانے اخلاط کے اور نیز دلالت سے ہے
اوپر خامی اخلاط کے اور یہ بسبب ساقط ہو جانی قوت کے ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت
بجہت عدم قوت دفع خلط کہ جو باعث تعفن بول ہے عاجز ہوتی ہے اگر ایسا ہووے تو دلالت
کرتا ہے او پر اعراض طبیعت کی قیام مرض سے یعنی طبیعت اسقدر ضعیف ہے کہ بسبب کمزوری
ساتہ مرض کے مقابلہ نہین کر سکتی اور مرض طبیعت پر غالب ہو گیا تب بول کے ساتہ تعفن نہین
آتا یہ دلیل موت کی ہے اور قسم تیسری معتدل دلالت کرتا ہے او پر نضج مادہ کے اور یہ بحالت
صحت ہوتا ہے قسم پانچوین بیچ بیان زبد بول کے زبد بمعنی کف کی ہے یعنی پہین جیسے
حباب پانی پر ہووے اگر زبد قارورہ پر ہووے تو تصور کرنا چاہیے کہ یہ مادہ زبد کا رطوبت
لزجہ اخلاط سے ہے اور فاعل اسکا ریح ہے کہ اندر جوہر بول کے ہے اور یہ سبب ترقی مرض

کاہت اور سیاہی اور صفرت زبد کی دلیل یرقان سے ہے اور برخلاف اسکے دلیل لزوجت
رخاوت اور کثرت زبد دلیل ریح اور رطوبات کی ہے قسم چھٹی بیچ بیان قلت اور کثرت بول کے
اول قلت جسقدر کہ بول چاہیے اوس سے کمتر ہووے یعنی پانی اوسنے زیادہ نوش کیا
اور بہ نسبت اوسکے بول کم کیا تو یہ دلیل استسقا کی ہے یا اسہال یہ تحلیل مفرط اور وجہ استسقا
کی یہ ہے کہ پانی مثانہ مین قائم ہو جاتا ہے آخر کار استسقا زقی ہوگا اور جسقدر کہ بول چاہیے
اوس اندازہ سے زیادہ ہووے تو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ رطوبات زیادہ خارج ہوتی ہین
یا کہ ذوبان اعضا ہے یعنی چربی خواہ اور کوئی شے اعضا سے جوش کرکے نکلتی ہے اگر
کوئی شے از قسم مدرات کھائی ہو مانند تربوز یا خربوزہ یا انبہ کے تو بول زیادہ آوے گا اسکو
مراد ذوبان شحم وغیرہ سے نہوگی یا یہ کہ بایام گرما پانی پیا اور براہ مسامات خارج ہو گیا
یعنی پسینا ہوکر نکل گیا اور بول کم ہوا تو خوف استسقا نہوگا وہ دونون امر بالا اسکے ان امورات
کے ہین اور اکثر بول زیادہ بسبب غسل آب سرد کی ہوتا ہے بیان ساتوان بیچ قسم رسوب کے
رسوب بیچ لغت کی بمعنی استقرار اجزا غلیظ بیچ اسفل مائیت کے ہے اور اصلاح اطبا مین تین
قسم پر ہے اول اسفل دوسرا اوسط تیسرا فوق اسفل کو رسوب راسب نام کرتے ہین
اور مراد اوسکی یہ ہے کہ رسوب راسب یعنی اجزا قارورہ مین تہ نشین ہون اور اوسط کو معلق
کہتے ہین معلق اوس سے مراد ہے جو اجزا رسوب وسط قارورہ مین ہون اور فوق درجہ
سوم کو غمام کہتے ہین غمام اوس سے مراد ہے کہ جو اجزا یعنی ابر او پر مائیت بول کے ہون
اور جو صفت سوب مین بالقوہ ہے اوسکی تفصیل یہ ہے یعنی رسوب دو قسم پر ہوگا اول یہ کہ
دلالت کریگا اوپر نضج مادہ کے وہ رسوب محمودہ ہے دوسری جو اوپر نضج مادہ کے دلالت
نکریگا وہ رسوب ردی یعنی ناقص کہلاتے ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ جو رسوب دلالت
نضج مادہ پر کرے وہ رسوب ابیض یعنی سپید ہوگا اور وجہ سپیدی کی یہ ہے کہ جب نضج ہاضمہ
پر ہوگا تب اسپیدی پیدا کریگا کیونکہ فعل ہاضمہ کی تشبیہ ساتھ اعضا کے ہے اور اعضا ابیض
ہین پس مشابہت لون کی بیلیع نضج پر ہووے اور فضلہ ہضم کبدی احمر ہونگی بسبب اسکی کہ لون
جگر سرخ ہی تو ضرور ہوا کہ اوسکا ہضم بھی سرخ ہوگا لیکن مثانہ وغیرہ کہ اوس مین ہوکر اخراج بول

ہوتا ہے تغیر یون کر دیتے ہین مگر دراصل سرخ ہے اور قسم دوم رسوب ردی اسکی شناخت یہ ہے کہ چکنا ہوگا اور مختلف الاجزا تیسری استوا یعنی متشابہ الاجزا چوتھی اجتماع اجزا بسبب اونکے کہ ریاح مانع اتصال ایک دوسری کی ہوتی ہین سوال کیا وجہ کہ رسوب کی تین قسم کہی یعنی اسفل اور اوسط اور فوق اگر تمام رسوب اوپر رہتے یا کہ نیچے خواہ وسطیہ کیا ضرورت ہے کہ تین درجہ پر رہا جواب کہ جب بول مین ریح ہووے خواہ کم یا زیادہ وہ علی قدر قوت عمل اپنا کرتی ہے چنانچہ ریح زیادہ ہے جب تک اوسمین طاقت ہے رسوب اوپر رہین گے جبکہ کسیقدر قوت ریح کی کم ہوئی تب رسوب وسط مین ہونگے زیادہ کم ہوئی حالت اسفل پیدا کی بالکل خالی رہے تب فوق اور وسط کچھ نہین رہتا سواے رسوب اسفل کے غور کیا ہے کہ جب قارورہ کو حرکت دیجیے اوسدم جملہ رسوب مختلف الاجزا ہونگے بعد اوسکے ریح غلبہ کرکے متفق الاجزا کر دیگی فقط اور رسوب حسب بیان بالا ایک طبعی دوسرا غیر طبعی ہے تفصیل طبعی کی ہو چکی مگر غیر طبعی اوپر گیارہ قسم کے قسم اول یہ کہ رسوب خراطی ہون خراطی اوسکو کہتے ہین کہ صورت اوسکی چھلکون کی سی ہو اور بڑا ایک جسم خاص ہے اور ساتھ بول کے خارج ہوتا ہے اعضاے اصلیہ سے اگر سرخ ہو تو دلیل قروح گردہ کی ہے اور ساتھ تپ کے ہووے تو ذوبان اعضاے اصلیہ کی ہے اگر سفید ہووے دلیل قروح اور حرارت مثانہ کی ہے یا مکدر یا شبیہ بفلوس ماہی یہ بھی اوپر اوسی قسم کے ہے اور سرخ جگر یا گردہ سے آوے گا یا خون کے احتراق سے فقط دوسری لحمی وہ ہمشکل گوشت کے ہوگا وہ بھی گردہ اور جگر سے ہے تیسری شحمی جو ہمشکل چربی کے ہووے وہ دلالت کرتا ہے بسبب گلنے چربی کے چوتھے بذری اور وہ دلیل کرتا ہے اوپر انفجار ورم یا قرحہ کے پانچوین مخاطی اور وہ قسم بلغم خام سے ہے اور منجملہ اوسکے ایک قسم شعیری ہے اور وہ مثل تارہاے بال کے ہوتے ہین اور سبب اسکا اخلاط اور حرارت غریبہ کا ہے چھٹی مانند نقطہ ہاے یہ بسبب ضعف معدہ یا امعا کے ہوتی ہے یا کھانے بینات سے نہ ساتوین رملی اور یہ دلیل اوپر حصات اور رمل کے ہے اگر سرخ ہووے علامت گردہ ہے۔ اگر سفید یا زرد ہون علامت مثانہ ہے۔ آٹھوین رمادی یعنی مثل خاکستر کے ہون یہ بسبب احتراق بلغم کے ہے یا بسبب قیام عرصہ دراز کے ریم جم گیا نوین علقی ہمشکل خون کے

کے ہووے یعنی قارورہ مین رسوب کی جگہ خون ہو یا پھٹکیان خون کی پائی جاوین سبب اسکا
پایا جانا زخم کا مجراے بول مین ہے بشرطیکہ پھٹکیان بول مین علیحدہ معلوم ہون اور یا کہ خون
بول مین ملا ہوا معلوم ہو تو ضعف جگر سبب اسکا ہے۔ دسوین قسم خمیری ہے شکل اوسکی
شکل خمیر کے پھولی ہوئی ہے اور یہ سبب ضعف معدہ کا ہے۔ گیارہوین قسم سویقی ہے
کہ اجزا رسوب کے ستو کے مانند ہوتے ہین یہ رسوب اکثر احتراق خون پر دلالت کرتا ہے
اور بعض اوقات وقت خراش جگر اور گردون کے معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی جرب مثانہ یا دوسرے
اعضا مین ایسا رسوب ہوتا ہے لیکن اوسوقت مین رنگ اوسکا سفید ہوگا۔ بیان بول موافق
ہر سن کے بول عورتون کا سفید اور غلیظ زیادہ بول مردون سے ہوتا ہے اور ہنگام حمل
مائل برقت اور انتہا مین مائل بسرخی اور بول لڑکون کا سفید اور غلیظ اور بول جوانون کا مائل
بسرخی اور معتدل قوام بسبب اسکے کہ اس سن مین غلبۂ صفرا اور ہضم کامل ہوتا ہے اور
سن کہولیت مین بول بیاض مائل اور بول سفید ہونے کا یہ سبب ہے کہ ہضم کامل نہین ہوتا
اگر فضول مندفع ہون تو غلیظ ورنہ رقیق ہوگا اور سن شیخوخیت مین بسبب غلبۂ یبوست کی
بول مین رقت ہوتی ہے اور خوف پتھری ہو جانے کا ہوتا ہے جبکہ بول مین غلظت ہوتی
ہے فقط اگر بول کچھ دیر رکھا رہے تو رسوب پیدا ہونگے اگر جلد ظاہر ہون تو دلیل نیک ہضم
کی ہے اگر جلد ظاہر نہون تو دلیل برعکس اوسکے ہے بیان بیچ بول کے اول اگر مقدار زیادہ
ہووے فضلۂ طعام سے تو دلیل کثرت اخلاط ساتھ ذوبان اعضا کے ہے اگر کمتر ہووے تو
سبب ضعف کا ہے یا کہ احتباس بیچ امعا یا قولون وغیرہ کے حادث ہوگا۔ دوسری قوام
اگر رقیق اور سرخ ہے تو دلیل اوپر اخلاط لزجہ کے ہے اور بیچ تپ حار کے دلیل ذوبان
ہوگی اگر رقیق غیر لزج ہووے تو دلیل اوپر سُدہ یا ضعف مجاری یا سوء ہضم یا تناول
مرطبات کے ہے تیسرے رنگ رنگ طبعی وہ ہے کہ سرخ ہووے یعنی ناری بشدت ہووے
تو دلیل غلبۂ صفرا کی ہے در صورت کچھ نقصان کے دلیل ضعف ہضم کی ہے اگر
سفیدی بار زمین ہووے تو دلیل اوپر سُدہ مجرئی مرارہ کے ہے اور نیز یرقان ہوگا اور
اگر بو بیچ کی اوس سے آوے تو دلیل انفجار قرحہ کی ہے اور اگر خضرت یعنی سبزی ہووے

تو دلیل کثرت حرارت کی ہے جیسے کہ بیچ رنجاری اور گرانی کے ہوتی ہے باقی رنگ بول
مثل رنگ بول کے ہین چوتھے ہیئت خروج اصل یہ ہے کہ اخراج براز بستہ ہووی اور اگر
بستہ نہووے اور مثل ذیل یعنی گوبر گاؤ کے ہوا وسمین تپلاپن ہووے تو دلیل کثرت ریح
کی ہے پانچوین اگر واسطے اخراج براز کے بیش از وقت تقاضا ہووے اور خروج ساتھ سختی
کے ہووے تو دلیل کثرت صفرا کی ہے ساتھ ضعف ماسکہ کے اور اگر تاخیر ہووے اور
بطی الخروج ہو تو ضعف ہاضمہ یا دافعہ کا ہے یا برودت امعا یا تناول اشیاء ذوالقبضہ چھٹی بوئے
براز اگر زیادہ ہووے مقدار سے تو دلیل عفونت اخلاط کی ساتھ ذوبان اعضا کے ہے
باقی رائحہ یعنی بو اوسکی مثل رائحہ بول کے ہے ساتوین زبدہ یعنی جھین براز مین ہون تو
دلیل کثرت ریاح کی ہے اور براز طبعی وہ ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے اور معتدل بیچ رقت اور
غلظت کے اور قراقر نہووے اور بو اوسمین نہووے اور نہ عدیم الرائحہ اور سہل الخروج
ہو اور خروج مین سختی نہووے اور نہ کچھ تکلیف یا زور طبیعت کو بر وقت دفع کے کرنا پڑے

فصل پانچوین بیچ بیان بحران

بحران لفظ یونانی ہے بمعنی غلبہ دشمن کا اوپر دشمن
کے اور باصطلاح اطبا زور طبیعت کا ساتھ علت کے کہ اس سبب سے بیچ بدن بیمار کے
تغیر عظیم بہتر یا ناقص ظاہر ہوتا ہے اور تغیر حال بیمار اوپر آٹھ قسم کے ہے اول یہ کہ طبیعت غالب
آوے اور مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے خارج کرے اوسکو بحران جید تام کہتے ہین
دوسرے یہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہوجاوے اور مرض غالب آوے اوسمین مریض
فی الفور ہلاک ہوجاتا ہے اور اوسکو بحران ردی تام نام کرتے ہین اور بحران جید ہووی
یا ردی مخصوص امراض حادہ مین ہوتا ہی تیسرے یہ کہ اگرچہ طبیعت علت پر غالب آوے
اور بحران اچھا ہووے لیکن تمام وکمال مادہ یکبارگی دفع نہین کرسکتا مگر قدر سے قدر سے چوتھے
یہ کہ بحران ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مادہ خارج کرتا ہے آخر کو یکبارگی غلبہ کر کے مرض کو دفع کرتا ہے
ان دونون کو بحران جید ناقص کہتے ہین پانچوین یہ کہ مرض غالب آوے اور بحران خراب ہووے
لیکن یکبارگی مریض ہلاک نہین ہوتا لیکن طبیعت کو آہستہ آہستہ ضعیف کرتا ہے آخر
نوبت بہلاکت ہوتی ہے چھٹی یہ کہ اگرچہ مرض غالب آوے لیکن غلبہ اوسکا ظاہر ہووے

اور تدریج طبیعت کو ضعیف ہوتا ہے اور آخر پر علت غلبہ ایک ساتھ کرتی ہے اور طبیعت کو عاجز کرکے ہلاک کرتی ہے اور ان دونوں کو بحران ردی ناقص کہیں گے ساتویں یہ کہ طبیعت تدریج قوت حاصل کرکے مادہ مرض کو تدریج دفع کرتی ہے بلا ظہور تبدل و تغیر حالات کے اور اس قسم تغیر کو تحلیل کہتے ہیں آٹھویں یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ کرے اور طبیعت روز بروز ضعف پذیر ہووے بلا ظہور تغیر اور تبدیل کے مریض ہلاک ہو جاویگا اس قسم کو ذبول اور ذوبان نام کرتے ہیں اور تحلیل اور ذبول امراض مزمنہ میں ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت وقت بحران کے یکبارگی دفع مادہ نہیں کر سکتی تو بھی بیشتر اعضاء رئیسہ سے مادہ مرض کو دفع کرکے اور اعضاء پر ڈالتی ہے اوسکا نام بحران انتقالی ہے اور بحران انتقالی دو قسم پر ہے ایک جید دوسرا ردی جو کہ بحران جید ہے وہ یرقان خارش قوبا یعنی داد اور بہق پیدا کرتا ہے اور جو کہ ردی ہے ورم اور خراج دبیلہ طاعون نملہ آبلہ آکلہ نار فارسی خناق برص غدود دار الفیل لقوہ دوالی تشنج وجع الورک وجع الظہر اور جو بحران کہ مادہ کو ان عوارضات پر دفع کرتا ہے اوسکو آتش ردی بھی نام کرتے ہیں گو کہ ایسے بحران میں مریض اصل مرض سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن اور امراض مذکورہ میں کہ بعض گرم اور بعض اونمیں مزمنہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بحران انتقالی اوسوقت ہوتا ہے جبکہ مادہ سخت غلیظ ہو اور قوت ضعیف ہو اور جب کہ قوت قوی ہوگی اور مادہ خلط معتدل قوام قابل دفع کے ہوگا تو طبیعت اوس مادہ کو بسبب اپنی قوت کے دفع کردیگی وہ بحران جید تام ہے اگر بحران ردی ہوگا تو قلق اور اضطرار بروز بحران مریض کو زیادہ ہوگا فائدہ ہر مرض کے چار درجے ہیں ابتدا تزائد انحطاط انتہا اور بحران تام وقت انتہا پر ہوتا ہے اور جو ابتداء مرض میں ہوگا مہلک ہے اور وقت تزائد مرض ہوگا گو جید ہو مگر ناقص اگر ردی ہے تو بیمار اوس بحران میں سخت بدحال ہوگا اور جو انتہا مرض میں بحران آویگا وہ بحران تام ہوگا اگر بحران جید ہے مریض یکبارگی آرام پاویگا اگر ردی ہے مریض یکبارگی ہلاک ہو جاویگا اور وقت انحطاط نہ بحران ہوگا اور نہ موت اور وقت موت بحالت ابتدا اور تزائد اور انتہا ہے اور جو بحران کہ بروز بحران آوے نشان سلامتی مریض ہے اور جو کہ پیش از روز بحران آوے وہ دلیل رداءت کی ہے اور اکثر بسبب قوت

بیماری اور عاجزی طبیعت یا بسبب کثرت مادہ یا بجہت اضطراب طبیعت یا بسبب اسباب
خارجی یا بسبب عوارضات نفسانی یا بسبب کھانے غذا نا ملائم یا بے وقت کھانا کھانے سے
طبیعت کو بے وقت حرکت ہوتی ہے اوس وقت حرکت بحران کی پیش از وقت انتہا کی ہوتی ہے اور یہ
صورت بحران کی سوای روز بحران کے پیش از وقت بحران آدمی سخت بدہی تفصیل ایام باحوریہ ایام
باحوریہ اور یہ تین قسم کے ہین اول یہ کہ جو روز بحران کے ہین اونکو باحوریہ کہتے ہین دوسری جو دن
کہ خبر دہندہ بحران کے ہین کہ کب بحران آویگا اوسکو ایام الانذار کہتے ہین تیسرے بعض روز ایام
باحوری سے ہین نہ انذار سے اونکو ایام واقع فی الوسط کہتے ہین اور جس ایام مین کہ بحران آتا ہے
گیارہ روز ہین اگر اونمین بحران آوے نہایت نیک ہے تفصیل گیارہ کی یہ ہے روز چہارم ہفتم
چہاردہم ہفتم بست ویکم بست وچہارم بست ہفتم سی ویکم سی وچہارم سی وہفتم چہلم
اور بعض یوم ایسے ہین کہ اونمین کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہین وہ ایام واقع فی الوسط چھ
روز ہین روز سوم پنجم نہم یازدہم سیزدہم ہفدہم اور بعض ایام ایسے ہین کہ اونمین بحران
ناقص ہوتا ہے وہ ایام تاریخ باخطر ہین سو وہ آٹھ روز ہین ششم ہشتم دہم دوازدہم
پانزدہم شانزدہم ہیجدہم نوزدہم اور جس ایام مین کہ بحران نہین ہوتا ہے وہ تیرہ یوم ہین بستم
بست ودوم بست وسوم بست وپنجم بست وششم بست ونہم سی ام سی ودوم سی وسوم
سی وپنجم سی وششم سی ونہم فقط تمام وکمال اٹھائیس یوم ہین کہ اون مین بحران خواہ
ہووے یا کہ نہووے فقط بعض اطبا نے روز پہلا اور دوسرا بھی بحران مین شمار کیا ہے
اس باعث سے کہ حمی یوم پہلے یا دوسرے روز جاتی رہتی ہے اور حمی یوم مریض سے علیحدہ
ہوتی ہے تو حال مریض تغیر ہوجاتا ہے تو بس وہی روز بحران ہے اور جو ایام بحران بیان کیے
گئے امراض حادہ مین واقع ہوتی ہین اور روز بحران جملہ بیماری حادہ کا اکثر سات دن اور نوبت باق
کی ہوتا ہی چنانچہ بحران تپ غب گیارہوین روز ہوگا اور بیشتر امراض مین مطابق عدد دور تپ
ہوگا مثلاً دور غب کے ساتھ اسیطور سے تپ محرقہ کی اور صعوبت اور قوت بحران کی آٹھوین روز
تک ہوتی ہی بعد اوسکے کم اور امراض مزمنہ مین عدد ماہ اور سال مثل عدد روزہای بیماری حادہ کے مثلاً
بیماری ربع سوداوی اور بلغمی کے سات ماہ مثل ہفت نوبت غب کی ہووی اسیطور سے بحران بعد اکیس روز

ساتھ مہینے کی یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کی یا بعد اکیس برس کی ہووی اور بقراط علیہ الرحمۃ
روز کے بجز روز ساتۂ اور ستلو اور اکیسوین روز بحران شمار نہین فرماتا ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ توت
بحران امراض حادہ کی صرف اکیسوین روز تک ہی بیان دلالت بحران کا قبل بحران ایام الانذار سے
دریافت ہونا چاہیے کہ قبل بحران کے آثار تغیر مادہ مرض کے اور آثار غلبۂ طبیعت یا غلبۂ مرض کی جو ہوی
کیفیت بحرانی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہین جیسے کہ ظاہر ہونا قوت اشتہا کا ساتھ سبکی حرکات بدن کے کہ
دلیل غلبۂ طبیعت کی ہی یا بند ہونا بھوک کا اور بھاری ہونا طبیعت کا حرکات مین کہ نشان قوت مرض
کا ہے اور تغیر خفیف بحرانی شل درد سر اور کرب اور ضیق النفس اور لرزہ کی اور روان ہونا پسینہ کا بعض
اعضا سے اور استفراغ یہ آثار جس دن ظاہر ہون اوسدن کو یوم الانذار کہتے ہین معنی انذار خبر کرنے
کے ہین یعنی وہ یوم دلالت کرتا ہے اور خبر دیتا ہے کہ اسکے بعد بحران ہوگا جید یا ردی
یا ناقص تفصیل اوسکی یہ ہے کہ جب امراض حادہ مین روز اول اثر نضج کا ظاہر ہوگا تو
چوتھے روز بحران آویگا اگر بیماری نہایت گرم اور سریع الحرکت ہووے تیسرے روز بحران
ہوگا اگر آہستہ تر ہووے چوتھے روز بحران ہوگا اگر بیماری گرم ہووے اور یوم انذار چوتھا
ہے تو بحران ساتوین روز ہوگا اور اگر آہستہ تر ہے بحران نوین روز ہوگا اگر یوم انذار چوتھا
روز ہے نشان بد ہونگے بحران چھٹے روز ہوگا اگر یوم انذار ساتوان ہے بحران گیارہوین یا
چودہوین روز ہوگا اگر نشان نضج چودہوین روز ظاہر ہووی تو بحران ۱۷ یا ۱۸ یا ۲۰ یا ۲۱
روز ہوگا اور بیسوین روز زیادہ ہوگا اور جسطور سے روز چہارم خبر دہندہ ہے ساتوین روز کا
اسیطور سے گیارہوان ساتھ چودہوین کے اور سترہوان ساتھ بیسوین یا اکیسوین کے ساتھ اور
اٹھارہوان ساتھ اکیسوین کے اور اکثر بحران کا اندر سترہ روز کے ظاہر ہوتا ہی مگر خفیف
اگر بحران اکیسوین دن نہ آوی تو چالیسوین دن اور اسیطور سے نسبت بیسوین روز کے
چالیسوان دن ہے اور ایام واقع فی الوسط سے جبکہ نشان تیسرے دن کا ظاہر ہووے تو
بحران چھٹے روز ہوگا اور یا پانچوان روز خبر دہندہ واسطے نوین روز کے اگر نشان بد ہین بحران
آٹھوین روز ہوگا فقط اکثر امراض حادہ مین نشان بحران کے تین دن تک رہتے ہین یعنی
بحران بعد تین دن کے تمام ہوتا ہے اور ان تین روز مین جس روز نشان بحران کی زیادہ

اور قوی پائی جاوین وہی یوم بحران تصور کیا جاوے اور بعد بحران وہ کہ بیچ چار دن کے زائل ہووے اور امراض مزمنہ شتائیہ بیچ گرمیون کے زوال لیوے اور بحران سرسام گرم اور مانند اوسکے اندر گیارہوین روز کے ہوجاتا ہے اور واضح ہو کہ بحران تپ ہاے محرقہ اور غب کا ساتھ عرق یا قی یا اسہال کے ہوتا ہے اور بحران محرقہ خالص کا ساتھ رعاف کے اور بحران سرسام کا بیشتر ساتھ عرق یا رعاف کے اور بحران تپ بلغمی اور تپ ربع ساتھ عرق یا اسہال کے اور آماس جگر اگر طرف مقعر ہو تو بحران ساتھ قی یا بول یا اسہال کے اور اگر آماس جگر طرف محدب کی ہووے تو بحران ساتھ عرق کے یا بادرار اور بحران امراض سر کا کان کی راہ سے اور بحران علت اعضاے تنفس یعنی امراض سینہ کا اوپر کئی قسم کے اگر مادہ بحران رقیق ہے تو ساتھ عرق کی اگر معتدل ہے ساتھ رعاف کے یا بادرار یا اسہال یا قی یا مانند شل بواسیر اور بہترین بحران ساتھ رعاف کی ہے بعد اوسکے بحران اسہال اور قی کا ہے علامات قبل بحران کی جبکہ بحران ہونیکو ہوتا ہے تو علامات ذیل ظاہر ہوتی ہین اول درد سر دوسرے دوار یعنی سب چیزے گھومتی نظر آنا اور ثقل صدغین مین تیسرے طنین اور دوی یعنی جھین جھناہٹ کانو مین باعث آواز بیرونی کے معلوم ہونا چوتھے کان یکبارگی بند ہوجانا پانچوین یہ کہ جو نشان یہان کیے قبل ہاگیا گرانی گوش اور تنگی بیچ نفس کے پیدا ہونا چھٹے سرپہلو ہاے شکم بے درد کی اوپر کو کھینچنا ساتوین سر گرم ہونا پس ساتھ ان نشانون کے آنکھہ تیز اور لب زیرین اختلاج کرے یعنی ہونٹھ نیچے کا پھڑکنے لگے اور پانی منہ سے آوے تو غثیان ہوگا اگر فم معدہ درد کرے اور دل تڑپے اور رنگ چہرہ کا زرد ہوجاے تو بحران براہ قے ہوگا اور خصوص تپ صفراوی مین اور اگر پیش چشم خطہاے سرخ معلوم ہون اور منہ اور آنکھہ اور ناک سرخ ہوجاے اور یکایک آنکھہ سے آنسو جاری ہون اور ناک کھجلا دے اور عروق سر مین تپک ہو تو بحران رعاف کے ساتھ آویگا یعنی ناک کی راہ سے خون نکلے گا اور خصوص اوس حالت مین جب کہ بیماری دموی اور بیمار جوان اور مادہ صفراوی زیادہ ہو اور نشان اوسکے یہ ہین کہ خیالہاے زرد پیش چشم نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بروز بحران سرما کا ہونا اور خشکی پوست کی یہ علامت رعاف کی ہے بشرط سلامتی آثار دیگر ورنہ نشان مرکب ہوگا اور اگر سر قضیب مین خارش اور سوزش ہو

اور گرانی مثانہ اور بول غلیظ اور زیادہ عادت سے ہو اور رسوب اوسمین ظاہر ہون اور خشکی
طبع اور کم عرق کا آنا تو دلیل آمد بحران کی با درار ہے اور بحران بادرار موسم زمستان مین
اکثر ہوتا ہے بمقابلہ اور فصلون کے اگر شکم مین قراقر ہو اور بول اور براز سبزی مائل آوے اور
پیچش زیر ناف اور گرانی اور خصوص گرانی تمام جسم کی اور نبض صغیر اور صلب ہو تو بحران براہ
اسہال ہوگا خاص کر بیچ تپ صفراوی کے کہ پانی زیادہ پیا ہووے اور بول سفید اور قوی
ہووے اگر بیمار عورت ہو اور کمر اور رحم مین درد اور ثقالت معلوم ہووے اور اور کوئی علامت
بحران کی معلوم نہ ہووے تو بحران براہ حیض کے ہوگا خاص کر جب کہ ایام حیض اوسکے
قریب ہونگے اگر اندر مقعد کے درد اور ثقل پیدا ہو اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض مائل
بعظم اور قوت ہو اور کوئی دوسرا نشان ظاہر نہو تو بحران ساتھ کھلنے عروق مقعد کے ہوگا بعلت
بواسیر اور نشان میل مادہ جانب عروق کے یہ ہین کہ بول کمتر آنا اور خشکی طبیعت کی اور ظاہر ہو
جسم خشک اور بخار تیز اور نبض اور موجی اور رنگ بول سرخ اور غلیظ ہو اگر چوتھے روز رنگین ہو
اور ساتوین روز غلیظ اور جب کہ ہاتھ بدن مریض پر رکھین تو جسقدر دیر تک رکھا رہے جسم گرم
معلوم ہو تو بحران ساتھ عرق کے آویگا اگر بیمار اپنے آپ کو خواب مین بیچ استحمام اور آب نرم
کے دیکھے یا تدبیر غسل کی کرتے دیکھے تو یہ بھی علامت آنے بحران کی ساتھ عرق کی ہے

علامت بحران انتقالی علامات بحران انتقالی کی یہ ہین عدم استفراغ اور زیادتی قوت تپ
کی اور نہونا اثر نضج کا اور بیچ جملہ اعضا کے یا بیچ ایک عضو کے درد لازم ہووے اور نشانہائے
بد اور خطرناک سوای نضج کے اور ظاہر نہونا اور قوت قوی ہو اور نبض با انتظام ہو تو تصور کرنا
چاہیے کہ بحران دوسرے عضو ضعیف پر منتقل ہوگا اور جس عضو مین درد ہو اور عروق اوس عضو
کی یا حوالی اوسکے ممتلی ہون تو جاننا چاہیے کہ اوس عضو پر مادہ آویگا اور جب کہ معلوم ہووے
کہ مادہ بحرانی دوسری عضو پر منتقل ہوگا اور آفت قوی پیدا ہوگی تو اوس عضو کو قوت دینا چاہیے
اور روز بحران مریض کو حرکت کسی نوع کی ندینا چاہیے اور جب کہ معلوم ہو کہ طبیعت واسطے
اخراج مادہ کے غالب ہے مگر واسطے اتمام کام کے محتاج اعانت ہی تو مدد دیوین جیسے
کہ مادہ جانب رعاف کے آویگا تو سر مریض کا گرم رکھین اور پانی گرم سر پر ڈالین اگر واسطے

عرق کے مدد کی ضرورت ہووے تو آب گرم مین مریض کو چادر اوڑھا کر پوشیدہ کرین اگر دورِ
مدد کی وقت بحران کر میل بجانب تی ہووے ڈکرا وین اگر ضرورت تلین کی ہووے تو تلین
دیوین اگر مادہ رجوع بار بار ہووے مدرات دیوین اور جبکہ مادہ بحرانی کسی طور سے خارج ہووے
اور بسبب اخراج اوسکے خوف ضعف ہووے تو بند کرنا چاہیے مگر کسی استفراغ بحرانی
کو بے ضرورت بند کرنا نچاہیے بیان منتقل کرانے مادہ بحرانی کا ایک عضو سے دوسرے
عضو پر جب کہ ایک عضو سے دوسرے عضو پر مادہ بحرانی جاوے تو دوسرے عضو متقابل
کو مضبوط باندہین دوسرے جو عضو کہ برابر ہے محجمہ یا شاخ اوسپر لگاوین اور اودیہ گرم جاذب
اوسپر ضماد کرین تیسرے اگر مادہ دست راست مین ہووے تو دست چپ سے کوئی سخت کام
کرین یا کوئی شئے بوجھل اوٹھاوین چوتھے اگر مادہ سر اور آنکھ مین ہووے تو پانون کو زور
سے مالش دین یا گرم پانی مین پاؤن رکھین یا ساق سے کف پا تک رسی سے مضبوط باندہین
اور جبکہ مادہ باطن طرف معدہ یا سینہ کے آنے والا ہووے بازو اور ران بخوبی باندہین
اور مادہ ادرار کا ساتھہ تعرق کے اور قے کا ساتھہ اسہال کے اور اسہال کا ساتہ قے کے اور
تعرق کا ساتہ ادرار کے لوٹاوین حاصل مطلب یہ کہ جب مادہ دوسری طرف رجوع کرنا منظور ہو
طرف مخالف کی خواہ عضو قریب یا بعید پر مثلاً اگر تالو یا منہ سے خون آوے چاہیے کہ دوسری طرف
اس مادہ کو رجوع کر دین پس مناسب کہ طرف ناک کے لاوین اور اگر عضو بعید لیجانا چاہین تو
رگ جسم اسفل کی لیوین اور جو عورت کی نسبت کوئی عارضہ عائد ہوا اور وہ بواسیر رکھتی ہو تو اوسکا
مادہ ساتہ حیض کے رجوع کر دین اگر دور ڈالنا چاہین تو کوئی رگ جسم بالا سے کھولین اگر مادہ ہاتھ
راست مین ہے تو فصد دست چپ کی لیوین یا پانون چپ کی اسیلو سے اگر مادہ پاؤن
راست مین ہے تو فصد سیدہے ہاتہ کی لیوین اگر پانون چپ مین ہو تو فصد دست چپ
کی اور اسیلو سے واسطے لوٹانے مادہ جگر کے رگ ہاتہ اوسکی اور واسطے ارجاع مادہ
دل اور سپرز یعنی تلی کے ہاتہ راست سے اور جب کہ مادہ قیام پذیر ہو گیا ہووے تو فصد
مقابل عضو ماؤف کی چاہیے فائدہ ابتدا مرض کی جس سے حساب بحران کا لیا جاتا ہے
بعضون کے نزدیک وہ وقت ہے جسوقت کہ مریض کو آثار مرض معلوم ہون یعنی جب کہ

اوسے بحران مین اعضاشکنی ہو اور بعض کے نزدیک وہ وقت ہے کہ جب آدمی بار بڑ جاوے
اور ضرر مرض کا بخوبی ظاہر ہو جاوے جیسے کہ اعضاشکنی وغیرہ جو بخار سے پہلے ظاہر ہو وہ
وقت ابتدا مرض کا نہین لیا جاویگا بلکہ وہ وقت جبکہ بخار بخوبی ظاہر ہو اور مریض کو اوسکے
مرض کی کیفیت معلوم ہو شمار کیا جاویگا اور کبھی زمانہ بحران دو دن یا تین دن تک برابر رہتا ہے
خواہ بحران جید تام ہو خواہ انتقالی اور یہ اوسوقت ہوتا ہے جب کہ مادہ کثیر ہو اور ایک دن
مین بالکل دفع نہو اور یہ اکثر بعد بیس روز کے دیکھا گیا ہے **فصل چھٹی حمام کے**
بیان مین حمام معتدل نضج دہندہ اور دفع کنندہ فضلات کا ہے اور فربہی لاتا ہے اور
مسامات کھولتا ہے اور اگر حمام کی کثرت ہو تو مواد اعضاء ضعیف پر گرتا ہے اور ضعف
ہو جاتا ہے اور بہتر حمام وہ ہے کہ جو پرانا ہو اور نیز وسیع الفضا اور ہوا اوسکی خوشگوار اور
پانی شیرین ہو اور بہتر یہ ہے کہ حرارت حمام کی موافق مزاج صاحب حمام کے ہووے اور
حمام بہت گرم اور نیم گرم نہووے بلکہ معتدل کہ جس سے زمانہ معتدل مین جسم صاحب حمام
کا عرق آلودہ ہو اور خانہ اول حمام کا سرد اور تر دوسرا گرم اور تر اور تیسرا گرم اور خشک اور حمام
غذائی معدہ مین یبوست لاتا ہے اور بری شکم مین فربہی گرسنہ پیدا کرتا ہے پس لازم کہ اول
حمام سکنجبین وغیرہ پلاوین اور حمام مین خروج اور دخول بتدریج عمل مین لاوین اور زیادہ دیر
تک اندر حمام کے قیام نکرین اور قول قرشی کا ہے کہ یابس مزاج کو تئین زیادہ پانی استعمال کرنا
واجب ہی اور رطب مزاج کے تئین برعکس اوسکے اور صاحبان ورم اور تفرق اتصال وغیرہ کو
حمام روا نہین اور غسل کرنا پانی شوریسی محلل فضلات ہی اور واسطے امراض جلد اور رعشہ اور فالج
اور تشنج رطب کی مفید اور نیز عرق النسا اور وجع الورک اور مفاصل کو نافع اور وقت حمام وہ ہے
کہ جب غذا ہضم ہو گئی ہووے اور جب داخل حمام ہووین تو خانہ اول مین کچھ توقف کرین پھر
خانہ دوسری مین پھر خانہ تیسری مین جاوین اور پانی زمین مین ڈالین اور جالس ہون اور جب
مرطوب مزاج ہو تو اول جالس ہو کر پانی ڈالین تاکہ ہوا حمام کی اوسپر اثر کرے اور استعمال حمام
بیشتر پانی سے کرین اور اگر یابس مزاج ہووے تو اول بدن پر پانی ڈالین اور مریض حمی عفنہ کو
حمام قبل نضج نچاہیے **مقالہ چوتھا فصل اول دربیچ بیان علاج متفرقات کے**

فصل اول صداع جب کہ درد پیشی سر یا چوالی اوسکے ہووے بباعث غلبہ خون تو فصد
یا حجامت کرین یا کہ افیون اور مصری تازہ باہم مخلوط کرکے سونگھاوین اور تھوڑا ساگھسکر ناک اور
پیشانی پر طلیین یا چند دانہ عناب ساتہ کشنیز خشک کے کہاوین اگر صداع وسط دماغ مین ہو تو غلبہ
حرارت کا ہے خرقہ کتان کو روغن گل سرخ اور سرکہ مین ترکرکے سر پر لگاوین یا خرقہ کتان
کو شیر دختران مین ترکرکے سر پر رکھین یا گل نیلوفر سونگھاوین یا کہ کوئی تخم خیار کی جو سرکہ مین پڑی رہی
ہو کھلاوین یا آب انگور یا انار ترش اور زرشک اور مثل اسکے دیوین روغن بنفشہ یا بادام اوپر
کف پاکے طلا کرین اگر صداع پس سر ہو تو قسم بلغمی سے ہی سکنجبین اور طبیخ مولی پلاکر قے
کراوین بعد اوسکے آب سیب دیوین یا پانی گرم سی پاؤن دہووین یا کہ مغز بلیلہ اور رائمہ کا تو
یا ایارج فیقرا سے غرغرہ کرین اور مصطگی زعفران عود بلسان اسارون سلیخہ دارچینی حب بلسان
صبر سقوطری بوزن ایک ایک مثقال سفوف کرکے بقدر حاجت دیوین یا برگ حنا کا ضماد کرین
اور لولو سائیدہ سعوط کرین اور کافور واسطے صداع حار کے شموماً اور طلاءً مفید اور واسطے دردی
کے صبر آب شقالو مین گھسکر ناک مین ٹپکاوین اور روغن بنفشہ شیر دختران مین ممزوج
کرکے روئی اوسمین ترکرکے سر پر رکھین اور یہ ترطیب دماغ کی کرتا ہے اگر درد سر سردی سی
ہووے مشک اور عود سونگھاوین اور بابونہ مرزنجوش اکلیل الملک پانی مین گھسکر روغن بابونہ ملا
کرکے نیم گرم ضماد کرین اگر غلبہ خون سے ہو فصد قیفال لیوین اور شربت آلو اور تمر ہندی عرق
مین ملاکر پلاوین اگر غلبہ صفرا ہووے شیرہ زرشک آب آلو بخارا شیرہ تخم کاسنی ساتہ سکنجبین کے
دیوین اگر غلبہ بلغم سے ہووے گاؤزبان اصل السوس ہنسراج کشوث جوش کرکے شہد ملاکر
دیوین اور اذخر سونگھاوین اگر سودا سے ہووے گاؤزبان عناب اسطوخودوس جوش
کرکے ساتہ شربت بادرنجبویہ کے دین ✤ علاج شقیقہ ✤ یہ درد نصف سر مین کیسطرف ہوتا ہی
بیخ بادیون کو سفوف کرکے ساتہ استخوان سگ کے جلاکے بخار اوسکا دیوین اگر اس سی
لقوہ عارض ہوجاوے تو ایک کف جو اور نصف دانگ اشق اور دو دانگ تجاوشیر داخل
کرکے سعوط فرماوین اگر اس سے درد سر زیادہ ہوجاوے تو آب سرد سر پر ڈالین گوند ببول اور
افیون طلا کرین برگ حنا کا ضماد مفید علاج درد ابرو کسی شے سے اندر ناک کے کہجاوین کہ

خون نکلے اگر رعاف نہ آوے فصد قیفال لیوین اور سرکہ اور کافور سونگھاوین اور ساق اور
کف پای مالش کرین اگر حرارت سی ہو کافور روغن گل مین حل کرکے ناک مین ٹپکاوین بیان
رعشہ صرع عاقرقرحا اسطوخودوس تبسفائج سفوف کرکے ساتہ چند دانہ مویز کے خمیر کرین
وقت نوبت صرع کے تھوڑا سا کھلاوین اور شیر خران دینا مفید اور حلتیت ساتہ سکنجبین کے
نافع اور سعوط استخوان سوختہ انسان کا مفید اور نصف دانگ جندبیدستر شیر مادر مین حل کرکے دینا
مجرب ہے اور وقت صرع کے خلال کرپاس یا تنبہ کا ناکر منہ مین ڈالین کہ زبان نہ چبا دے
اور اطراف باندہین اور تخم حنظل جندبیدستر فلفل سیاہ سفوف کرکے ناک مین پھونکین یا عیرف
عاقرقرحا نفوخ کرین اگر فساد خون سے ہووے فصد کرین اور اطریفل اسطوخودوسی ساتہ عرق
گاوزبان اور عرق گلو کے کھاوین اور معجون فلاسفہ مفید بیان زکام اور نزلہ زکام
اوس سے مراد ہے کہ جو طرف ناک کے آوے نزلہ اوس سے عبارت ہے کہ طرف سینہ
کے رجوع ہو خرقہ کتان کو ساتہ حرارت آتش کے گرم کرکے اوپر استخوان سر کے رکھین یا
شراب گرم تالو پر مالش کرین اگر غلبہ خون سے ہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے عناب لسوڑہ
عرق گاؤزبان عرق گلو مین جوش دیکر شربت نیلوفر حل کرکے لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو
اضافہ کرکے پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہووے عناب ولایتی آلو بخارا شیر خشت پانی مین
ملا کر دیوین اگر تپ عائد ہو گل بنفشہ گل گاوزبان تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کرکے
صبح جوش خفیف دیکر صاف کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اگر غلبہ برودت سے ہو
گاوزبان اصل السوس لسوڑہ ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش کرکے صاف کرین
اور ساتہ شربت زوفا کے دیوین اگر تپ ہو آٹھوین روز مسہل دیوین اور افیون زعفران گوند
کتیرا ایک ایک ماشہ سپیدہ تخم مرغ مین ملا کر کاغذ سفید کو مدور تراش کر سوراخ جابجا کرکے اوسپر
دوائی مذکور کو ملکر صدغین پر چسپان کرین اور اگر سوداوی ہو ساتہ طبیخ بنفشہ اور خطمی اور برگ کاہو
اور برگ کدو کے انکباب کرین اور شربت کوکنار نہایت نافع اور بحث حمی زکامی ملاحظہ طلب
بیان عارضہ گوش اگر کان مین آواز خارجی یعنی جہن جہن کی آوے تھوڑی افیون پانی مین
حل کرکے اندر کان کے ڈالین اگر درد کان مین غلبہ خون سے فصد لیوین روغن گل شیر

وختران مین ممزوج کرکے کان مین ڈالین اور اسیطور سے آب برگ سکمدرسن اور روغن قسط
روغن بابونہ نیم گرم کان مین ڈالنا مفید اگر ریاح ہوا کلیل الملک تخم شبت بادیان نیم کوفتہ جوش
کرکے بخار اوسکا کان مین پونہچاوین روغن ترب نیم گرم مفید ص آب ترب یک جزر وغن کنجد
سہ جزو دونون ملاکر حسب دستور ٹپکاوین بیان جاری رہنے پانی اور دیگر عوارضات چشم
افیون اور مصری سونگہین اور کسیقدر حوالی آنکھہ پر طلا کرین یا ہلیلہ کابلی کو سرمہ سا کرکے ساتہ
سلائی نقرہ کے آنکھہ مین کھینچین یا تخم کاہو گھسکر پیشانی پر لگاوین اگر ورم حار ملتحمہ مین ہووی
ساتہ غلبۂ خون کے فصد قیفال جانب موافق کی لیوین اور وقت خواب کے اطریفل کشنیزی
کھاوین یا کہ شربت اسطوخودوس عرق مکو اور گاوزبان مین ملاکر پلاوین اگر حرارت سی درد
چشم ہووے تودہ پٹہانی پھٹکری شگفتہ زیرہ سفید تر کرکے قدرے افیون شامل کرکے
عرق بہٹہ کھیکوار مین ملاکر پوٹلی بناکر آنکھہ پر دفعہ دفعہ پھیرین اور پوٹلی پانی مین تر کرتے ہین اور
شیاف ابیض رسوت سپیدہ تخم مرغ مین حل کرکے ضماد کرین عارضۂ بینی ورعاف رعاف
بمعنی خارج ہونے خون کے ناک سے ہی شب پانی پیس کر ناک مین سونگہین یا حجامہ ناری
لگاوین یا فصد قیفال لیوین اور شیرۂ مغز تخم کدو شیرۂ تخم کاہو شیرۂ عناب عرق گاوزبان
مین نکالکر شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اور مازو گل ارمنی کندر سفوف کرکے سعوط
کرین اور اگر بطلان شم مین فتور ہو تنقیہ دماغ کرین اور خردل اور پودینہ جوش کرکے بخارات ناک
مین لیوین اور مشک اور فلفل سعوط کرین عارضۂ جنون پینا اسطوخودوس کا واسطے جنون
سوداوی کے مفید اور سعوط روغن گل کا کہ بال آدمی کے جلاکر اوسمین داخل کیے ہون نافع
اگر غلبۂ خون ہووے فصد لیوین اور انوشدارو لو لو کھلاوین شیرۂ کشنیز خشک شیرۂ آلو بخارا شیرۂ تخم
کاسنی عرق مکو اور گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کرکے پلاوین اگر بلغم یا سوداسے ہووے
گاوزبان بادرنجبویہ بنفشہ خطمی خبازی بسفائج مکوی خشک اصل السوس عناب رات کو
گرم پانی مین تر کرکے صبح ملکر شربت بنفشہ ملکے پلاوین اور ترطیب دماغ ساتہ روغن بادام
بہتر ہے عارضۂ نسیان دارچینی کا عرق واسطے نسیان کے نافع اور مقوی حفظ اور گوشت دراج
بھی مفید اور طلا روغن خیری موخر سر مین مناسب اور سونگہنا بادرنجبویہ کا دماغ کو بہتر ہے اور

واسطے تنقیۂ دماغ کے استعمال حقنہ کا کرا دیں قنطوریون مقل جاوشیر تخم حنظل شامل ہو کریں
اگر حقنہ کفایت نکرے ایارج فیقرا دیویں اور طبیخ خردل شونیز عاقرقرحا عسل میں ملا کر غرغرہ کرائیں
اور ترید جند بیدستر باریک کر کے ناک میں پھونکیں اور بعد تنقیہ بورہ جند بیدستر خردل سداب مرز
عنصل اور روغن سوسن میں ملا کر تمام سر پر طلا کریں اور روغن سوسن اور جند بیدستر مشک
میں اور ہیچ نسیان سانج کے شربت بنفشہ اور نیلوفر ہیچ گلاب اور عرق بید مشک کے
پانی سرد میں ملا کر پلاویں عارضہ تشنج اگر یبوست سے ہووے ترطیب بدن کی ضرور ہے
اور شیر خر اور شیر بز تازہ ساتھ ماء الشعیر اور لعاب بہدانہ یا شراب بنفشہ یا نیلوفر کے ملا کر روغن
کدو اور بادام اضافہ کر کے پلاویں اور اسفاناخ روغن بادام میں پکا کر کھلاویں اور استفراغ منع
ہے اور تشنج بلغمی میں ماء الاصول دیویں اور استفراغ بدفعات مفید ہے اور بعد تنقیہ روغن گرم
روغن قسط سداب یاسمین کا ملیں اگر جند بیدستر فرفیون عاقرقرحا ان روغن میں ملاویں تو اور
بہتر ہے عارضہ کابوس یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو خواب میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اوپر سینہ
کے سوار ہے اور نفس اوسکا تنگ کرے اور یہ مرض مقدمہ صرع کا ہے اگر غلبۂ خون ہو فصد
لیویں و زنگل گاوزبان گاوزبان بادرنجبویہ تخم کاسنی بیخ کاسنی اصل السوس اسطوخودوس
مویز عناب مسوزہ بات کو عرق کوے اور گاوزبان میں تر کر کے صبح جوش خفیف دیکر گلقند
ملا کر پلاویں بعد نضج روز مسہل سنا مکی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد بسفایج تخمی
مغز فلوس ترنجبین روغن بادام اضافہ کر کے مسہل دیویں دوپہر کو شوروآب وقت شام نیز
کھچڑی کی دیویں اور قبل دینے غذا کے بجائے آب عرق کوے اور عرق گاوزبان پلاویں
اور بعد غذا کے پانی دیویں اور ہر روز تبرید ہلیلہ مربے یا آملہ مربے ساتھ ورق نقرہ کے کھلاویں
اور اوپر سے لعاب بہیدانہ عرق کوے میں نکالکر دیویں عارضہ سدر فصد کریں اور تغسیل
غذا مناسب اور روغنہائے گرم مالش کریں اور پانی نیم گرم سے دہویں اور تریاق فاروق
+ فالج + اس عارضہ میں نصف بدن پیچ طول کے بے حس ہو جاتا ہے مناسب کہ پہلی میں
چار روز تک ادویہ قویہ نہ دیویں اور نہ غذا صرف ماء العسل دیویں چوتھے روز گاوزبان سیلون
انیسون مسوزہ بادرنجبویہ بیخ کاسنی اسطوخودوس اصل السوس بیخ بادیان اذخر

شب آب گرم مین تر کر کے صبح ملکر صاف کر کے گلقند شامل کر کے پلا دین اور بعد چودہ روز کے
مغز فلوس ترنجبین سفید کالا دانہ زنجبیل روغن بید انجیر اضافہ کر کے مسہل دیوین بعد تنقیہ
روغن قسط سے مالش کرین اور ماء العسل مراد ہے عسل خالص ایک جز عرق بادیان ذہن جز
جوش کرین بعد باقی رہنے ایک جز کے استعمال چاہیے خناق پانی توت سے غرغرہ کرین
استخوان سگ سفید کی گردن مین باندہین زبل سگ سفید کی کسیقدر کھلا دین درصورت
زیادتی عارضہ کے فصد لیوین اور سات سات جونک دونون کانون کے نیچے لگا دین اور
دوسرے روز بہی لگا دین اور لعاب بہیدانہ اسبغول شیرہ عناب شیرہ تخم کشنیز عرق مکوہ
مین نکال کر شربت توت ملا کر پلا دین اگر ضرورت مسہل کی ہووے اسی نسخہ مین مغز فلوس
ترنجبین گلقند روغن بادام اضافہ کرین اور غذا وقت دوپہر نخود آب اور بوقت شام کھچڑی
اور بجائے پانی کے قبل از غذا عرق مکو اور بعد غذا آب آہن تاب مناسب عارضۂ دہان اگر منہ
مین بو آوے مویز طائفی یا برگ مورد تر جو کوب کر کے غلولہ بنا کر دانتون سے ملین اگر جونک
حلق سے چپٹ گئی ہو سرکہ یا باقلہ سے غرغرہ کرین اگر ورم زبان غلبۂ خون سے ہووے شیرہ
تخم کاہو شیرہ تخم خیارین شیرہ عناب ساتھ شربت نیلوفر کے پلا دین اور غذا آش جو اگر
غلبۂ صفرا سے ہووے لعاب اسبغول تخم کاہو کشنیز کا شیرہ عرق مکوے مین نکالکر خفف
کی ملا کر مضمضہ کرین اگر یبوست دماغ سے زبان شق ہو گئی ہو ترطیب دماغ کی ساتھ روغن کدو
اور بادام کے کرین اور روغن کاہو ملین اور مضمضہ مذکور عمل مین لاوین اگر ورم خلط سوداوی
ہووے تو تنقیہ معدہ کا کرین اور فصد لیوین بحالت غلبۂ خون کے اور غلبۂ صفرا مین شیر بز اور
لعاب اسبغول سے مضمضہ کرین اور کتہہ سفید اور طباشیر خاکشی سوختہ مرجان سوختہ بوزن
دو دو ماشہ زبان پر چہڑکین اور اگر جوش دہان غلبۂ خون سے ہو فصد لیوین اور کشنیز
کاہو مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلا دین درد دندان اگر درد غلبۂ حرارت سے
ہووے فصد قیفال لیوین اور لعاب اسبغول مسلم شیرہ مکوے خشک شیرہ کشنیز پانی مین
نکالکر شربت نیلوفر ملا کر پلا دین اور مکوے خشک تخم کشنیز خشک پوست درخت مغیلان کوکنار
کرنانج عدس مسلم جوش کر کے مضمضہ فرما دین اور طباشیر سفید سماق زیرہ کشنیز خشک بوزن

ساوی سفوف کرکے دانتون سے ملین اگر درد شدید ہووے لعاب اسبغول مسلم گلاب اور
سرکہ مین نکالکر قدرے کافور اضافہ کرکے مضمضہ کرین اور گوشت اور شیرینی سے پرہیز چاہیے
اگر درد بسبب غلبہ برودت کے ہووے گاؤزبان ابریشم اصل السوس دانہ الائچی سفید جوش
کرکے صاف کرین اور نبات سے شیرین کرکے پلاوین اور عاقرقرحا پودینہ فوفل کہنہ پوست
بیخ کبر جوش کرکے مضمضہ کرین اور روغن گندہک خاص جگہ درد پر رکھنا نافع سرفہ اگر
بعد زکام بارد کے ہووے گاؤزبان اصل السوس ابریشم زوفا عناب بادیان نیم کوفتہ
جوش کرکے صاف کرین اور ساتھ خمیرۂ بنفشہ کے پلاوین اگر امتلاء اخلاط ہووے مویز انجیر
سنائے مکی مغز فلوس غاریقون روغن بادام شیرین اضافہ کرکے مسہل دیوین یا بہ روز تبریہ
گل گاؤزبان شیرۂ عناب پانی مین نکالکر شربت بنفشہ حل کرکے پلاوین اور واسطے تنقیہ
سینہ کے رب السوس گھسکر لعوق سپستان مین ملاکر کہلاوین اوپر سے طبیخ گاؤزبان زوفا
یابس عناب ابریشم شہد سے شیرین کرکے پلاوین اور حب جدوار مناسب ہے
صفت لعوق سپستان سپستان اصل السوس عناب تخم خبازی تخم خطمی بہدانہ
پوست خشخاش حسب ترکیب معروف ساتھ نبات کے قوام کرین اور آخر قوام پر شیرہ
مغز بادام شیرہ تخم خشخاش سفید اضافہ کرین بعد اوسکے کتیرا صمغ عربی رب السوس
ملاوین اور اگر بعد زکام حار کے ہووے یا کہ زیادتی خون سے تو فصد قیفال کی لیوین اور
عناب خمیرۂ بنفشہ عرق مکوے اور گاؤزبان مین ملاکر پلاوین اور لعاب بہدانہ شیرۂ
تخم کاہو پانی مین نکال کر شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اور سرفہ اگر مادۂ صفرا سے ہو
لعاب اسبغول مسلم لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاہو شیرۂ تخم کشنیز خشک شیرۂ آلو بخارا
عرق مکوے مین نکال کر شربت بنفشہ ملاکر پلاوین اگر ضرورت ہووے مسہل صفرا
دیوین اور واضح رہے انور ہو کہ آلو بخارا مضر صفرا نہین ہے بلکہ مفید اور مجرب۔
بحوالہ بحر الجواہر و مجمع الحکمت اگر سرفہ یابس ہووے تو دیاقوزہ کھلاوین اوپر سے
لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرۂ تخم کاہو عرق مکوے مین نکال کر ساتھ شربت
نیلوفر کے پلاوین اگر سینہ مین مواد زیادہ آگیا ہووے تو اصل السوس زوفا

دو جز مرچ سیاہ یک جز بموزن نبات سفید مین گولی بنا کر منہ مین رکھین ضیق النفس اگر ساتھ سرفہ کے ہووے تو شیر شتر سفید ہے اور اگر نزلہ سے ہووے تو گل گاوزبان گل زوفا ابریشم خام مویز اصل السوس سبوس گندم عرق مکوی اور گاوزبان مین جوش کر کی صاف کرین اور شربت زوفا شامل کر کے پلاوین غذا قلیہ ساتھ روٹی خمیری کے اگر بسبب بخارات گرم کی ہووے کہ جو بخارات دل سے طرف شش کے آتے ہین فصد باسلیق لیوین اور واسطے تسکین حرارت لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم کدو عرق گاوزبان مین نکالکر ساتھ شربت نیلوفر کے دیوین غذا اشجو امراض قلب۔ اگر خفقان قلب غلبۂ صفرا سے ہووے تنقیۂ صفرا چاہیے اگر غلبۂ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین بعد اوسکے فصد صافن اور آملہ مربے کا ساتھ ورق نقرہ کی کھلاوین اوپر سے لعاب اسپغول شیرۂ تخم خرفہ شیرۂ کشنیز خشک شیرۂ زرشک گلاب اور عرق کیوڑہ مین نکالکر شربت انار شیرین سے شیرین کر کے فرنجمشک سرد وار کر کے پلاوین یا شربت صندل اور شربت انار عرق گاوزبان اور بیدمشک مین ملا کر ساتھ تخم بالنگو کے پلاوین اگر بسبب تخمۂ معدہ کے ہووے نمک پانی مین جوش کر کے قے کراوین اگر غشی آجاوے تو آب سرد اور گلاب چھڑکین اور ہاتھ پاؤن باندہین اور مالش کرین کف دست اور پانون کی اور لگانا شاخ کا ساقین اور قدمین پر مفید عارضۂ معدہ اگر معدہ مین درد بسبب انصباب صفرا کے ہووے فصد باسلیق لیوین اور شیرہ زرشک عرق گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر ملا کر دیوین یا کہ شیرۂ تمر ہندی ساتھ سکنجبین لیمون کے دیوین اور گلشکر اور طباشیر زرد گلاب مین پیسکر فم معدہ پر ضماد کرین اگر برودت سے ہووے گاوزبان بادیان نیم کوفتہ تخم کرفس اذخر جوش کر کے ساتھ عسل خالص کے دیوین اگر شکایت تشنگی کی ہووے دوتخم سوز عناب اور بنفشہ اضافہ کرین اور بجاے شہد کے گلقند آفتابی داخل کرین اگر حاجت مسہل کی آوے ہنسراج مویز ترید سفید مغز فلوس خمیرۂ بنفشہ شیرخشت روغن بادام اضافہ کر کے دیوین بروز تبرید لعاب ریشہ خطمی شیرۂ الایچی سفید عرق بادیان مین نکال کر شربت بنفشہ شامل کر کے پلاوین اگر قبض شکم رہتا ہووے ہر صباح گلقند اور بادیان نیم کوفتہ مخلوط کر کے دیوین اگر ضعف ہضم ہووے سنگ دانۂ مرغ خانگی کو خشک کر کے

تخمی طباشیر دانہ الایچی سفید نبات ہموزن سفوف کرکے ہر صبح کو کف دست نوش کریں
اور بعد غذا کے دو ماشہ پستہ کھاوین وقت انفراغ غذاے شام کے ایک ماشہ مربیاوی
کرکے کھاوین اگر کثرت ریاح کی ہووی معجون کمونی اور نیز ریاضت معتدل نافع یا کہ شیرہ تخم
شیرہ بادیان شیرہ زیرہ سیاہ پانی نکالکر گلقند آفتابی شامل کرکے پلاوین اگر فساد غذا سے
درد ہووے قے کرین عارضہ تخمہ اور ہیضہ تخمہ اوس سے مراد ہے کہ معدہ اصلاح غذا کی
تصرف کرے اور نہ ہضم اور ہیضہ اوس سے عبارت ہے کہ غذا بلا ہضم معدہ مین فاسد ہوکا
اور جو کہ لطیف ہو ساتہ قے کے اور غلیظ اور ساتہ اسہال کے دفع ہو علاج اگر طبیعت
کی مستعد قے پر ہووے تو پانی گرم مین سکنجبین اور گلاب ملاکر قے کراوین یا کہ شیرہ بادیان
شیرہ پودینہ عرق سونف اور گلاب مین نکالکر سکنجبین سادہ شامل کرکے پلاوین اگر فرو ہونا
قوی ہو زنجبیل تربد سفید سفوف کرکے گلقند مین ملاکر کھلاوین اوپر سے شربت دینار یا
شربت وردمکرر یا شربت سنا عرق بادیان اور عرق گاوزبان مین ملاکر پلاوین اگر غلبہ صفرا
ہووی تنقیہ معدہ کا ساتہ قے کی کرین اور اوپر سے سکنجبین سادہ سکنجبین لیمون بیج عرق مکو
اور گلاب کی ملاکر پلاوین اور جبکہ خوف غشی ہو تو واسطے حبس اسہال کے طباشیر سفید شربت انار
شیرین مین ملاکر دیوین اور اوپر سے شیرہ زرشک شیرہ سماق شیرہ طباشیر سفید پانی بہ شیرین مین
نکالکر شربت حب الاس ملاکر دیوین اگر غلبہ بلغم سے ہووے بعد تنقیہ معدہ کے پہلے عود
ساتہ جوارش مصطگی یا انوشدارو کی ملاکر دیوین پہر شیرہ دانہ الایچی سفید عرق گاوزبان سے
لیکر شربت انار داخل کرکے پلاوین اگر ہیضہ فساد ہوا سے ہووے کہ جسکو ہیضہ وبائی کہتی
ہین علاج مسکن مریض کو ساتہ عطریات اور بخورات کے معطر کرین اور مریض کو سکنجبین لیمون
اور سکنجبین سادہ گلاب مین حل کرکے پلاوین اور قند اور لیمون اور گلاب اور آب نعناع
سے آب شورہ طیار کرکے جرعہ جرعہ دیوین اور شیرہ آلو سے بخارا شیرہ زرشک گلاب اور
عرق گاوزبان نکالکر شربت انار مین شامل کرکے پلاوین اور کشنیز مسوگمین باقی علاج مبحث
وبائی سے اخذ فرماوین امراض جگر ورم جگر غلبہ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین
اور سکنجبین لب انار مین ملاکر پلاوین اور غذا آش جو اگر محدب مین ہو رعایت ادرار و تعویق

ہووے رعایت اسہال ضرور ہے علاج گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی بیخ کاسنی نیم کوفتہ
تخم خیارین نیکوفتہ زرشک منقی رات کو عرق مکوے مین تر کرین صبح کو ملکر صاف کرکے شربت
نیلوفر یا گلقند داخل کرکے پلاوین بعد نضج مغز فلوس شیرخشت گلقند آفتابی روغن بادام
اضافہ کرکے مسہل دین روز راحت مین لعاب ریشہ خطمی عرق گاؤزبان عرق مکو مین نکالکر
شربت نیلوفر ملاکر پلا دین اگر حاجت ہووے شیرہ تخم خیارین بھی داخل کرین اور ابتدا مین
صندل آردجو مکو تخم کاسنی کشنیز سبز کا ضماد کرین اور بحالت تزاید اکلیل الملک زعفران
اضافہ کرین اور انتہا مین صندل موقوف اور انحطاط مین زعفران اور عود افسنتین آب کوی
سبز مین پیسکر ضماد کرین اگر بلغمی ہو جوارشات اور معاجین مقوی کھلاوین عارضہ یرقان یہ
دو قسم پر ہے ایک صفرا دوسرا سودا اگر اصفر ہے تو صفرا سے اور اسود ہی تو سودا سے علاج یرقان
اصفر مغز تخم خرپزہ مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق مکو سے لیکر شربت نیلوفر حل کرکے پلاوین اگر
یرقان بسبب سدہ کی ہووی تو تخم کاسنی تخم خیارین زرشک کا شیرہ نکالکر شربت بزوری ملاکر
دیوین دوسرے روز خراطین خشک سفوف کرکی شربت بزوری مین ملاکر کھلاوین پھر شیرہ تخم کاسنی
شیرہ مغز تخم خرپزہ شیرہ تخم خیارین عرق مکو مین نکالکر شربت نیلوفر داخل کرکی پلاوین بعد اوسکے گل بنفشہ
گل نیلوفر تخم خیارین نیکوفتہ تخم کاسنی خارخسک بیخ عرق گاؤزبان سے خیسانیدہ کرکی شربت بزوری
حل کرکی دین بر وقت آثار نضج گلقند مغز فلوس شیرخشت روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین اگر [illegible]
اضافہ کیا جاوے اور فصل ہی اور بعد فراغ مسہل آب کاسنی مروق شربت بزوری مین دیا کرین اگر یرقان
بسبب غلبہ صفراکی ہووے تنقیہ صفرا کا کرین علاج یرقان اسود خراطین خشک گلقند آفتابی مین ملاکر
دیوین اور بجای گلقند شکر سفید بہتر ہے اور شیرہ بادیان شیرہ تخم کشوث پانی مین لیکر شربت بزوری
حار شامل کرکے پلاوین اور مسہل تنقیہ سودا کا دین اور مارایجن نافع ہے اور فوفل مصطگی افسنتین
آب مکوے سبز مین پیسکر ضماد کرین امراض امعا اگر بسبب فساد غذا کے اسہال ہووے شیرہ
بادیان عرق بادیان مین نکالکر گلقند آفتابی سکنجبین سادہ داخل کرکے پلاوین اور غذا مین باقی
علاج مثل تخمہ و ہیضہ کے کرین اگر زحیر عارضی ہووے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق مکو مین
لیکر گلقند آفتابی شربت نیلوفر ملاکر تخم بارتنگ سرواردکرکے پلاوین اگر درد اور پیچیش زیادہ ہووے

روغن بادام اضافہ کرین اور اگر حرارت مزاج بہی ہووے لعاب اسبغول زیادہ کرین تیسرے
روز بہدانہ اور اسبغول بریان کرکے لعاب اوسکا لیکر استعمال کرین اور جو بسبب ریاح کے
درد شدید ہووے تیرہ بادیان داخل کرین اگر قبض مطلوب ہو لعاب ریشہ خطمی شیرہ دانہ آلائچی
سفید شیرہ زرشک لیکر ساتہ شربت حب الآس کے دیوین اگر خون زیادہ آوے شیرہ انجبار
اضافہ کرین اور دم الاخوین بہی نافع ضماد دال مونگ اور خشکہ ساتہ روغن بادام کی اور اگر تپ سبب
شدہ کی ہووے تو اول آب خیار سبز ملاکر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ساتہ شربت بنفشہ کی پلاوین
باقی علاج حمی زحیری سے اخذ کرین اگر بسبب دیدان کی زحیر عادث ہووی تو اول دو تین روز
تیرگاؤ نبات سی شیرین کرکے پلاوین بعد اوسکے کیلہ تربد سفید تخم خنظل حب النیل سفوف کرکے
گلقند آفتابی مین ملاکر کہلاوین اور عرق بادیان کی مدد دیوین اور بحث حمی زحیری ملاحظہ طلب جانئے
قولنج عارضہ قولنج بسبب سدہ بلغم غلیظ کے ہوتاہی علاج شربت دینار شربت دردمکر ریحم عرق بادیان
کے پلاوین اگر اس سے فائدہ نہووی روغن بید انجیر گلقند مین ملاکر دیوین یا کہ تربد سفید غاریقون
زنجبیل ساتہ گلقند کی دیکر اوپر سے شربت سنا گلاب اور عرق بادیان مین داخل کرکے پلاوین
اگر ضرورت زیادہ ہووی ہنسراج سنا مکی خربق بسفائج فستقی قنطوریون تربد سفید زنجبیل
تنہ آثار پانی مین جوش کرین جب کہ تیسرا حصہ رہے صاف کرین مغز فلوس حل کرکے غاریقون
تخم خنظل روغن بید انجیر سرداء کرکے حقنہ کرین اور دو دفع کرکے اسکا استعمال چاہیئے اگر شفا
نہووے تو منضج بلغم کا دیکر مسہل دیوین حب اللوک ایک دانگ نافع یا کہ صرف خنظل کا فتیلہ
کرین یا کہ شور بار ہندا اور گوشت اوسکا خراطین خشک کر ذم بریان شاخ گوزن سوختہ جو ان مین
دستیاب ہو دیوین عارضہ گردہ اگر ورم گردہ بسبب غلبہ خون صفرا کے ہو فصد باسلیق طرف
مخالف سے لیوین اور لعاب بہدانہ لعاب اسبغول مسلم عرق گاؤزبان مین نکالکر شربت نیلوفر
داخل کرکے پلاوین اگر بلغم سے ہووے تنقیہ بلغم کا کرین اکلیل الملک گل بابونہ آب کو مین
گہسکر ضماد کرین اگر درد گردہ بسبب ریاح کے ہو تو تیرہ بادیان شیرہ تخم کشوث ساتہ شربت
بزوری کے پلاوین یا ماء الاصول ساتہ شیرہ تخم خربزہ اور خارخسک کے دیوین اور حلتیت
روغن بابونہ مین گہسکر نیم گرم طلا کرین اور برگ پان اوپر سے باندہ دیوین اور بابونہ شبت

... سے ملبوس گندم سے آبزن کرین اگر نسف گردہ ہووے شیر شتر ساتھ رب بہ کے
نوش کرین اگر سبب لاغری کا ہو مغز بادام شیرین اور نارجیل ساتہ شکر کے کھاوین اور شیر برنج
اور خاکستر انگور سفید عرق ابنہ از بس نافع اگر حصات الکلیہ ہووے بشرط ضرورت فصد باسلیق
لیوین شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ ساتہ شربت بزوری کے دیوین اگر علامت خون کی ہو
اگر امتلا ہو منقیہ بلغم کرین اور گل بنفشہ کوہی خشک گاؤزبان ہنسراج تخم خربزہ عناب تخم بلیون
عرق مکو مین جوش کرکے صاف کرین خمیرۂ بنفشہ اور شربت بزوری داخل کرین حجر
الیہود گھسکر اوسپر چھیڑک کر پلاوین چوتھے روز گلقند سنا مغز فلوس خیار شنبر شیر خشت روغن
بادام اضافہ کرکے مسہل دین یوم راحت کو تبرید لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ ساتہ
شربت بزوری کے دیوین امراض مثانہ علاج مثانہ اور گردہ کا قریب قریب ہے اگر
حرقت بول بسبب غلبۂ صفرا کے ہووے شیرہ تخم خیارین تخم کاسنی شیرۂ خارخسک شیرۂ تخم خربزہ
ساتہ شربت کاکنج کے دیوین اگر سبب قرحہ مثانہ ہو فصد باسلیق لیوین اگر احتباس بول ہو بسبب
غذا از غلیظ کے ہیسراج اذخر تخم کرفس جوش کرکے ساتہ شربت بزوری کے دیوین اور
واسطے ادرار بول کے شورۂ قلمی خردل ہر یک دو دو ماشہ پانی مین گھسکر پلادین درصورت عدم ...
مصری شورہ قلمی پانی مین گھول کر دیوین اور علاج تقطیر البول کا قبل علاج حرقت بول کہی
اگر سلسل بول ہے معجون کوئی یا جوارش جالینوس مفید ہے اور کندر مصطگی گلقند مین
ملاکر کھلاوین اور نشاستہ گلاب مین خانہ پر ضماد کرین اور کھانا کنجد سیاہ کا مفید ہے اور
سنگھاڑہ اور مصری ہموزن لیکر سفوف علی الصباح غذا ایک تولہ اگر بول الدم ہو فصد باسلیق
لیوین عارضہ مقعد اگر درد بواسیر ہو دہی متقل ازرق کا دہوان دیوین اگر خون جاری ہو لعاب
ریشہ خطمی لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کرکے پلاوین اگر قبض
ہووے ہلیلہ مربے کھلاوین اور دوائی مذکور اوپر سے پلاوین اگر مزاج مین حرارت ہووے
شیرۂ تخم کاہو اضافہ کرین اور خون بواسیر کا بند کرنا نچاہیے اگر تسبب ادرار خون کی ضعف
عائد ہو سفوف تعلیباتا اول دیکر لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ دانہ الائچی سفید بیخ عرق گاؤزبان
اور عرق بادیان کے نکال کر ساتہ شربت حب الاس کے پلاوین اگر قبض زیادہ مطلوب ہووے

دم الاخوین سنگ جراحت رب بہ ملا کر کھلاوین اور اوپر سے آب زلال آملہ خشک کا ساتھ شربت
حب الاس کے دیوین اگر ضرورت ہو فصد باسلیق لیوین اگر خون سوداوی ہو تنقیہ سوداکا
کرین اگر ریحی ہو برگ گندنا اور مرچ سیاہ بوزن مساوی گولی بناکر دیوین اگر خروج متعد ہووے
مازو سبز پوست درخت انار جوش کرکے آبدست لیوین اگر خارش متعد ہو روغن گل لگاوین
اگر خراش تیزی خلط سے ہووی توتیا افیون مردارسنگ زردی بیضیہ روغن گل مین ملاکر بطور مرہم
لگاوین اور اگر تر و تیزک زیرہ کرمانی دونون کا سفوف کرکے شیر مین گولی بناوین اور ہر صباح
ایک گولی دیوین نافع ہے عرق النسا صبر سقوطری ایک مثقال ہلیلہ زرد ایکدرم سورنجان
یکدرم سفوف کرکے پانی مین خمیر کرین اور گولیان بناوین ہر روز ایک گولی کھاوین آب گوگرد
کی مالش مناسب تر اور فصد نافع ہے روغن موم کا لگاوین اور چربی شیر کی روغن بابونہ مین
مل کرکے مالش کرین زخم تازہ صمغ بلوط سفوف کرکے زخم پر ڈالین درد بند ہوگا اگر ہلیلہ کابلی
مُرمہ ساکے آب کافور روغن زیت اور شہد مین ملاکر زخم پر لگاوین اور روغن گاو سہ سالہ مین
فتیلہ روئی کا بناکر زخم پر رکھین دو تین روز مین جراحت اچھا ہو جاویگا ناسور جب ریم آنا بند ہووے تو
مرہم لگاوین اور قرحہ ناسور کو گلاب اور خاکستر انگور سے دہوویں یا پانی دریاے شور یا آب
صابون سے کہ زنجار اور نوشادر مخلوط ہو دہووین بعد اوسکے پنبہ کہنہ شراب مین
تر کرکے رکھین دم الاخوین کندر زعفران لگانا مفید اور شقاق ناسور کا بیچ خصوص جبکہ قریب
اعضائے رئیسہ کی ہو سوختن آتش مردارسنگ اصفہانی بورہ ارمنی برگ گلاب بوزن مساوی لیکر
سفوف کرین اور اول زخم کو روغن گل سے مالش کرین پھر سفوف مذکور چھڑکین سپیدی بیضیہ مین
گل ارمنی ملاکر یا مین دودہ او جمرات طلا کرین روغن گل ساتھ سپیدہ بیضہ مرغ کے عدس مقشر
سرکہ گل سرخ جوش کرکے طلا کرین ضربہ او سقطہ اقاقیا صبر مغاث گل ارمنی ہموزن لیکر
سفوف کرین اور پانی مورد اور زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرین اور اگر تپ ہو جاوے فصد لیوین
اور مرہم لگاوین اور گل سرخ عدس مقشر گل ارمنی ماہیزہ صندل فوفل ضماد کرین اور ماش لوبیا و
نخود اور عدس غذا کرین اگر ضربہ اور سقطہ سر پر ہووے فی الفور فصد قیفال یا اکحل کی لیوین
روغن گل اور سرکہ ملاکر سر پر ملین اگر ضربہ یا سقطہ سینہ پر ہووے کہربا یا گل ارمنی کہلاوین اور

علاج فصد باسلیق مفید اگر از خود تے آوے بند کرین خارش انگشتان ایام سرما مین بسبب
صفرا کے ہوتی ہے اور نیز ایام خریف مین بھی واسطے تفتیح مسام اور تحلیل مادہ کے آب دریای شور
یا نمک کا پانی گرم کر کے غسل کرین یا بطبیخ شلغم کہ جس مین انجیر کرنب عدس کرسنہ ترمس شامل
ہوا انگلیون کو دہووین یا کہ انجیر شراب مین پکا کر ضماد کرین سو یا تخم ترب تخم شلغم نمک شور
انکو جوش کر کے اوس جوش مین انگلی ملین اور خاص واسطے اسکے جوارش جالینوس نافع

فصل دوسری بیچ علاج خارجی ترکیب علاج دو قسم پر ہے ایک داخلی دوسری خارجی
داخلی وہ ہے کہ جو پلایا جاوے خارجی وہ کہ استعمال جسکا بالائی ہو چنانچہ تفصیل خارجی کی کرتا ہون
اور داخلی معلوم شموم بالفتح یعنی سونگھنے کے خشک ہو یا کہ تر اور واسطے بیماری گرم مسکن نفع
چنانچہ صندل سفید سائیدہ سرکہ آب کشنیز تر گلاب باہم مخلوط کر کے سونگھین اور واسطے
امراض سرد کے مشک عنبر دارچینی جند بیدستر لونگ زعفران کلونجی حسب حاجت کام مین لاوین
لخلخہ بالفتح لام لخلخہ اوس سے مراد ہے کوئی چیز رقیق خوشبودار اندر شیشہ کے کر کے
سونگھین اور بیماری حار مین استعمال اسکا کرتے ہین اگر بیخوابی ہو سرکہ نہ ملاوین اگر گرمی ہو
کافور اضافہ کرین نفوع نفوع اوس سے مراد ہے کہ کوئی شے بذریعہ نے کے ناک مین پھونکین
اور بحالت سکتہ اور سدہ دماغ کو مفید ہے جیسے کہ کندش خربق سفید ان دونون کا سفوف کر کے
ناک مین پھونکین واسطے دفع رطوبت کے مفید سعوط بالفتح اوس سے مراد ہے کہ ناک مین
کسی شے کا پانی ٹپکانا اور سعوط بارد واسطے امراض گرم اور خشکی دماغ کے نفع آب کاہو
روغن نیلوفر ہر یک یک جز شیر دختران دو جز واسطے ترطیب دماغ کے ناک مین ڈالین یا کہ
روغن کدو یا بادام یا کہ واسطے بیخوابی کے روغن خشخاش سعوط واسطے امراض سرد اور
رطوبت دماغ کے ایلوا مر کندر رسوت جند بیدستر زعفران یا آب ریحان یا کہ پانی مرزنجوش تیز
بنا کر یا کہ فقط پانی ناک مین ڈالین وجور وجور اوس سے عبارت ہے کہ جو شے حلق مین ٹپکاوین
اور امراض ام الصبیان وغیرہ مین نافع صعتر یعنی پودینہ کوہی جند بیدستر زیرہ کرمانی جملہ مساوی
بیچ شیر کے حل کر کے گلوے طفل مین ڈالین اور اکثر استعمال وجور کا امراض دماغی مین ہوتا ہے
وجور واسطے مصروع کے کہ فوراً ہوش مین آوے حلتیت دودہ مین حل کر کے حلق مین ٹپکاوین

سنون اوس سے مراد ہی کہ ادویہ سائیدہ دانتون پر ملین اور واسطے دانت کی نافع ہے دیا
قرنفل موثہ مایین خرد و کلان پوست ہلیلہ زرد صندل سفید گلسرخ جملہ مساوی کام مین لاوینا
اگر حرارت ہووے قرنفل نچاہیے قطور اوس سے مراد ہے کہ کوئی سے چیز کان یا ادر کسی
سکان مثل آنکھ اور ناک کے ڈالین یعنی ٹپکاوین اور اگر درد کان گرمی سے ہووے روغن
گل روغن بادام سرکہ انگوری آتش نرم پر جوش کرین جبکہ سرکہ سوخت ہو جاوے اور
صرف روغن باقی رہے کان مین ڈالین جب کہ درد زیادہ ہووے قدرسے افیون اضافہ
کرین قطور کہ واسطے جراحت قضیب اور سوزش بول کے نافع کندر انزروت نسخہ با
نشاستہ دم الاخوین جملہ مساوی سفوف کرکے شیر دختران مین ملاکر قضیب مین ٹپکاوین
نطول بالفتح کوئی شے سائلہ یعنی بہنے والی رقیق مثل سرکہ اور دیگر شراب بدن پر عارضہ
قولنج وغیرہ مین سبب توقف ڈالین اور کبھی آبزن اور انکباب پر اطلاق کرتے ہین اور
استعمال نطول بدرجہ غایت برابر قد آدم سے کرتے ہین اور قولنج مین نطول کرین تو حنظل
پانی مین جوش کرکے فاصلہ ایک بالشت سے اور بدرجہ نہایت قد آدم سے پانی ڈالین
نطول خواب اور سرسام گرم کو نافع بنفشہ تخم کاہو ہر یک پانچ درم پوست خشخاش گل سرخ
نیلوفر پوست کدو بابونہ ہر یک دس درم کشنیز جو پکاس درم پانچ من پانی مین پکاوین
اور عمل مین لاوین نطول کہ واسطے امراض سرد کے نافع ہے بابونہ اکلیل الملک تمام مرزنجوش
پودینہ سعتر بوزن مساوی لیکر جوش دیکر سر پر چھوڑین اور امراض گرم دماغی مین حتی الامکان
نطول نکرنا چاہیے مگر بعد تنقیہ نطول دافع ریاح بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس
زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت سعتر پانی مین جوش کرکے عمل مین لاوین خصوص بیچ حمام کے
او جاگران اجزا سے انکباب کرین صداع ریحی کو نافع سکوب بالفتح اوس سے مراد ہے کہ کوئی
سائلہ مثل سے تر تعف اندک اندک بدن پر ڈالین اور سکوب اوس وقت کیا جاتا ہے جبکہ
سفوف سلول کو تاب نطول کی نہین ہوتی یا کہ مریض طفل ہووے اور متحمل ورود نطول کا ہو
اور اسیطور سے عوارضات جگر اور دل اور معدہ مین وقت ضرورت بجز سکوب کے عمل نطول
نچاہیے انکباب اوسکو کہتے ہین کہ دوائین جوش کی جاوین اور اوسکا بھپارہ تمام جسم کو دیا

بخنو

عضو خاص پر دیوین یعنی بخارات اوسکے بدن پر پونہچا دین انکباب واسطے صداع ریحی کے
بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت منتشر اگر بطریق
نطول استعمال کرین معتبر ہے کماد کماد سے مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز گرم عضو پر رکھین جب
سرد ہو پھر گرم کرکے رکھین خواہ وہ شئے خشک ہو یا تر کماد خشک واسطے ریح کے کہ جو عضو مین
بھر گئی ہو تحلیل کرے گا ورس نمک لتّہ مین باندہ کر گرم کرین اور بدن پر رکھین ایضاً
ریگ گرم کرکے یا سبوس ملاکے یا کہ خشت گرم کرکے یہ بھی عمل کرتا ہی کماد تر کہ عضو کو نرم
کرے اور تسکین درد ہو بنفشہ بابونہ تخم شبت جوش کرین اور آب صافی اوسکا شانہ گوسفند یا
گاو مین بھر کر یا گرم عضو پر رکھین اور اگر ابر مردہ اوس پانی اوس مین اضافہ کیا جاوے اور
بہتر عمل کریگا تدہین اوس سے مطلب ہے کہ روغن ملا جاوے جیسے کہ واسطے خشکی دماغ
کے اور تسکین سر پر مالش کرنا یا کہ واسطے برودت کے روغن سے بدن ملنا تمریخ دوا باریک
کرکے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہووے اوسے ذرور کہتے ہین جیسے کہ معدہ اور جگر پر ادویہ
مسخنہ اور محللہ اور مقویہ ملنا یا کہ بر وقت عارضہ تپ کے گیرو کی مالش کرنا اور اگر تر ہووے تو
اوسے طلیہ کہتے ہین یعنی مصالحہ خوشبودار روغن یا پانی مین ملاکر روغن سے مالش کرنا کحل اوس سے
مراد ہے کہ سرمہ یا اور دوا باریک آنکھ مین لگانا کحل واسطے تقویت بصر کے صدف سوختہ
توتیای کرمانی مغسول نبات سفید ان سبکا سفوف سرمہ سا کرکے استعمال کرین ایضاً واسطے
لشکوری کے سفید نوسادر شب یمانی بریان مساوی لیکر سرمہ سا کرکے سلائی سے آنکھ مین کھینچین ذرور
برود وہ ہے کہ جو دوا سرد کرکے آنکھ پر لگاوین برود واسطے تقویت بصر کے پوست بیضہ مرغ
خفف کی زعفران کافور کوفتہ ان چارون کو خوب صلایہ کرکے استعمال کرین برود کافوری
واسطے حمرت اور حرارت چشم کے نافع ہے توتیای کرمانی آب غورہ انگور مین خمیر کرین اور پانچ درم
کافور قرامل کوٹ کر پارچہ بیز کرکے اوسمین ملاکر آنکھ پر استعمال کرین برود واسطے قوت بصر اور زرد
کے نافع آب بادیان تربت شقال عسل صاف دہ شقال زہرہ کباب یک شقال مجموعہ کو
شیشہ مین رکھکر آفتاب مین رکھین بعد غلیظ ہوجانے کے استعمال کرین ذرور بالفعل ادویہ خشک کھسکر
آنکھ یا جراحت پر لگاوین حس وزور واسطے جراحت چشم کے صدف سوختہ مروارید ناسفتہ

نشاستہ کافور صلایہ کرکے ذرور کرین ذرور واسطے رفع حمرۂ چشم برگ کلوی سوختہ کثوث سوختہ
مروارید ناسفتہ یکیدرم تفاطیس سوختہ ہموزن لیکر سفوف کرکے صلایہ کرین اور استعمال اوسکا بدستور
تبخیر بانفتح ادویہ کو جلادین تاکہ بو اوسکی دماغ کو پونہچے یا کہ دہوان اوسکا کسی عضو کو دین
مثلاً اگر کان اور دانت کو تبخیر کرنا منظور ہو تو بوساطت نے کے پونہچاوین اور مقعد اور رحم مین
بوسیلۂ طغار کے کہ وسط طغار مین سوراخ کرین اور اندر اوسکے دوا کا یا جسطور سے تبخیر کرنا منظور
ہو مریض کو اوپر اوس طغار کے جالس کرین اور سوراخ طغار محاذی رحم یا کہ مقعد مریض کے
ہووے کہ دہوان اوسکا بلند ہوکر پونہچے ادویہ تبخیر کہ مقوی ذہن اور دماغ اور خفقان اور
غشی اور ضعف خورش کو نافع عود ہندی قسط شیرین صندل سفید مشک کافور سفوف
کرکے گلاب مین ملاکر غلولہ کرکے آگ پر ڈالین اور بخور دیوین بخور واسطے لانے عرق
غیر خالص اور حمار بلغمی مین بعد نضج نافع پوست بیخ بادیان تخم بادیان ہموزن لیکر مجمر مین سوختہ
کرین اور مریض چادر اوڑہ کر دہوان اوسکا لیوے تاکہ عرق آوے طلا بالکسر کوئی شے تر
کہ رقیق ہووے بذریعہ یا بلا ذریعہ پارچہ کے بدن پر لگادین طلا واسطے درد شقیقہ کے صمغ
عربی یکدرم افیون نصف درم زعفران ربع درم باریک کرکے سپیدۂ بیضۂ مرغ یا گلاب میز
ملادین اور کاغذ سادہ پر لگاکر بناگوش پر لگادین طلا واسطے مسکوت کے جند بیدستر
خردل بوزن مساوی باریک کرکے سرکہ عتیق ملادین نیم گرم سر پر طلا کرین طلا مقوی معدہ
اقاقیا سعد مر جوزالسرو مازو گلسرخ آملہ گل ارمنی بلوط کاورس بیخ عدس صندل
ان سب کو سفوف کرکے آب مورد یا آب بہ مین تر فرماکر شکم اور معدہ اور پشت پر طلا کرین اور
اگر پیکر طلا کرین تو اور بھی افضل ہے ضماد ضماد اور طلا مین صرف فرق یہ ہے کہ ضماد بمقابلہ
طلا کے غلیظ اور طلا رقیق ہوتا ہے نسخہ ضماد واسطے اورام باردہ انثیین اور قضیب کی تخم انجیر زرد
دس عدد حلبہ بابونہ مویز دانہ برادردہ ہر یک دس درم قدرے پانی مین پکاکر روغن ملاکر ضماد
کرین ضماد واسطے ورم حار کے ورق کاکنج آرد جو آرد عدس آرد باقلا خشخاش آب کشنیز تازہ اور آب
کدو مین ملاکر نیم گرم ضماد کرین ضماد واسطے فتق کے نافع جوزالسرو سعد مر صمغ عربی مرزنگوش
مازو اقاقیا کندر ہر یک یکدرم سفوف کرکے شراب کہنہ مین ملاکر بعد تین روز کے ضماد کرین ضماد

کہ واسطے ورم بارد خصیہ کے نافع آرد باقلا حلبہ بابونہ زیرہ مویز منقی روغن کنجد مین پیسکر ضماد
کرین حقنہ طریق حقنہ کا یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ جوش کرکے آب صافی اوسکا شانہ یعنی پھکنا
گاؤ مین بھرین یا کہ چمڑے کی تھیلی مین بھر کر اوسکے منہ پر لکڑی کی تیلی سوراخ دار باندہ کر مریض کو
سیدہا لٹا کر مقعد مین رکھین اور دوا کو آہستہ آہستہ دباوین کہ دوا امعا مین پونہچے اور زور سے
دبانا نچاہیے دوا سے حقنہ کہ واسطے قرحہ امعا کے مفید ص افیون زعفران ہریک نیم درم
صمغ عربی یکدرم گلسرخ چار درم ان چارون ادویہ کا سفوف کرکے آب برگ خرفہ مین
ملاوین اور ایک زردہ تخم مرغ نیمبرشت اور روغن گل بقدر کفایت شامل کرکے حقنہ کرین ایضاً واسطے
ریاح اور قولنج اور درد پشت ص حلبہ برگ قنطوریون بابونہ خشک نیم کوفتہ خطمی ہریک
کف دست انجیر سی عدد عناب سپستان ہریک سی دانہ سبوس گندم برگ چقندر برگ
کرنب شبت سداب ہریک یک مشت سکنجبین عسل جاوشیر ہریک سہ درم نمک
دو دانگ بورہ ارمنی نیم درم جندبیدستر دو دانگ شحم حنظل دس درم اکامہ بیس درم شکر
سرخ پنج درم جوش کرکے حسب مذکورہ بالا حقنہ کرین فتیلہ اوس سے مراد ہے کہ دوا
کو سفوف کرکے خواہ تر پارچہ مین لپیٹ کر کان یا ناک یا دبر یا قبل یا کسی جراحت مین بتی
بنا کر پونہچاوین فتیلہ واسطے رعاف کے ص قلقطار اقاقیا موے خرگوش سوختہ سرگین
خر کو پانی گندنا ملا کر ایک پارچہ مین لگا کر بتی بنا کر ناک مین کرین ایضاً مازو سوختہ
سرکہ دو درم شب یمانی چھہ درم کافور ایک دانگ ان سب کو پیسکر فتیلہ کتان عصارہ برگ خرفہ
مین آلودہ کرکے پھر اوس دوا کو اوس مین لگا کر ناک مین رکھین شافہ وہ ہے کہ فتیلہ
صابون کا تراش کر یا دوائیون سے مرکب کرکے قبل یا دبر مین پونہچاوین اور شافہ طول
مین بمقدار چہ انگشت مریض کے ہو اور ترکیب علاج اسکی مقالہ دوسرا فصل پہلی مین تحریر
ہوئی حمول وہ ہے کہ لتہ کو دوا مین ترکے قبل یا دبر مین رکھین حمول کہ واسطے ترحم
کے مجرب ہے ص زردہ تخم مرغ روغن گل مین ملا کر مردارسنگ مغسول شمع عربی سفیدہ
انزروت باریک کرکے ملاوین اور ایک پارچہ آلودہ اوسمین کرکے رکھین فرزجہ استعمال فرزجہ
کا مخصوص واسطے فرج عورت کے مثل ترکیب حمول کے ہے فرزجہ واسطے اخراج جنین کی

ص سداب مرا ہبل درازیانہ تخم مرہ بوزن لیکر فرزجہ کرین ایضاً واسطے قطع خون کے
ص صمغ عربی کافور ہر یک یکدرم سفوف کرکے فرزجہ کرین ایضاً مرداسنگ نشاح سفید گلنار
گل مختوم گل ارمنی سرمہ فرزجہ حسب معروف کے کرین ایضاً واسطے درد اور ورم رحم کی نافع
بابونہ بیہ لیطا افیون موم بوزن مساوی لیکر ترکرکے پارچہ آلودہ کرکے فرزجہ کرین آبزن
کہ ادرار طمث کرے سلیخہ مرمرزنجوش اذخر پودینہ قسط اکلیل الملک شونیز کرنب شبت
کرفس برنجاسف بوزن مساوی پانی مین پکاوین بعد پکجانے کی اوس پانی کو
کسی طغار گلی مین یا کسی اور ظرف کلان مین کرین اور مریض کو بٹھاوین ایضاً بچہ مردہ کو شکم
سے باہر کرے ص شکاع اشنج برنجاسف دج ترکی قسط سلیخہ نانخواہ مرزنجوش تخم
حلبہ فراسیون عود بلسان اسارون ہموزن لیکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ بالا
آبزن کرین پاشویہ اوس سے مراد ہے کہ دوا مجوزہ کو جوش کرین اور اوس طبخ مین پانون
مریض کے رکھکر نیچے کو مالش کرین اور واسطے جذب مادہ کے اثر تمام رکھتا ہے اور پانون
اسطور سے اوس پانی مین رکھین کہ پانی تا زانو آوے اور سر کو طرف پشت کی مائل رکھین
اور ایک حجاب آگے رکھین تاکہ بخار اوسکا دماغ کو نپہنچاوے اور واسطے تپ گرم اور صداع
اور بخار کے نہایت نافع ادویہ پاشویہ واسطے جذب مواد کے سبوس گندم گل خطمی گل بنفشہ
بابونہ برگ بید اور نیز سوائے اسکے ہر موقع پر ترکیب پاشویہ مع ادویہ تحریر ہوگی بیچ بحث
کے مضمضہ آب کشنیز سبز آب بارتنگ آب کوہی سبز لعاب اسبغول آب برگ خرفہ کافور
واسطے درد دندان کے کہ جو حرارت سے ہووے نافع ایضاً گلنار کوکنار صندل سرخ فوفل
کرنانج برگ مورد برگ حنا عنب الثعلب کشنیز خشک گل سرخ عدس ہر یک یک مثقال
پانی مین جوش کرکے مضمضہ کرین غرغرہ غرغرہ اور مضمضہ مین یہ فرق ہے کہ غرغرہ کا
پانی تا حلق پہونچے اور مضمضہ کا پانی صرف اندر دہن کے رہے غرغرہ واسطے ورم حلق کے
نافع عناب عدس کو پانی مین جوش کرکے صاف کرین غرغرہ بدستور غرغرہ واسطے
درد گلو اور خناق کے اصل السوس آملہ مساوی جوش کرین غرغرہ واسطے کھولنے آواز کے

کو نافع ہے

کہ نزلہ سے عارضہ ہوا ہو ص پوست خشخاش گلقند ہر یک دو مثقال گلنار یک مثقال بزر البنج
بندرم ہر تو رجوش کرین **مقالہ پانچوان بیان حمیات مین بارہ فصل پر فصل**
اول بیچ بیان حمی یومی کے مخفی نرہی کہ حمی بیچ اصطلاح اطبا کے عبارت ہی حرارت
غریبہ سے کہ جو بیچ دل کے مشتعل ہو یا بیچ عضو دوسرے کے اور اوس جگہ سے بیچ دل کے
آوے یا کسی طور پر ہو دل سے بتوسط روح اور خون اور شرائین کے تمام بدن مین پراگند
ہو بشرطیکہ کوئی سبب مانع نہوا اور خاصہ اوسکا ہے کہ تمام افعال طبعی یا بعض کے تئین
ضرر پونہچاوے موافق ضعف اور قوت کے اور بسبب افعال طبعی اشتہاے طعام اور پانی
اور ہضم غذا اور نشست و برخاست او آمد و رفت اور خواب و بیداری اور بات کہنا اور جماع کرنا
اور مانند اسکے حسب طبیعت سے ہے اور جاننا چاہیے کہ حرارت غضب اور تعب اور غم اور
مانند اسکے تپ نہین ہے لیکن جبکہ افعال طبعی کو مضرت پونہچاوے اور روح یا خلط یا
بدن مین سے ملے تو سبب ہوتا ہے حمی کے تئین ساتھ احداث حرارت غریبہ کے والا حرارت
امور نفسانی غریزی ہے نہ غریبی اور جو حرارت کہ حیوانات سے تعلق رکھتی ہے سبب
تین قسم پر ہے غریزی استقصی غریبی حرارت غریزی نزدیک جالینوس کے عبارت ہے
حرارت ناریہ عنصریہ سے اور وقت حیات تک بدن مین رہتی ہے اور حرارت غریزی مرکب
اور مصلح بدن ہے اور حرارت غریبہ ضد اوسکی اور حرارت استقصی ایک جز حرارت غریزی
سے ہی اور وہ بدن مین تا بقاء حیات اور بعد اوسکے باقی رہتی ہے اور جسم انسان کا مرکب
اور درمیان ترکیب اوسکی کے تین جنس ہین جنس پہلی اندام ہای اصلی کہ بنیاد تن کی ہین
اور وہ حاوی ہے رطوبات اور ارواح کا کہ بیچ اوسکے ہے مثل استخوان اور رگ اور سوا
اوسکے جنس دوسری اخلاط ہے اور نیز دیگر رطوبت کہ بیچ تن کے ہی جیسے کہ مغز استخوان
اور منی اور مانند اسکے تیسری مراد بخارات اور ارواح سے ہے کہ جو جسم انسان مین پراگندہ
ہے مانند ہوا کے اور متقدمین نے ترکیب جسم انسان کو اسطور سے ساتھ حمام کے تشبیہ
دی ہے کہ جو جنس اول عبارت اعضاء اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار اور خشت اور سنگ حمام
کے ہے اور جنس دوسری کہ جو محاط اعضاء اصلی اور دیگر اعضا کے ہے مشابہ آب حمام ہے

اور جنس تیسری کہ روح اور بخار ہے بجاے ہواے حمام کے ہے پس جو وقت کہ حرارت تپ کی
اندر اعضاء اصلی کے قرار پکڑے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے حرارت آگ کی اندر دیوار اور سنگ
اور خشت کے پونہچتی ہے اور اس جنس کا نام حمی دقیہ ہے اور جب کہ حرارت تپ کی اندر
اخلاط اور رطوبات کے اثر کرے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے بسبب ہونے آب گرم
حمام کے سنگ اور خشت دیوار حمام کی اوس سے گرم ہو اور اس جنس کا نام حمی خلطیہ کہ
اور مراد اسجگہ خلط سے تمام رطوبات بدن کی ہین نہ صرف اخلاط چارگانہ سے اور جب کہ حرارت
ارواح اور بائجرہ مین اثر کرے اور بعد اوسکے اعضا اور اخلاط مین تو وہ اوس مانند ہے
کہ جیسے حمام مین آگ جلادین اور ہوا اوسکی گرم ہوجاوے اور بعد گرمی ہوا کے پانی اور
دیوار حمام کی گرم ہو اور اس جنس کو حمی یومیہ کہتے ہین تفصیل حمی یومی وجہ تسمیہ حمی یوم
کی یہ ہے کہ یہ تپ ایک رات دن مین گذر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری جنس پر منتقل نہووے
اور کبہی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل انتقال دوسری جنس پر ہے
اور قول جالینوس صاحب کا ہے کہ چند روز تک رہتی ہے فقط حمی یوم اوپر تین قسم کے
ہے اول یہ کہ خاص بدن سے منسوب ہے مثل ریاضت وغیرہ کے دوسری حمی یومی
بسبب اسباب خارج کے ہوتی ہے چنانچہ حرارت آفتاب وغیرہ سے تیسری بسبب جوش روح
کے جسطورسی کہ غصہ وغیرہ ہووے یعنی بباعث غصہ کے روح کو جوش ہووے اور جو حمی
کہ روح سے تعلق ہین اونکے نام یہ ہین حمی غم حمی ہم حمی اندیشہ حمی خوف حمی غصہ اور جو
بدن سے تعلق رکہتی ہین وہ یہ ہین رنج ریاضت استفراغات درد ورم تخمہ شدہ
عطش جوع اور جو حمی خارجی کہ بسبب اسباب بیرونی کے عائد ہون اونکی تفصیل یہ ہے
کہ بباعث آفتاب یا کہ سرما یا کہ کثافت بشرہ یا غسل کرنے آب معدن زاج اور شبت اور گرد
سی اور بہی سواے اسکے ہوتی ہے جو کہ یہ تین قسم کی تپ بیان کین آخر کار تعلق ان تینون کا
روح سے ہوتا ہے اور روح اوپر تین قسم کے ہی روح طبعی روح حیوانی روح نفسانی پر
جب کہ تپ جس روح سے تعلق رکہتی ہوگی اوسی نام سے ملقب ہوگی جسطرح حمی یومی
طبعی حمی یوم حیوانیہ حمی یوم نفسانیہ آب دریافت کرنا چاہیے کہ وہ کون تپ ہے جو روح

تعلق رکھتی ہے معلوم ہو کہ روح طبعی جگر سے ہے تعلق اوسکے حمی تخمی اور ... اغذیہ اور اشربہ اور ادویہ گرم اور تقدم غم اور فرح اور حرارت حمام یہ متعلق روح حیوانی سکے جو دلمیں ہے اور تقدم ہم اور فکر اور بیخوابی متعلق بروح نفسانی کہ جو بیچ دماغ کے ہی علامات حمی یوم کہ خصوصاً اوپر نو قسم کے ہے اول یہ کہ درد ناقص یعنی لرزہ نہو دے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسیقدر فراشا آوے اور اتفاقیہ ایسا ہوتا ہے کہ لرزہ آوے دوسری ہاتہ پاؤن سرد ہو جاوز تیسری کسل اور غنودگی کمتر ہو اگر صاحب تپ داخل حمام ہو اور فراشانہ آوے دلیل حمی یومی ہے اگر آوے تو حمی عفنی ہے چوتھی نبض عظیم اور تواتر کے ساتہ ہو اور صغر اور اختلاف نہود اگر اختلاف ہو تو ساتہ نظام کے ہو گا مگر جب کہ پیش از تپ کچہ ظہور مین آوے کہ جو باعث عدم انتظام نبض کا ہو مثل تعب اور سوزش احشا اور اکثر شدت سردی ہوا یا دیگر اسباب خشکی ہوا سے نبض صلب ہو جاتی ہے اس باعث سے ممکن ہے کہ حرکت انبساط نبض سریع تر ہووے اور حرکت انقباضی بطی اگر ایسی صورت مین حال نبض دریافت کرنا مشکل ہووے تو ساتہ احوال سانس کی دریافت فرماوین پانچوین حرارت اوسکی سوزان اور تیز نہو گی بلکہ مانند حرارت ریاضت معتدل کے ہووے چھٹے اثر نضج کا اول روز مین بیچ بول کے ظاہر ہو ساتوین یہ کہ رنگ چہرہ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر یہ اوس صورت مین جب کہ سبب تپ کا عشق اور غم اور تخمہ ہووے آٹھوین ابتدا اوسکی آہستہ اور نرم ہوا ور آئندہ کو ساتہ ترقی کے اور زیادہ دو ساعت سے نہووے اور خشونت زبان اور تیزی نفس نہو گی اگر ہو گی تو لازمہ حمی عفنیہ کا ہے اور اگر صداع یا اور کوئی درد ہووے بمجرد دفع ہونے تپ کے زائل ہو جاویگا اور خاصہ حمی یوم کا ہے کہ عرق پاکیزہ ساتہ قلت کے آویگا اگر عرق بکثرت آوے تو حمی یوم نہین دوسری جنس سے ہے نوین یہ کہ ایک رات دن مین اوتر جاویگا ساتہ آہستگی کے اور ایسا بہی ہوتا ہے کہ بعد تین روز کے اگر تین روز سے زیادہ تجاوز کرے تو حمی یوم نہین بلکہ ساتہ دوسری تپ کے منتقل ہوئی یا کہ ساتہ حمی خلطیہ یا کہ دق کے اور واسطے ... روز کے قول صرف جالینوس کا صاحب کا ہے بخلاف قول دیگر محققان تدبیر علاج حمی یوم مریض حمی کو غذا سے باز رکھنا نچاہیے مگر اوس مریض کو کہ حمی تخمی جسکو ہو اور غذا ... شیرینز

لطیف اور سریع الہضم دیوین اگر مریض صفراوی مزاج ہووے یا بیچ آغاز تپ کے فرشا
معلوم ہووے تو تخمہ چندر روئی کے پانی یا گلاب یا آب انارین مین ترکرکے کھلا وین
اور اگر بسبب تپ ریاضت اور تعب اور گرسنگی ہو وقت خواہش غذا دیوین اور اگر سبب
سدہ اور بستگی مسام اور کثافت بشرہ ہو تو ریاضت معتدل اور مالش خرقہ درشت سے
یا بدست ہائے مختلف توجہ فرماوین اور حمام مین جاوین اور غذا بوقت اوتر جانے تپ کے
دیوین اور وقت تشنگی دینا آب سرد کا منع نہین اور خصوص اوسوقت مین جبکہ بیچ احشا کے
ضعف ہو اور جب کہ تپ برودت سے ہووے تو تھوڑا پانی اول اور آخر مین دیا جاوے
اور حمی یومی مین استفراغ کرنا نچاہیے مگر ان تین صورتون مین اول یہ کہ تپ سدہ سے ہو
دوسری کثافت بشرہ اور بستگی مسامات سے تا درانداز ون ممتلی ہو تیسری جبکہ تپ تخمہ سے ہوا
واضح ہو کہ آخر حمی یوم کے حمام نہایت مفید ہے اور خصوص بیچ حمی بستگی مسام اور کثافت
بشرہ کی لیکن صاحب زکام کو نچاہیے مگر اوس وقت مین کہ جب تپ خفت یعنی کمی کرے
اور نزلہ نضج پر ہو اور نیز واسطے صاحب تخمہ کے حمام بدون ہضم طعام روا نہین ہے اور جملہ
صاحب حمی یوم کو ہوا ے حمام مین کھڑا ہونا نچاہیے لیکن اوسکے پانی مین مضائقہ نہین
مگر جسکو کہ تپ کثافت بشرہ سے ہووی اوسکے تئین بیچ ہوا ے گرمابہ کے توقف کرنا او
عرق لانا مفید ہے بیان بیچ علاج حمی یوم کے قسم پہلی حمی غم یہ تپ بسبب غم مفرط کی ہوتی ہے
اور جسوقت کہ غم زیادہ ہوتا ہے تو روح مین داخل ہو کر اوسکو متحرک کرتا ہے اور روح گرم
ہو جاتی ہے جب کہ تپ آتی ہے علامات اوسکی تقدم غم اور فرو ہونا آنکھون کا اور زردی
اور خشکی منہہ کی یا سپیدی اور ضعف اور صغر نبض اور سرخی بول اور سوزش بوقت نفوذ بول
کہ علاج اسکے غم مین زیادہ تر توجہ واسطے تسکین دل کے ضرور ہے کسواسطے کہ غم ساتہ روح
حیوانی کی تعلق رکھتا ہے اور معدن اوسکا دل ہے اور آگے مریض کے حکایات غریب خندہ
اور لہو لعب عجائب اور الحان طرب افزا ہونا چاہیے کہ جس سے دل بیمار خوش ہووے اور میوہ جات
سرد کھلاوین اور سینہ پر صندل اور گلاب لعاب اسپغول آب برگ خرفہ آب برگ بنفشہ جو اگر
میسر ہووے قدری کافور اضافہ کرکے طلا کرین اور عطر کیوڑہ اور گلاب سونگھاوین اور جب

تپ ساکن ہووے تمام معتدل الہوا مین کہ پانی اوسکا شیرین اور نیم گرم ہووے غسل کریں
اور اعضون نیم گرم مین بجھا دین اور جب اس علاج سے فارغ ہون تو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر
یا روغن مغز کدو تمام جسم پر ملین اور کھانے جیلی اور سیوتی وغیرہ جو مناسب اور موجود ہون
پیش مریض رکھین اور جماع اس حالت مین نہایت مضر ہے اور غذا لطیف اور سریع الہضم
مثل گوشت حلوان اور چوزہ مرغ خانگی فربہ اور بیضہ مرغ نیم برشت ماہی خرد تازہ اور ماش مقشر
اور آش جو اور دوغ تازہ اور پالودہ جو موجود ہو سکے دیوین اور اگر گوشت مین کدو یا ساگ
یا اسفاناخ ملا کر پکا دین تو بہی بہتر ہے اور غذا تیفاریق اسمین سے دینا چاہیے اور رعایت
غذا کی اسمین ضرور ہے یعنی اسقدر نہ دیا جاوے کہ معدہ سنگین ہو جاوے اور بسبب اوسکے
تپ دوسری جنس پر منتقل ہو اور شراب زرشک اور شربت صندل اور شربت لیموں اور
آب انارین انمین سے جو میسر ہو دیوین قسم دوسری حمی ہم یہ تپ کثرت ہم یعنی زیادتی فکر
سے آتی ہے اور بسبب ہم قوی کے روح متحرک ہوتی ہے اور علامات حمی ہم کے مثل حمی غم
کے ہے لیکن تنفس نبض اس تپ کی قوی ہوتی ہے اور علاج اسکا بہی مثل اوسکی ہے اور حمی غم
مین زیادہ تر رعایت دلکی کرتے ہین اسمین فی الجملہ رعایت دماغ کی کرنا چاہیے کسواسطے کہ ہم کو
روح نفسانی سے تعلق ہے اور معدن اسکا دماغ اور اسواسطے اسکی تسکین کے عطریات اور
دہنیا اور ریاحین تازہ اور خوشبو سونگھاوین اور مریض کو فسانہ ہاے غریبہ اور سخنان کتابہ
اور ادور سرود زنان جمیلہ کی طرف مشغول کرین اور کسان خوبرو دوبرو ہون اور درمیان ہم اور غم
کے فرق اسقدر ہے صرف کہ غم اوس حالت سے مراد ہے کہ کوئی چیز ضروری ہاتھ آدمی سے جاتی رہے
یا اوس تک نہ پہونچ سکے یا کوئی کام ناقص دیکھے اور اتمام اوسکا نکر سکے اور نہ مکافات اوسکا اور
ہم اوس حالت سے مراد ہے کہ آدمی واسطے تمام کرنے ایک کام کے اہتمام کرے اور ہمگی ہمت اپنی
اوس طرف صرف کرے اور آخر کو حصول انجام اوسکا ممکن نہووے پس فرق یہ رہا کہ صاحب غم کو شوق کسی
شئے تلف شدہ دستیاب ہونا ممکن ہووے اور صاحب ہم غیر ممکن تیسری حمی فزعی یہ تپ بسبب خوف
یا دہشت یا ترس کے ظاہر ہوتی ہے خوف اس سے مراد ہے کہ بسبب کسی خطا کی مکافات کا
از جانب حاکم ہونے والا ہووے دہشت اوس سے مطلب ہے کہ کوئی شئے مہیب دیکھنا

اور ترس یہ ہے کہ ایک چیز سے ڈر جانا گر یہ تینون صورتین قریب قریب ہین اور ایک
صرف یہان مراد ڈر سے ہے علامات اوسکی شل حمے غمی کے ہین لیکن اسمین اختلاف نبض
کا غمی سے زیادہ ہوگا علاج اسکا شل علاج ہمیہ کے ہے اور دفعیہ سبب ترس کا کرین
اور شربت صندل اور سیب اور عرق بید مشک مفید ہے چہارم حمی فکری حمے فکری بسبب
زیادتی فکر کے ہوتی ہے اور یہ تپ باطن روح سے تعلق رکھتی ہے اور علاج اوسکا مانند
حمے ہمی کے ہے کسواسطے کہ فکر اور ہم روح نفسانی سے تعلق رکھتے ہین اسمین رعایت
دماغ کی ضرور ہے پانچوین حمے غضبی یہ تپ زیادتی غصہ سے ہوتی ہے اور روح بسبب
غصہ کے میل خارج کو کرتی ہے اور گرم ہو جاتی ہے اور علامات یہ ہین کہ منہ بیمار کا بلکہ تمام
بدن سرخ ہو جاتا ہے اور پھولا ہوا اور آنکھہ سرخ اور باہر کو نکلی ہوئی اور نبض عظیم اور بول سرخ
اور اکثر ہاتھہ اور جسم کانپتا ہے اور نبض شاہق اور متواتر اور مسلسل ہوتی ہے اور اگر غصہ ایسے
کام سے ہو وے کہ جو باعث ہم اور غم سے ہو تو رنگ منہ کا زرد ہوگا علاج ملائمی اور نرمی کر
پیش مریض باتین خوش آمد آمیز اور صفت اور ثنا کی کرین کہ جس سے غصہ مریض کا فرو ہووے
اور جو امر کہ باعث غصہ کا ہوا اوسکو دفع کرین بعد اوسکے حکایت خندہ افزا و سبب فرحت
اور سخنان باواز نرم کہ جس سے راحت آوے کرین اور گلاب اور کافور صندل بنفشہ نیلوفر
سونگھاوین اور شیر تر طلا کرین اور گلاب سینہ اور سر اور منہ پہ چھڑکین اور شربت انارین اور
شربت غورہ اور ریواج اور سیب اور صندل جو ان مین سے میسر آوے پلاوین اور غذا جو
سرد تر ہو ترشی ملا کر کھلاوین اور جب کہ حرارت کمی پہ ہو تو بیچ حمام معتدل کے ہوا اوسکی موافق
اور پانی شیرین ہو داخل ہو کر آبزن کرین اگر مرد جوان جو محرور المزاج قوی الجثہ ہو اور نیز ایام
گرما ہون جسوقت کہ آبزن حمام سے نکلے فی الفور اوسیوقت یکبارگی آب سرد مین غوطہ زن
ہو اور معاً علحدہ ہو اور ایسے مریض کو شرب شراب منع ہے اور افضل تر تدبیر اس مرض کی
یہ ہے کہ خواب آوے اور جو امر کہ باعث آرام ہو کیا جاوے چھٹے حمے فرحی یہ تپ
فرحت زیادہ یعنی کثرت خوشی سے آتی ہے اور زیادہ خوشی روح کو متحرک کرتی
ہین اور جو کہ روح گرم اور لطیف ہے اوسکی حرارت مین خصوص کہ فرح مفرط اور دفعتہ ہو وے

روح گرم ہو جاتی ہے اور پھر بسبب لطافت کے حالت اصلی پر آجاتی ہے اور یہ تپ جلد
زائل ہوتی ہے اور علامت اسکی مثل علامت تپ غضبی کے ہے مگر ہیئت چشم کی برخلاف
ہیئت چشم مریض غضبی کے ہوتی ہے یعنی آنکھہ سرخ اور برآمدہ ہوتی ہے اور تواتر نبض اسمین
کم ہوتا ہے علاج مثل حمے غضبی کے ہے مگر سامان فرحت افزا نکیے جاوین بلکہ ایسے کہ جو
اعتدال پر ساتہ نشیب و فراز زمانہ کے ہون حمے سہری یہ تپ بسبب بیداری زیادہ کی ہوتی ہے
اور بیداری مفرط سے روح کو یک گونہ ریاضت ہوتی ہے اور خاص کر بسبب کثرت بیداری بدن کو
ریاضت ہوتی ہے اور علامت اوسکی فرو ہو جانا آنکھون کا بسبب تحلیل رطوبات کے اور
پیچ پیچ پشت اور آنکھہ اور منہ کے اور پھول جانا بدن کا بسبب بخارہاے خام کہ یہ باعث
عدم ہضم طعام کا ہے اور بول سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے بہت بدہضمی کے اور رنگ منہ کا زرد
ہوگا اور اعضا تشنگی اور صغر نبض علاج افضل تر تدبیر خواب کا لانا ہے اور واسطے خواب کے
روغن بنفشہ روغن کدو شیرہ مغز بادام سر پر ملین اور اندر ناک کے ڈالین اور طبیخ بابونہ
بنفشہ نیلوفر کشنک جو نیکوفتہ پوست خشخاش نیم گرم اوپر سر کے نطول کرین اور بنفشہ نرگس
شاہسفرم سونگھا دین اور تھوڑا سا طبیخ مذکور کسی ظرف مین کرکے روغن بنفشہ روغن مغز کدو اوسمین
ملا دین اور سر کو طرف اوس ظرف کی کرکے بخار اوسکا لیوین اور وقت لینے بخار کے چادر سے سر
اور اوس ظرف کو پوشیدہ کرلین کہ بخورات اوسکے پراگندہ نہونے پاوین تمام و کمال بخورات
دماغ مین جاوین جب کہ تپ انحطاط پر آوے حمام مین جانا اور پانی شیرین اور نیم گرم بہ کثرت
اور بتکرار سر پر ڈالنا اور آبزن کرنا نہایت نافع ہے مگر خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے اور
حمام سے جلدی باہر آوین اور بعد استحمام غذا لطیف اور سبک اور سریع الہضم مثل شوربا خروس
مرغ کے دیوین اور روغن مرطب تدہین کرنا بدن پر بہتر ہے اور جلاب کہ شکر طبرزد اور گلاب
اور عرق بید مشک سے طیار کیا ہو دیوین اور جماع کرنا اور دیگر امورات خشکی افزا منع ہے
اور نہایت مضر اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ساتہ عرق گل بید کے دیوین اور غذا
کدو اور اسفاناخ کی مناسب آٹھوین حمے خوابی یہ تپ بسبب سونے زیادہ یا ترک غسل یا
ترک ریاضت سے کہ جسکی عادت ہو حادث ہوتی ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بسبب زیادتی

خواب یا ترک ریاضت سے بخارات فضولی بدن مین جمع ہو جاتے ہین روح سے ملکر روح کو
گرم اور مکدر کرتے ہین اور علامت اوسکی تقدم سبب ہے اور امتلاے نبض علاج حمام مین
جاوین اور پانی نیمگرم بدن پر ڈالین اور ریاضت معتدل کریز اور حمام مین اسقدر عرصہ تک
رہین کہ عرق آوے اور زیادہ سونا نچاہیے اور ہاتھ پاون دابنا مفید ہے اور سبوس گندم
تخم ترتیزک کوفتہ نمک سپائیدہ ان تینون کو ملاکر جسم پر مالش کرین اور غذا نخود ماش مقشر روغن بادام یا بادام
بادام سی چرب کرکے دیوین اور سوای اسکے جو سریع الہضم ہو اور شراب مضر ہے کہ اسکی استعمال
سے بخار زیادہ ہونگے اور اس قسم کی تپ کو فشتی نام کرتے ہین اور اگر ضرورت ہووی تخم کاسنی
بیخ مہک رات کو تر کرکے آب صافی لیکر نبات شامل کرکے صبحکو پلاوین تو بہتر ہے حمی تعبی
یہ تپ بسبب تعب اور رنج کے ظاہر ہوتی ہے اور حرکت بدن مفاصل کی اور اعضا کو بھی گرم
کرتی ہے اور اس باعث حرارت مشتعل ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے علامت اوسکی
تقدم سبب تعب جسم کا ہے اور خشکی بشرہ اور نبض صغیر مائل بصلابت اور مفاصل بہ نسبت
دیگر اعضا کے گرم زیادہ ہونگے اور نیز انکسار طبع اور بول سرخ اور سرفہ خشک علاج بارام
تمام ساتھ خواب کے مشغول ہون جہانتک کہ ممکن ہو جب کہ تپ کم ہو جاوے آب شیرین
نیمگرم سے غسل فرماوین اور بدن کو ساتھ ملائمت کے ملین جب کہ استحمام سے فارغ ہون
تو بدن کو پارچہ سے خشک کرین اور روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن گل سے یا اور جو مانند اسکے
ہووی تدہین کرین اور نرمی سی مالش کیجاوے اور پھر حمام مین جاوین اور آبزن کرین بعد اوسکے
پانی جسم کا خشک کرکے پھر تدہین کرین اور غذا رطب مائل بہ برودت مثل گوشت فراریج یعنی
چوزہ مرغ کا یا پارچہ تر غالہ یا کہ زردۂ بیضہ نیمبرشت کھلاوین اور شکر اور گلاب پلاوین اور جماع
اور دیگر امورات کہ جو خشکی افزا ہون احتراز کرین اور پارچہ ملائم پہن کر بستر نرم پر خواب لاوین
اور فواکہات رطب مائل بہ برودت کھانا مناسب ہی اور جسکو عادت شراب خواری کی ہو اور
خواہش کری تو بعوض جلاب مذکور کے یعنی گلاب اور شکر کے شراب پانی مین ممزوج کرکے دیوین
اور خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے نہ خاص حمام مین نہ اور طور سے کیونکہ اس تپ
مین آنا پسینہ کا صورت نقصان کی ہے دسوین حمے استفراغی یہ تپ بسبب استفراغ کے

ہوتی ہے خواہ بسبب خون یا کسی خلط دوسری کے بسبب عارض ہووے یا کہ بخواہش فصد
لیجاوے یا کہ ادویہ مقی اور مسہلہ دیجاوین اور باعث اوسکے تپ ظاہر ہووے اور بعد قی
و اسہال کے سبب آنے تپ کا یہ ہے کہ جب قے یا اسہال ہوتا ہے تو باعث حرکت
اخلاط کے روح گرم ہوجاتی ہے اور تعب حاصل ہوتا ہے اور بعد خارج ہونے خون کے
جو تپ آتی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ جب خون نکالا گیا از خود یا بخواہش اوسوقت رطوبات
کم ہوجاتی ہین اور غلبہ صفرا کا ہوتا ہے اور بسبب غلبہ صفرا کے ابخرات پیدا ہوتے ہین اور
روح کو گرم کردیتے ہین اور گرمی روح کی باعث تپ ہے اور علامات خاص اوسکے یہ ہین
کہ بعد استفراغ کے تپ آوے علاج اگر تپ بسبب اسہال او رقے کے ہووے اور سبب
باقی ہو تو حبس اوسکا لازم ہے یا رتیہ رشیمین روغن مصطگی یا روغن سنبل مین تر کرکے گرم گرم
تم معدہ پر رکھین اور خیال رہے کہ جو نیگرم ہوگا سستی لاویگا اور جو سخت گرم ہوویگا تشنگی پیدا
کریگا بدرجہ اعتدال چاہیے اگر تشنگی بہی ظاہر ہو تو صندل گلسرخ اقاقیا مشک پانی اس
اور گلاب مین پیسکر دل اور جگر پر ضماد کرین تا کہ حرارت فرو ہووے اور اسہال او رقے بند ہوجاوے
اور سفوف انار دانہ اور رب بہ کہلاوین اور غذای خشکہ ساتھ ترشی انار دانہ کے یا زرشک یا سماق
کے دیوین اور اگر بسبب کثرت اسہال او رقے کے ضعف زیادہ آگیا ہو تو ماء اللحم دیوین اور شراب
رقیق بہی مفید ہے اور جو تپ بعد فصد یا بعد خون حجامت کے اور سوای ایسکے حادث ہووی
تو علاج دفع صفرا کیا جاوے اور اسمین علاج بارد رطب فائدہ مند ہے اور کبہی ایسا ہوتا ہے
کہ فصد لیجاتی ہے اور جسقدر خون نکالنا چاہیے اوس مقدار سے کم لیا جاوے تو بسبب کم رہجانے
خون کے اخلاط اور ابخرہ حرکت مین آکر روح کو گرم کرکے احداث تپ کرتے ہین جب تک
طبیب کو یہ صحت ثابت ہوجاوے تو فی الفور فصد لیوین اور خون زیادہ نکالین اور کہ درصورتیکہ
لینے مین توقف ہوگا یا کہ خون قلت لیا جائیگا تو یہ تپ متصل ساتھ تپ عفنیہ کے ہوجاویگی
گیارہوین تپ وجعی یہ تپ بسبب درد کے ہوتی ہے اور درد حرارت کو جنبش دیتا ہے
اور روح گرم ہوجاتی ہے باعث اوسکے تپ آتی ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ جب درد سر
یا کان یا آنکہہ یا دانت یا اور کسی عضو مین ہووے بعد اوسکے تپ آوے علاج اول تدبیر

رض عضو یا اوف کی کرین کسواسطے کہ درد سبب ہی اور تپ عارضی جبکہ سبب درد نائل
ہوگا تپ کہ عارضی ہے فی الفور جاتی رہیگی اگر درد جاتا رہے اور تپ باقی رہے او سوقت
اوس تپ کا شل حماے تعبی کے فرماوین بارہوین حمی غشی اکثر تپ بسبب غشی کے
بسبب حرکت مضطربہ غشی سی روح گرم ہوکر یے یومی پیدا ہوتی ہے علامات اوسکی یہ ہین
مان اور تپ کا مطلق نہین ہوتا مگر جب غشی آتی ہے تو سقوط قوت اور ضعف نبض پیدا
ہے اور احوال نبض بحالت غشی مختلف الا دال ہوتا ہی اور یہ سبب باعث حرارت اور
ہوتا ہے اور جسوقت کہ سردی غالب ہوتی ہے نبض بطی اور بوقت حرارت نبض سریع
احوال نبض صلب اور دودی ہوتی ہے اور بحالت غشی اکثر قوت حس وحرکت ارادی
ل ہوجاتی ہے چونکہ بباعث غشی کے حمی یومی پیدا ہوتی ہے جبتک کہ بیان غشی نکیا جائے
سیلور سے ہوتی ہے تب تک علاج تپ کا بخوبی ممکن نہین لہذا مختصر حال غشی کا درج کرتا
علاج تپ کا بسبب وقفیت علاج اور علامات غشی کے طبیب سی ہونا ممکن ہے سبب غشی
ہے کہ جب ایذا یا کوئی سبب تکلیف کا دل پر پہونچتا ہے آدمی بیہوش ہو جاتا ہے اور
نہ ہوتی ہے دوسری جب کہ اسباب خفقان قوی ہوتی ہے اوسوقت بھی غشی آتی ہے
اور جب کہ بسبب خفقان قوی کے غشی آویگی مریض ہلاک ہو جائیگا اور غشی دو قسم پر ہے
ایک یہ کہ روح تحلیل ہوجاتی ہے دوسری یہ کہ روح جمود کر جاتی ہے یعنی جمجاتی ہے یا
ہوجاتی ہے اور سبب احتقان روح بسبب ضعف قلب کی ہوتا ہے اور روح تمام جسم میں
ہے جبکہ خاص روح مین ضعف حاصل ہوا تو تمام قوی مین ضعف ہوجائیگا اور سبب تحلیل
تین قسم پر ہے اول استفراغ بکثرت دوسری یکایک فرحت یا کہ لذت بدرجہ انتہا حاصل
مثل لذت مجامعت یا سوائے اسکے اور جب کہ لذت حاصل ہوتی ہے تو بسبب خوشی
کہ دل عادت سابقہ سے زیادہ تر فراخ ہو جاتا ہے اور یہ سبب تحلیل ہوجانے روح
دل کشادہ رہ جاتا ہے بسبب کشادگی غشی آتی ہے اور انسان بمجرد تحلیل روح،
ہے تیسرے درد عظیم مانند درد قولنج یا اور کوئی درد شدید کے روح تحلیل ہوجاتی
سبب یہ ہی کہ جب درد ہوا تو طبیعت بسبب درد ہونے کے روح کو جگہ درد پہ پہونچاتی

اوس باعث سی دل سرد ہو جاتا ہے اور روح دل کی تحلیل ہو کر غشی آتی
مریض کی ہلاکت ہو جاتی ہے اور نیز سموم حارہ یعنی زہر گرم کا موجب تحلیل روح حیوانی ہی
اور بسبب احتقان روح کا دو طرح سی ہے ایک یہ کہ بکثرت شرب شراب کی امتلا ہو دوسری کا یک
اور ناگہانی غم یا کہ ترس زیادہ حائد حال ہوا اوس باعث سی دل فراہم ہو کر بستہ ہو جاتا ہی تب
بسبب بستگی دل کے روح تحلیل ہوتی ہے اور بباعث شرب سموم باردہ اور حدوث شدہ بیچ
شریان وریدی کے بہی احتقان اور انجماد روح کا ہوتا ہے اور یہ غشی کئی قسم پر ہے اول یہ کہ
بسبب امتلائے مفرط ہے دوسری بسبب استفراغ تیسرے کثرت ابخرہ دخانیہ اور کیفیات سمیہ
کہ خواہ داخلی یا کہ خارجی دل مین واقع ہون چوتھے سوء مزاج سافج دل مین واقع ہونا۔
پانچوین آماس دل چھٹے بیچ اوس عضو کے کہ جو مجاور اور مشارک دل کا ہے کوئی آفت اوس کا
ظاہر ہو وے اور بسبب شرکت اوسکے دلکو ایذا پہونچے اوسوقت غشی آتی ہے ہر ایک کو
بتقسیم علیحدہ بیان کرتا ہون قسم اول بیچ غشی امتلائی جبکہ امتلائے مفرط ہو تو حرارت غریزی
اور روح کو متعفن اور فرو کرتا ہے خواہ امتلا رگون کا اخلاط سے ہو خواہ کسی دوسرے سببا
سے مثل شرب شراب وغیرہ اور جو غشی کہ ابتدا ء تپ مین آوے وہ قسم امتلائی سے ہے۔
قسم دوسری بیچ غشی استفراغی کے استفراغ بکثرت محلل روح کی واسطے کہ ساتھ استفراغ
کے اخراج رطوبت کا ہوتا ہے خواہ رطوبت صالح ہو یا کہ فاسد اور اخراج سبب ضعف روح
کا ہے کہ جو استفراغ کہ غشی لاتا ہے کئی قسم پر ہے جیسے کہ اسہال مفرط اور قے بکثرت
اور پانی استسقا کا نکالنا اور چیرنا دنبلہ کا اور اخراج مدہ اور ادرار عرق اور آنا خون کا بکثرت
کسی سبب سے مگر جبکہ غشی ابتدا ء تپ خالص مین آوے اور بابیچ ابتدا ء تپ کی آماس بالمنیز
صاحب مرض کے ہو تو یہ بہی داخل مثل استفراغ کے ہی بخلاف اور تپون کے کہ اوسمیں
غشی امتلائی ہوتی ہے اور جو غب خالص آتی ہے وہ بسبب لذع اور حرقت کے اور اوس سے
حرارت افزون ہو کر غشی ہوتی ہے اور یہ افزونی حرارت بسبب انحلال قوت روح کا ہی
اور آماس باطن کی کیفیت اسیطور پر ہے یعنی جبکہ مادہ وقت نوبت تپ کے طرف آماس
کے توجہ کرتا ہے تو درد زیادہ ہوتا ہے اور بسبب تحلیل قوت کے غشی آتی ہلکہ در تپ مین

غشی بسبب احتقان روح کے ہوتی ہے اور احتقان روح بسبب کثرت اور غلبہ مادہ کے ہوتا ہے
قسم تیسری یعنی غشی انجرات کی یہ غشی کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ فاسد بیچ عضو کے جمع ہو جا
اور بخارات فاسدہ اوس سے دل مین پہونچین دوسری یہ کہ کسی عضو مین مادہ جمع ہو گیا اور ایک
مدت تک قیام کرکے متعفن ہو کر بذات خاص سمیت پیدا کی اور بجہت سمیت اور لذع کے عضو کو
ایذا ماؤف کیا اور ساتھ کیفیت سمیہ اپنی کے طرف قلب کی مرتقی ہو کر دلکو تکلیف دی اور کیفیت
ضد حیات روح کی ہے اور جسوقت کہ بخارات سمیہ نے دل پر اثر کیا تو ضرور صورت غشی کی
پیدا ہو گی تیسرے یہ کہ بسبب سونگھنے اشیاء شدید العفونت کی سبب غشی کا ہوتا ہے جس طرح ایسی
صورت سے غشی جائز نہین ہوتی مگر اوس شخص کو کہ جسکے دل مین نہایت ضعف قوی ہو اور
مین ایسی بو دماغ اور دل مین اثر کرتی ہے چوتھی غشی سانح جبکہ سوء مزاج سانح دل مین
ہوتا ہے اوسوقت تولید روح جیسی کہ چاہیے نہین ہوتی اگر سبب خفیف ہے تو بیچ تولید
روح کے فتور زیادہ نہین ہوتا مگر خفقان آتا ہے اگر زیادہ ہے تو غشی آتی ہے بلکہ نوبت
بہ ہلاکت ہوتی ہے اور ایک قسم غشی ہے بسبب انسداد راہ شریان اور وریدی کے کہ
اور یہ شریان درمیان دل اور شش کے واقع ہین اور اس سے اتصال نسیم اور خروج انجرات فاسدہ
دل کا ہوتا ہے اور سبب غشی کا یہ ہے کہ جب راہ آمد و رفت نسیم اور انجرہ کی مسدود ہو گئی تو
احتقان روح اور حرارت غریزی کا ہوتا ہے پانچوین غشی بسبب اورام قلب کی اورام گوشت
اندر قلب کی ہو یا اندر غلاف قلب کے کہ جسکو زبان تازی مین شغاف کہتے ہین اور یا اورام
گوشت قلب مین ہو اگر یہ اورام گرم ہوگا مریض فی الفور مرجاویگا اگر سرد ہی تو شاید اسکو ذرا مہلت دے
لیکن سرد نہایت نادر الوقوع ہے چھٹے غشی مشارکی اکثر غشی بسبب شرکت دماغ جگر معدہ
امعا رحم حجاب حاجز شش وغیرہ کے ہوتی ہے اور اکثر بسبب مشارکت تمام جسم کے ہوتی ہے
جیسے کہ تپ محرقہ مین اور جو غشی شرکت دماغ سے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جو عصب دماغ سے بیان
عضلات سینہ کی شامل ہین وہ راہ تنفس کی ہین جب کہ باعث ضعف و سستی ہو جاوین تب
بسبب سستی اونکے نسیم دلکو نہین جا سکتی اور نہ بخارات ردیہ خارج ہو سکتے ہین اوسوقت کم
سوء مزاج حاصل ہوتا ہے اور یہی باعث غشی ہے اور بسبب شرکت جگر کی پانچ سبب ہین اول یہ

کہ جگر ضعیف ہووے دوسرے خون سوداوی تیسرے خون بلغمی چوتھے خون سرد یا کہ رحم علیہ
مین پیدا ہووے پانچوین آماس اگر معدہ سے غشی ہوگی تو یہ تین قسم پر ہے اول یہ کہ اندر
فم معدہ کے خلط فاسد جمع ہو جاوے اور بسبب قرب دل کے دلکو ایذا پہونچے دوسرے
جب کہ ساتھ قے کے اخراج خلط فاسد کا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد ہو اور یہ درد اثر اپنا
دل پر کرتا ہے اور بسبب اثر اوسکی کے غشی ہوتی ہے بلکہ نوبت مریض بہلاکت پہونچتی ہے
اور بسبب شرکت حجاب اور شش کے غشی اوسوقت ہوتی ہے جبکہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ
کا جانب دل کے میل کرتا ہے اسمین بھی نوبت مریض کی بہلاکت پہونچتی ہے اور جب کہ
غشی شرکت امعا سے ہوتی ہے تو یہ سبب ہی کہ امعا مین گرم تولد ہوتے ہین اور بخارات انکے
دل اور دماغ مین پہونچکر باعث غشی ہوتی ہین اور اسیطرح رحم سے بخارات فاسدہ اوٹھتی ہین
اور قاعدہ ہے کہ جس عضو مذکورہ سے بخارات ردیّہ اوٹھتے ہین اول دماغ مین جاتے ہین
وہان سے براہ شرائین دل کی جانب آتے ہین جب دلکو ایذا پہونچتی ہے تو غشی پیدا ہوتی ہے
فقط جو کہ بیان غشی کا بطور مختصر تحریر ہوچکا اب علامات اوسکے دریافت کرنا چاہیے اور واسطے
اوسکے بعض علامات عام ہین اور بعض خاص ہر قسم اوسکی علحدہ بیان کرتا ہون علامات عام
کہ بیچ سب قسم کے غشی مین ظاہر ہون وقت غشی کے رنگ زرد اور سردی اطراف اور ضعف
نفس اور صغر اور ضعف نبض اور بعض اوقات تمام بدن سرد ہو جاتا ہے اور بحالت غشی
تو سے آنکھ بند ہو جاتی ہے اور فرق بیچ غشی اور سکتہ کے ظاہر ہے کہ صاحب غشی کو جب آواز
دیجاوے تو حس کرتا ہے اور مریض سکتہ حس نہین کرتا علامات خاصہ غشی کی کہ جس سے سبب
غشی معلوم ہو اگر غشی امتلا کے سبب سے ہو تو رگہای چشم ابھری ہوئی معلوم ہونگی اور نبض بھی
لیکن بنسبت امتلا گرانی یا کہ تری ہوگی اور جسوقت غشی بسبب تحلیل روح کی ہوگی تو نبض ضعیف
اور صغیر اور بطی ہوگی اور جب کہ غشی بسبب انسداد شریان وریدی کے ہوگی اور کوئی سبب اوسکا
معلوم نہووے اور غشی سخت مثل غشی معدہ یا اختناق رحم کی ہووے تو نسبت ایسی غشی کے
قول بقراط صاحب کا ہے کہ جسکو غشی مکرر اور بار بار آوے اور سبب ظاہر نہو تو اوسکو مرگ مفاجات
ہوگی اور سبب ظاہری یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعیف ہوگی یا کہ حمام مین دیر تک قیام کیا ہو یا کہ

صاحب ضعف معدہ نے بحالت خلو معدہ ہر صباح حمام کیا ہو اور اسطرح پر حمام کرنے سے ضعف
معدہ پیدا کرتا ہے **فائدہ** جب کہ غشی مین رنگ چہرہ کا سبز ہو جاوے اور سر اور گردن آگے کو
جھک آوے اور سید ہا نہو سکے تو مریض فی الفور مر جاویگا اور قاعدہ جملہ غشی کا یہ ہے کہ اگر غشی تر
ہوگی علاج پذیر نہین تنبیہ جسوقت کہ بعد استعمال یا فصد یا درد یا زخم یعنی جراحت کے غشی جاری
ہووے جلد علاج کرنا لازم ہے اور نشان شروع غشی کے کہ بتدریج ظاہر ہووین یہ ہین کہ اول
نبض متغیر ہوگی اور تغیر رنگ اور بیچ حرکت کرنی جسم کے ضعف معلوم ہونا اور آگے آنکھون کے
خیال فاسد معلوم ہونا اور کسیقدر عرق سرد ظاہر ہوگا اور سردی اطراف اور جسقدر کہ ان علامات
کی ترقی ہوگی اوسیقدر ترقی غشی کی ہوگی اور جبکہ قبل غشی کی تنفس زیادہ ہووے تو وہ غشی بسبب
معدہ کے ہوگی اور یہ علاج پذیر ہے اور اگر کوئی علامت غشی کی کسی عضو سے پائی نجاوے
تو وہ غشی دل سے متعلق ہوگی اور مریض جلد ہلاک ہو جاویگا اور جس کسیکی فصد حسب عادت ہمیشہ
لیجاوے اور غشی نہ آتی ہو اور پھر کبھی اوسکی فصد لیجاوے ہنوز خون زیادہ نہین لیا گیا کہ غشی
آگئی تو یہ ضعف معدہ کا ہے اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین اور وقت
فصد یعنی سے لینے رگ کے بدون فصد غشی ظاہر ہو جاوے تو ہماسے خوف نہین کسواسطے کہ یہ سبب
غشی عدم عادت فصد کا ہے اور خصوص یہ قول اوسوقت مین قابل تسلیم ہے جبکہ معدہ قوی
ہووے اور خیال مستحکم اس امر پر ہو کہ اسقدر اخلاط تن انسان مین نہین ہین کہ حرکت خون سے
حرکت مین آکر احداث غشی کرین اور جبکہ ایسے شخصون کو فصد کی عادت ہو جاتی ہے پھر غشی نہین
آتی علاج غشی جسوقت طبیب صاحب غشی کو اندر حالت غشی کے دیکھے تو تدبیر باز رکھنے غشی
کی ساتہ دینے قوت اور سرور روح اور اعتدال پر لانے طبیعت کے ساتہ ادویہ مناسبہ کے مشغول
ہووے مگر یہ علاج حسب مزاج مریض کے کرین مثلاً اگر مریض گرم مزاج ہے تو کافور صندل
گلاب خیارین سرد کرکے مشک ملاکر سونگھاوین اور مشک حرارت غریزی کو مدد دیتا ہے کافور
اور گلاب حرارت غریبہ کو تسکین کرتا ہے اور گلاب سرد کرکے حلق مین ڈالین اور منہ اور سینہ
پر چھڑکین جب کہ تسکین ہو جاوے لباس صندلی پہنین اور خیرات کہانا مفید ہے اگر صاحب غشی
سرد مزاج ہو مشک عنبر ریحان الائچی سفید قرنفل دارچینی زعفران اور بادیان اسکے سونگہنے

دوا ءالمسک دیوین یا مشک بوزن ایک طسوج یعنی بموزن دو جو کے پانی تازہ مین حل کرکے
نیم گرم حلق مین ڈالین اور فم معدہ پر روغن ناردین اور مصطگی ملین اگر صاحب غشی روزہ دار ہو
یا کسی سبب سی گرسنہ ہووے تو ماء اللحم کو خوشبودار کرکے دیوین اگر غشی بسبب اسہال قوی کے
ہووے یا کوئی اور سبب مردی افزا ہو مثل زیادتی فصد یا جراحت سی خون زیادہ خارج ہوا ہو تو پانی
سرد اور گلاب سینہ پر لگانا چاہیے بلکہ بوی کباب اور بوی مرغ بریان کردہ یا بوی سیب اور بہ کا آگ پر
ڈالین اور بو نان گندم کی سونگھاوین اور فم معدہ پر روغن گرم مالش کرین اور ماء اللحم ساتہ شربت
رقیق کے حلق مین ڈالین اگر غشی بہ سبب ہیضہ کے ہووی قدرے سک اور مشک پانی بہ اور
ماء اللحم مین حل کرکے حلق مین ڈالین اور جب مریض ہوش مین آوی تب ماء اللحم تھوڑا تھوڑا
دیوین اور گل نیشاپوری کافور مین بسا کر منہ مین رکھین اگر غشی بسبب کثرت عرق کے آوے
تو ہاتہ پاؤن مریض کے گلاب اور سرد پانی مخلوط کرکے ملین اور برگ مورد خشک اور مازو سفوف
کرکے بدن پر ملین کہ جس سے عرق آنا بند ہو جاوے اور آب بہ ساتہ ماء اللحم کے ملا کر پلاوین
کہ قوت کو قوت ہووے اگر غشی مین فواق یعنی ہچکی آوی یا قبل اوسکے علامت ظاہر ہوئی ہو
تو بو طعام کی دور رکھین اور قے کرانا چاہیے اگر نہووے تو پر مرغ سے طبیعت کو قے پر رجوع
کرین اور کندش اور رنگ چھکنی ناک مین پھونکین تاکہ عطسہ آوی اور آواز بلند سے مریض کو پکارین
اور آواز طبل اور بوق کی مریض کو سناوین کہ اس سے غشی فرو ہووے اگر اس تدبیر سے
غشی نجاوے اور مریض بیدار نہوا اور نہ چھینک آوے تو گویا امید زیست مریض کی نہین
اگر غشی بسبب قولنج کے ہووے تو فلونیا سے مدد کرین اگر غشی بسبب لدغ جانور زہرناک کی
یا کہ کھانی طعام زہرناک سی ہووے تو تریاق دیوین اگر غشی عرض ہووی بسبب اعراض نفسانی
کی تو کوئی عطر موافق مزاج کے سونگھاوین اور ہاتہ پاؤن گلاب اور آب سرد سی ملین اور بدن کو
گرم رکھین اور فم معدہ پر مالش روغن گرم کی چاہیے اور تھوڑی دیر تک ناک بند کرین اور چھوڑ دین
اور کسیقدر مالش اوسکی چاہیے اور گلاب اور ماء اللحم ملا کر دیوین **فائدہ** اگر غشی بسبب
کثرت عرق کے ہووے کہ جسکا بیان اوپر ہو چکا تو سمین قے کرانا نچاہیے اور مالش ہاتہ
پاؤن کی اور گرم رکھنا اونکا اور فم معدہ کو روغن ہاے گرم سے ملنا اور مریض کو بیدار رکھنا

آویگا۔ وہ کوئی نیند زیادہ تر دور کرتا ہے اگر غشی مین سرا پایا جاوے تو معلوم کرنا چاہیئے کہ شربت سرد سے اعضا اوسکے سرد ہو گئے تو خود تلی اور مانند اوسکے دیوین اور جس کسیکو قبل یا بعد فصد کے غشی بسبب ضعیفی معدہ یا غلبہ صفرا کے ہو تو مناسب کہ پیش از فصد شربت انار اور آب سیب اور آب لیموں دیوین کہ جس سے تسکین صفرا اور قوت معدہ ہووے اگر غشی باعث اختناق رحم کے ہو تو خوشبو عطر کی نہ دینا چاہیئے اور علامت اسکی یہ ہے کہ ہاتھ پاؤن سرد ہو جاوینگے اور رنگ زرد ہوگا اور نبض صغیر اور کوتہ دبی ہوگی اور حیا کم ہو نہینگے اور سبب زیادتی منی اور احتباس طمث اور بکثرت ہین وقت نوبت غشی کے ہاتھ پانون مضبوط کر کے ناف اور ہتیلی مین اور تلیخ نمک خردل یا بورہ کی مالش کرین اور پانی سرد منہ پر ڈالین اور کندش جاوشیر جند بید ستر قطران تمسن حلتیت سونگھاوین اور روغن ہاے گرم مثل مشک اور عنبر حل کر کے رحم پر ملین اور زیر ناف اور زانو اور ساق پر بغیر شرط حجامت کرین اور بآواز بلند پکارین اور شام زنجبیل فلفل روغن زیت مین ملا کر حمول کرین اور ایسے وقت مین جماع نہایت مفید ہے اور آپ کو گرد مین بٹھانا مفید ہے زیادہ تر علاج اور علامات اختناق الرحم مطولات سے ملاحظہ طلب اگر غشی بسبب آماس باطن کی ہووے اور ابتدا مین غشی آوے تو فی الفور جبکہ اثر تپ کا ہووے ہاتھ پاؤن سے چادر مستحکم باندہین اور مالش بھی کرین اور گرم چیزے سے تکمید کرین اور سونا نچاہیئے اگر سبب غشی کا تپیات محرقہ سے ہووے تو بیان اوسکا بیچ حمیات عفنیہ کے کیا جاوے گا موجب اوسکے کاربند ہون فقط جو کہ علاج اور علامات غشی تحت بہ تجربہ مختصر بیان کیے اگر غیر وقت مین نوبت غشی کی آوے تو تحقیق سبب ضرور ہے اور بموجب سبب علاج اوسکا چاہیئے مثلاً غشی استفراغی مین احتباس چاہیئے اور امتلائی مین استفراغ اور سوء مزاج مین تعدیل حسب مزاج مریض اور تپ غشی مین ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیم برشت اور جو غذا سریع الہضم ہووے اور حرارت تپ سے طبیب کو اندیشہ نچاہیئے جب غشی کو افاقہ ہووے اور تپ باقی رہے اوسوقت تسکین حرارت کا علاج کرین دوا اور غذا سے سرد تر سے جیسا کہ اوپر تحریر ہو چکا اور غذا کو خوشبودار کر کے دیوین اور افضل ہے کہ باعث خوشبو کے طاقت قلب کو ہوگی اور کلیہ یہ ہے کہ جو باعث غشی کا

اور

اوس مادہ کا تنقیہ چاہیے اور واسطے تقویت کے شربت صندل اور حماض اور یہ ساتھ
عرق گل اور بید یا گاوزبان کے دیوین اور مفرح یا قوتی مفید تر ہوین حمی جوعی سے جوعی
بجہت گرسنگی سخت کے ہوتی ہے علامت اوسکی ضعف اور صغر نبض و مائل البلایت اور اضطراب
مریض کو ہونا علاج کشکک جو اور کدو او دیا اسپاناخ روغن بادام مین ملاکر کھلا وین اور جب کہ
یہ منہضم ہو جاوے اسپیدباج اور دیگر غذا سے سرد تر دیوین اور حمام مین لیجاوین اور آبزن کریز
اور روغن چنبیلی وغیرہ کی مالش چاہیے اور اگر علاج مین توقف ہوگا تو اسمین خوف صرع کا ہی
چودہوین حمی عطشی سے حمی عطشی بسبب شدت پیاس کی ہوتی ہے اور زیادتی پیاس یا گرسنگی
کی بسبب گرمی جگر کے ہی اور بسبب گرمی بخارات او سکے روح کو گرم کرتے ہین علاج آب سرد کہ
مضمضہ اور غرغرہ کرین اور جرعہ جرعہ نوش فرماوین اور شیرہ خرفہ آب تمر ہندی آلو سے بخارا
آب انار شیرین آب خیار ترش اور امرود دیوین اور اگر برف اور یخ مین سرد کرکے دیوین تو افضل ہی
اور جو کوئی سبب مانع نہووے تو آب سرد سے غسل کرنا مناسب ہی اور غذا سرد تر کھانا چاہیے
اور اگر باعث ریاضت پیاس فقط ہووی اوسوقت مین غسل کرنا اور پانی فی الفور پینا نچاہیے
ایسے موقع پر خوف احداث تپ محرقہ یا تپ دق وغیرہ کا ہے اور اکثر تجربہ تحقیق مین ہوچکا کہ
کہ بعد ریاضت کے جس صاحب نے ایسی صورت مین بے اعتدالی کی تو رعشہ ہو گیا ہی اور زیادتی
پیاس کی تیرہ سبب سے ہوتی ہے اول اگر خلط بلغم ہووے ساتھ پانی گرم اور سکنجبین کے قے
کرا دین اور آب بادیان پلاوین اور غذا گوشت مرغ اور نخود آب دین دوسری بسبب حرارت
معدہ کے ہووے تیسرے حرارت سینہ چوتھے ورم جگر پانچوین سوء مزاج جگر چھٹے بسبب سدہ
جگر ساتوین سوء مزاج گرم گردہ آٹھوین بسبب شرب شراب کہنہ کے ہووے علاج ماء الشعیر
پلاوین اور لعاب اسبغول بہدانہ آب کدو تر بز خیار شیرہ خرفہ رب سیب رب آلو بخارا آب
انگور برف مین سرد کرکے جو ان مین سے دستیاب ہو دیوین مگر اس مین رعایت ورم کی
ضرور ہے کسواسطے کہ ورم جگر کتنی سبب سے ہوتا ہے اور علاج ہر ایک ورم کا علیحدہ علیحدہ
حسب خلط کے ہے اگر پیاس زیادہ باعث حرارت خون کے ہووے تو فصد لیجاوی
بشرطیکہ کوئی امر مانع نہووے نوین بسبب اسہال مفرط کے علاج حب میات برف مین سرد

کرکے دیوین اور لبصورت مناسب حبس اسہال چاہیے اور بعد حمام روغن بنفشہ کی مالش مناسب
ہے اور طعام زیادہ گرم نہووے دسوین بسبب کہانی گوشت افعی کے اور یہ اکثر مہلک ہے گیارہوین
بسبب کہانی فرفیون کے کہ نہایت شدید الحرارت ہے علاج قسم دسوین اور گیارہوین کا
ساتہ پلانے دوودہ بیج روغن اور ماء الشعیر ساتہ روغن بنفشہ کے آب خیار اور آب کدو اور آب تربز
اور جو شے کہ مرطب ہووے کرین اور روغن گاؤ کی تدہین مناسب ہے بارہوین بسبب عفن اخلاط
اور حار کے ہووے سکنجبین تنہا یا ساتہ پانی گرم کے دیوین تیرہوین بسبب کہانے برف کے
عطش زیادہ ہوگا علاج سکنجبین دیوین اور آب گرم جرعہ جرعہ دیوین اور مربا زنجبیل اور آملہ
اور شربت لیمون اور نارنج اور مانند اسکے دیوین پندرہوین حمے سددی جو رگین باریک کہ تمام
جسم مین پراگندہ وہین شل لیف کے اونمین سدہ پڑجاتا ہے اور منہ عروق کا بند ہوجاتا ہے اس
باعث سے بخارات جمع ہوکر گرم ہوجاتے ہین اور اوس باعث سے روح بہی گرم ہوجاتی ہے
اور بسبب عدم آمدورفت روح بحبت ہونے سدہ اور نیز گرم ہونے روح کے تپ ظاہر ہوتی ہے
اور جب کہ خلط غلیظ اور لزج کا سدہ جو رگون مین ہوجاتا ہے یا کہ خون مین امتلا ہوجاتا ہے
اور گذر رگون کا تنگ ہوتا ہے یہی سبب احداث تپ کا ہے اور شناخت اس تپ کی مشکل ہے
کیونکہ ساتہ حمے عفنیہ کے مشابہ ہے اگر علاج مین خطا نہووے تو تین روز مین آرام ہوگا
اور نزدیک جالینوس صاحب کے چند روز مین اور مدت قیام اس تپ کی اوپر کمی و بیشی
سدہ کے ہے اور کبہی بسبب کم ہوجانے سدہ کے تپ علیحدہ ہوجاتی ہے اور کبہی
بسبب زیادتی سدہ کے بڑہ جاتی ہے اور جب کہ قشعریرہ اور لرزہ آوے تو دلیل ہے ساتہ
حمے عفنیہ کے متصل ہوگی علامات حمے یوم سددے کے یہ ہین کہ کوئی سبب ظاہر نہووے
اور نوبت تپ کی طویل ہو اور آخر تپ مین عرق نہ آوے اور نبض صغیر اور اگر انتفاخ معلوم ہو
اور درد کا ہووے اور منہ سرخ ہوجاوے تو سبب سدہ امتلائی ہے ساتہ غلیظ ہونے
کے علاج اگر سبب سدہ امتلائی ہووے فصد ہفت اندام کی لیوین اگر بعد فصد کے
جانب چپ درد ظاہر ہووے پہر فصد لیوین اگر امتلا مفرط ہو تو طبیعت کو نرم کرین اور بعد
سکنجبین بزوری معتدل اور ماء الشعیر دیوین اور قبل از تنقیہ تفتیح سدہ مین مشغول نہ ہووین

اور جب کہ تپ کی پیاری باقی رہے تو حمام کرین اور پانی نیمگرم خوب جسم پر ڈالیں
سہی کرین اور آرد جو باقلا سبوس گندم تخم خربزہ اور سوا اسکے مثل بیخ سوسن اسمانجونی
اسفہانی سفوف کرکے بدن سے ملین اور غسل کرین اور اگر یہ تپ پھر لوٹ کر آجاوے تو
چاہیے کہ چار گھڑی قبل نوبت تپ سے حمام مین جاوین اور آبزن کرین اور بعد اوسکے کپڑا
روئی دار اوڑھا دین کہ جس سے عرق آوے اور غذا سے باز رکھنا چاہیے اور شراب
افسنتین اور طبیخ تخم بادیان اور پوست بیخ کرفس اور سکنجبین بزوری گرم اور سوا اسکے
جو ملطف اور گرم ہو دیوین اور غذا کشک جو ساتھ تخم بادیان کے تیار کرکے دین اور مالش
اطراف حمام مین چاہیے اور سبوس گندم رات کو تر کرکے جوش دیکر آب صافی اوسکا لیکر
روغن بادام یا شیرۂ بادام سے چرب کرکے ساتھ شکر سفید ایک تولہ کے پلاوین سوالہوین
تپ استحصافی بسبب بند ہو جانے مسامات کے بشرہ کثیف اور درشت ہو جاتا ہے
اور بخارات جوش کرکے اندر جسم کے رہ جاتے ہین اور باہر نکل نہین سکتے اور بسبب عدم
خروج باہر کے روح کو گرم کرکے احداث تپ کرتے ہین اور سبب بند ہو جانے مسامات کا
علی العموم او پر پانچ طور کے ہے اول یہ کہ بسبب نکرنے غسل کے جسم پر غبار اور میل جمع ہو
جاتا ہے دوسرے باعث سفر یا کسی اور ریاضت مکان کہ وہان گرد و غبار لابد ہے یا کہ اور طور
سے غبار اوپر چہرہ کی جمجاتا ہے تیسرے بسبب سرمای شدید کے مسامات بند ہو جاتے ہین چوتھے
حرارت آفتاب سے بشرہ سوختہ ہوکر تاریک ہو جاتا ہے بخصوص صاحبان مسافر اور کاشتکار
اور جو آیندرو وندر رکھتے ہون پانچوین غسل کرنا آب قابض مین مثل پانی زاجیہ اور شبیہ اور نیز
پانی شیرین کہ نہایت سرد ہووے اور علامات اس تپ استحصافیہ کی یہ ہین کہ عقب ترک حمام
اور غسل یا بعد ملاقات گرد و غبار یا عقب غسل آبہاے مذکورہ یا بجہت سرماے شدید کے
تپ ظاہر ہووے اور پوست بدن کا وقت لمس سخت معلوم ہو اور انتفاخ آنکھ اور چہرہ کا اور
نبض سریع اور بول زرد اور کبھی سفید اور علامت کثافت جلد کی یہ ہے کہ جو ہاتھ بدن مریض پر
رکھین حرارت تپ کی تیزی سے ظاہر نہو اگر کسی زمانہ تک رکھا رہے تو گرمی زیادہ معلوم ہو اور
جو ہاتھ دیر تک رکھنے سے بدن پر حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ ہاتھکی

رمی سے اوس جگہ کے مسامات کھلجاتے ہین اوسوقت حرارت زیادہ کہ جو دراصل سے
معلوم ہوتی ہے یعنی اوپر کو کسیقدر بخارات آجاتے ہین اور وہ جگہ جہان ہاتہ رکہاگیا
اور جگہ کی زیادہ گرم ہوجاتی ہے علاج مریض کو خانہ گرم مین بٹہادین اور اوسی جگہ سوادین اور
بدن کو آہستہ آہستہ ملین اور پارچہ گرم اور نرم اوڑہادین تاکہ پسینہ آوے جبکہ تپ کمی پر آوے
حمام مین لیجادین اور دیر تک وہان رکہین اور باقلا سبوس گندم تخم خربزہ بدن پر ملین اگر
تپ بسبب ترک حمام کے آئی ہو تو پانی مین بنفشہ بابونہ اکلیل الملک جوش کرکے اوس
پانی سے غسل دیوین اور جب عرق بخوبی آوے تو ایک پارچہ سے صاف کرین اور روغن
سیب اور بابونہ اور قسط اور سوسن جو ان مین سے میسر آوے اوس سے تدہین کرین اور جامہ
پارچہ اوڑہاکر باہر لادین اگر خواب آوے بہتر ہے اور بعد خواب غذا لطیف مثل تیہو اور زیرباج
یا گوشت گوسفند نخود مین پکا کر دیوین اور ترنج اور مرزنجوش سونگہادین اگر بعد اس علاج کی
اثر بستگی مسام باقی رہے تو صرف علاج تعریق کافی ہے یعنی پسینہ کا لانا اور شربت
سکنجبین تا وقتیکہ تفتیح مسام بخوبی نہو لیوے اور تخم کاسنی عناب نیلوفر ترنجبین جوشاندہ
یا رات کو ترکے حسب مزاج اور موسم کے صبح پلادین اگر طبع مین قبض ہو ساتہ نقوع فواکہ
یا مطبوخ تلیین کرین ستر ہوین سے تخمی یعنی ہیضہ یہ تپ بسبب نہ قبول کرنے طعام طبیعت کے
ظاہر ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب غذا کو ہضم کامل نہین ہوتا تو اندر معدہ کے فاسد ہوجاتی
ہے اور بسبب فساد اوسکی کے ابخرہ ردیہ اوٹھکر روح کو گرم کرتے ہین اور باعث تپ کا
ہوتا ہے اور خصوص کر صفراوی مزاج کو اور نیز اون صاحبان کو کہ امتلاء سے معدہ اور بدہضمی
پر حرکت ریاضت کرتے ہین یا کہ آفتاب مین زیادہ جالس ہوتے ہین یا کہ استحمام کرتے ہین
یہ تپ اکثر آتی ہے اور خاص علامت اوسکی طعام ہے بیچ معدہ کے اور ڈکار دود ناک کا
اور علامات مثل تپ مطبقہ کے سرخی آنکہہ اور منہ کی اور سرعت اور عظم نبض کا ظاہر ہونا اور
تپ سخت گرم ہونا اور اس تپ مین بول سفید ہوتا ہے اور کبہی بول رنگین مگر یہ کم اور
ڈکار ترش آتی ہے اور جب کہ بو ڈکار کی تبدیل ہوجاوے اور مثل حالت صحت
کے بو ڈکار کی ہو تو علامت زوال تپ کی ہوگی اور یہ تپ چار نوبت یا سات نوبت تک

رہتی ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد زوال کے پھر آجاتی ہے مگر پھر آنا اوسکا دلیل
اشتعال اور حبس پر نہیں ہے داخل ہے یوم ہے علاج اگر طبع نرم ہووے استفراغ
کراوین اور علاج نکرین اور پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین تاکہ معدہ اور روده کو بقیہ طعام فاسد سے
پاک کرے اور بعد کمی تپ کے مریض کو داخل حمام کرین اور جلدی باہر لاوین اور سکنجبین
سفرجلی کھلاوین اور پانی بہ ترش اور سیب ترش بنیز روغن گل ملاکر جوش خفیف دیوین جب
تاکہ پانی جلجاوے اور خالص روغن رہجاوے تو ایک ٹکڑہ نمدہ کا روغن مین ترکرکے فم معدہ
اوپر رکھین اور باندہ دیوین اور جب کہ بحالت استفراغ اور خلط نہ خارج ہوا اور قوت مین ضعف
عائد ہو تو استحمام نچاہیے اور سفوف حب الرمان اور شربت لیمون اور غورہ اور انار اور
مانند اسکے بارد اور قابض دیوین اور غذا حصرمیہ رمانیہ زرشکیہ سماقیہ کی مفید ہے اور
اگر طبع قبض ہووے اور مریض پر سختی ہو اوسوقت موافق حاجت کے تنقیہ معدہ کا کرین
اور امعا کا مثلاً اگر تہوع اور غثیان ہو اور معدہ مین طعام باقی ہو تے کراوین اور اگر امعا یا قعر
معدہ مین ہووے مطبوخات مسہلہ دیوین اگر امعاء سفلی مین ہو حقنہ اور شافہ کرین اور
ترکیب حقنہ کی یہ ہے کہ اگر امعا مین حرارت ہو عناب کشنک جو نیکوفتہ بنفشہ روغن بنفشہ
اور بیہ بط مین اور چربی مرغ خانگی مین ملاکر حقنہ کرین اگر قراقر امعا مین ہو تخم کرفس اور بادیان
اور زیرہ اور بورق داخل کرین اور بعد تنقیہ کے استحمام اور تضمید معدہ ساتہ ضماد مقویہ کے
مفید ہے اور جب کہ تخمہ طعام گرم سے صاحب مزاج گرم کو ہوا ہو تو آب میوہ ہا اور آب انارین
اور شیرخشت اور ہلیلہ مربے مخلوط کرکے دیوین تاکہ طبیعت نرم ہووے اور اگر مزاج سرد ہووے
اور تخمہ طعام سرد سے ہوا ہو معجون راحت دیوین اور فصد اس مرض مین نچاہیے اور اگر بعد
حاجت دوا ایک مرتبہ کے فصد کسی سبب سے لیگئی تو مریض باسہال دائمی یا اسہال کبدی
کے مبتلا ہو جاویگا انیسون کمون مصطگی عود جوش کرکے نیم گرم پلاوین یا کہ ماء العسل دیوین
اور بحالت تخمہ درد شدید ہو تو لعاب اسبغول اور آب انار شکر مین ملاکر دیوین اور مالش اطراف
چاہیے سنبل مصطگی ہر یک نیم درم عود خام چہار درم قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم شکر موزن
سفوف کرکے ایک مثقال دیوین اور زعفران مشک عود آب تر مین پیسکر معدہ پر ضماد کرین انجاین

سے ورمی جب کہ آماس بیچ بن ران اور بغل اور پس گوش کے واقع ہو تب سے یوم یومی پیدا
ہوتی ہے اور جب کہ ان اعضا مین ورم آجاوے تو مادہ ورم کا بے عفونت شدت ہوتا ہے
اور اوسکی تیزی اور شدت کے سبب سے تپ آتی ہے اور علامات اس تپ یہ ہین کہ جب بن
ران یا بغل یا پس گوش مین ورم پیدا ہووے اور بعد اوسکے تپ آوے تو منہ سرخ اور پھولا
ہوگا اور نبض سریع اور عظیم مائل بصلابت اور قارورہ سفید علاج اول فصد موافق عضو ماؤف
کی کرین مثلاً اگر ورم بن ران مین ہے رگ باسلیق لیوین اور اگر بغل مین ہی تو رگ اکحل اگر پس
گوش ہی رگ قیفال لیوین بعد اوسکے طبیعت کو مطبوخ ہلیلہ زرد تمر ہندی مکو تخم کشوث تمر ہندی
سے بقدر حاجت باضافہ ترنجبین نرم کرین اگر ضرورت زیادہ ہووے سقمونیا اور تربد پلا دینا
تقلیل غذا کی ضرور ہے اور جو غذا استعمال کیا جاوے خون افزا ہووے تو ترک ضروری اور اشیا
اغذیہ سرد اور مقوی استعمال کرنا چاہیے اور شربت انار اور سیب ترش اور لیمون اور آب فواکہ
ان مین سے میسر ہووے مریض کو پلا دین اور عطریات واسطے قوت دل اور فم معدہ اور دماغ کے
سونگھاوین اور ضماد سرد کی افراط نچاہیے کہ اس سے مادہ خام رہجاتا ہے اور گلاب و لعاب اسپغول
شکر مین ملا کر دیوین تاکہ قوت قلب کی ہووے اور جب کہ تپ ساکن ہو اور ورم باقی رہے اوس وقت
محللات اور منضجات کام مین لاوین اور شربت شراب نچاہیے اور ابتدا مین ورم پر بنفشہ خطمی
بیج روغن بنفشہ اور موم سفید کی ملا کر ضماد کرین اور بعد دو تین روز کے مغز نان پاو کہ جسکو ڈبل
کہتی مین نیم گرم باندہین دوسری روز رسیدہ گندم شہد زردی بیضہ مین ملا کر نیم گرم باندہین جبکہ پھوٹ جاوے
نشتر لگا کر منہ کر دیوین تاکہ آلایش نکل جاوے بعد اوسکے شہد نمک پھٹکری باندہین اور اگر ورم
ہوجاوے اور پختہ نہووے تخم کتونہ تخم کتان انجیر ضماد کرین دوسرے روز یا کہ میسر
سرگین کبوتر رکھیں اور بحث آماس تپ کی کہ جسکا بیان چوتھی فصل مین ہے ملاحظہ فرماوین
انیسوین تپ آفتابی ہے آفتابی بہ سبب حرارت آفتاب یا آگ یا حمام کے ہوتی ہی باعث یہ ہوا
کہ ہوا گرم دماغ مین پہونچتی ہے اور وہان سے دل مین اور دل سے بیچ شریانون کے
ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے اور یہ گرمی روح کی سبب حمی یومی کا ہے اور یہ تپ بیشتر موسم
آفتاب سے ہوتی ہے اور اثر حرارت آفتاب کا بیشتر حرارت انسانی اور روح مین ہو جاتا

اوسکی گرمی سے فضلۂ دماغی گل جاتے ہین اور بخار اوسکا دماغ مین اکثر درد سر شروع کرتا ہے
اور یا گرمی آگ کی حرارت اور حمام کا دل مین ہوتا ہے اور علامات اس تپ کی تقدم ملاقات
آفتاب یا آگ کا ہے یا کہ حمام سخت گرم مین دیر تک قیام کرنا اور نبض سرعت سے متغیر حال
ہوگی اور سرخی آنکھہ کی اور زیادتی حرارت اور التہاب کی سر مین اگر سبب گرمی آفتاب کا ہوگا ظاہر
تن یعنی جسم باطن سے گرم اور تشنگی کم ہوگی اور نفس برقرار اگر سبب گرمی آگ یا حمام کا ہو
تو تشنگی سخت اور تیزی دم کی ظاہر ہوگی علاج روغن گل اور سرکہ پانی برف مین سرد کر کے
سر پر نطول کرین اور صندل اور گلاب آب کشنیز مین ملاکر لخلخہ کرین اور اوس مین دو پارچہ اور
تر کرین ایک سر پر دوسرا سینہ پر رکھین اور آب زلال تمر ہندی مین سکنجبین اور نبات ہر ایک
دس درم ملاکر پلاوین یا سکنجبین بیس درم ساتھ گلاب یا عرق بید یا ساتھ پانی سرد کے دیوین
اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور غورہ اور ریواج اور بہ اور ترنج اور شیرۂ انارین ان مین سے جو
بہم ہو دیوین اور یا کہ آب انارین سرد کر کے ساتھ روغن گل کے دیوین کہ اس سے درد سر
اور تشنگی فرو ہوگی اور کشکاب سرد کر کے شکر ملاکر یا کہ لپست جو ساتھ شکر کے غذا کرین اور پاشویہ
مفید ہے ص ترکیب ایک سبوچہ کے پانی بھر کر اوس مین بابونہ اذخر بنفشہ نیلوفر تگوزنہ بید بوزن
مساوی ڈال کر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدۂ مروجہ پاشویہ کرین اور مکان سرد مین
سکونت چاہیے اور مکان معطر ہوا اور پیراہن صندل کہ جس سے عبارت ملاگیری کی ہے پہناوین
مگر احتیاط رہے کہ یہ خوشبودار دوا بہ حار نہون اور جب تپ کم ہو آب شیرین نیم گرم سر پر ڈالین
اگر زکام بھی ہوگیا ہے تو اسکا خیال رکھنا چاہیے اور ابزن مفید ہے ص بنفشہ نیلوفر بابونہ
بقدر حاجت دو سبوچہ پانی مین جوش کرین اور بعد جوش کے ٹب کلان مین کر کے مریض کو اوس مین
بٹھاکر اوس پانی سے مالش کرین بعد فراغ آبزن روغن بنفشہ نیلوفر سے سر کو چرب کرین
مگر یاد رہے وقت مین جب کہ زکام نہو وسے بیٹھوین بسبب غذا گرم کے یہ تپ بسبب تناول اغذیہ
اور دوا گرم سے ہوتی ہے تعلق اس تپ کا روح طبعی سے ہی کسواسطے کہ جیسے گرمی آفتاب
کی دماغ کو گرم کرتی ہے اور گرمی حمام اور قرب آتش کی دل کو اوسیطور سے روح دماغ اور دل کی
اس مین بھی گرم ہوتی ہے اور جسم کی گرمی بسبب جگر کی ہوتی ہے علامت اوسکی کھانا دوایا غذا

گرم کا ہے اور شدت تشنگی اور خشکی دہان اور سرخی آنکھ اور دہان کی اور طرف جگر حرارت زیادہ
معلوم ہونا اور سرخی قارورہ اور سرعت نبض کی ہوگی اور یہ حرارت بیشتر ساتھ درد سر کے ہوتی ہے
علاج مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ تخم خرفہ انکا شیرہ نکال کر ساتھ سکنجبین سادہ کے پلاوین دوسرے
روز تمر ہندی رات کو پانی مین تر کرکے آب صافی اوسکا لیکر شیرہ آنارین شامل کرکے ساتھ تخم خشخاش
کے پلاوین اور صندل اور گلاب جگر پر لگاوین اور بعد تسکین حرارت کے آش غورہ اور سماق
اور لیموں اور نارنج کھلاوین یا اول روز تخم کاسنی عناب آلو بخارا رات کو تر کرکے صبح کو صاف
کرکے نبات سے شیرین کرکے پلاوین دوسرے روز صرف سکنجبین دیوین الکیسوین حمی زکامی
حمی زکامی بسبب نزلہ اور زکام کے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب ابخرہ گرم دماغ مین آتی ہین
اور بسبب انسداد مسامات سر اور ضعف دماغ کے باہر نہین جاتے اور تحلیل نہین ہوتے اوسی جگہ
رہ کر منعکس ہو جاتے ہین اوسوقت روح گرم ہوکر احداث تپ کرتی ہے اور علامت اوسکی
ضعف دماغ اور موجودگی نزلہ یا زکام ہے علاج اگر کوئی سبب مانع نہو فصد قیفال لیوین بعد
اوسکے عناب سپستان عرق گاوزبان عرق مکو مین تر کرکے جوش دیکر باضافہ شربت
نیلوفر لعاب بہدانہ اور شیرہ تخم کاہو پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہو عناب ولایتی آلو بخارا
رات کو تر کرین صبح آب صافی لیکر شیر خشت داخل کرکے پلاوین اگر حرارت تپ کی زیادہ ہووے
گل بنفشہ گل گاوزبان گل نیلوفر تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کرین صبح کو جوش خفیف
دیکر صاف کرکے باضافہ شربت نیلوفر یا کہ شربت بنفشہ پلاوین غذا سے کھچڑی اسپغول
یا دال مونگ اگر حرارت بارد ہووے علامت اوسکی عدم تشنگی گاوزبان اصل السوس
سپستان انجیر عناب عرق گاوزبان مین جوش دیکر صاف کرکے شربت اسطوخودوس
یا کہ شربت زوفا حل کرکے پلاوین اگر ممانعت نہو نقرہ پر حجامت فرماوین اگر سرفہ ہووے
تو صرف ملیٹھی مویز زوفا شکر مرچ سیاہ ہر چہار اجزا کو پیس کر ساتھ شکر کے گولی بنا لیوین
اور ایک گولی منہ مین ڈال کر عرق اوسکا نگلتے رہین اور گوشت اور شراب سے منع
کرین اور بعد تسکین تپ کے حمام مین جاوین اس علاج مین توقف نکرین ورنہ یہ تپ منجر
بسرسام ہو جاتی ہے اور اگر مادہ سوداوی ہے تو بنفشہ خطمی برگ کاہو برگ کدو جوش کرکے پلاوین

اور نیز اوسکے سر کو کرمی دیوین اور اطریفل کشنیزی میں خشخاش پکاکر دیوین یا نشاستہ روغن بادام مین
پکاکر باضافہ شکر کے پلادین اور اگر زکام حار مین مسہل کی ضرورت ہو تو بنفشہ عناب سپستان
بیخ خطمی تخم خطمی خیارشنبر شیرخشت سے مسہل دین اور آب انار اور آب عدس کا غرغرہ مفید ہے
بائیسوین حمی شرابی یہ تپ بسبب کثرت شرب شراب کے ہوتی ہے علامات اوسکی سرخی منہ
اور آنکھہ کی اور خشکی منہ اور زبان کی تشنگی حرارت موضع کبد اور سرعت نبض اور قارورہ سرخ
علاج آب انارین مین شربت غورہ سرد کرکے پلادین اور ہاتہ پاؤن کو ملین اور مکان لطیف مین
سولادین اگر اس دواسے فائدہ نہووے اور درد سر ظاہر ہو تو تمر ہندی اور شیرخشت کی ساتہ تلین
کرین یا کہ فصد لیوین یا حجامت مناسب ہے اور جب کہ تپ کمی پر آوے حمام کرین اور آب
نیم گرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت تدراج اور تیہو اور چوزہ مرغ خانگی دیوین اور اوس مین ترشی
آب غورہ یا ناردانہ یا زرشک ملاوین اور شربت انار ترش عرق لیمون عرق گلاب شربت
قند پلاوین کہ یہ سب دافع خمار ہین اور گل سرخ سونگہاوین اور شیرہ تخم کاسنی عناب
آلو بخارا ساتہ آب انارین کے نبات سے شیرین کرکے پلادین یا کہ شیرہ تخم تو ترک ساتہ قند
کے دیوین اور واسطے تلین طبع کے سکنجبین اور شراب غورہ دیوین تیئسوین حمی زحیری یہ تپ بسبب کثرت
اسہال کی ہوتی ہے تاوقتیکہ علاج اصل مرض کا نکیا جاویگا حرارت فرو نہوگی کسواسطے کہ زحیر ایک حرکت
ہے معاء مستقیم سے واسطے دفع فضلات کے اور اوسکے دفع کرنے مین اختیار طبع نہین اور بسبب
تقاضاے شدید کے کسیقدر درد ہوتا ہے اور تقاضا باقی رہتا ہے اور بسبب عدم خروج
فضلہ طبیعت کو انتشار اور ایذا پہونچتی ہے اور اندر سدہ ہو جاتا ہے اور بسبب سدہ نسیم
کی آمد رفت بند ہو جاتی ہے اس باعث سے دم گرم ہوتی ہے اور بخار آتا ہے علاج اس بخار
کا مثل علاج زحیر کے ہے علاج لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق مکو مین نکال کر گلقند
آفتابی داخل کرکے ملکے شربت نیلوفر اضافہ کرکے تخم باتنگ مسلم سرد کرکے پلاوین اگر
حرارت مزاج زیادہ ہووے لعاب اسبغول کا اضافہ کرین اگر سدہ زیادہ ہووے مغز فلوس
اول چباکر لعاب ریشہ خطمی پانی مین نکال کر شربت بنفشہ داخل کرکے پلاوین اگر خیار سبز
براز مین ظاہر نہووے حب مغز فلوس لعاب ریشہ خطمی ملاکر شربت بنفشہ شامل کر

ساتھ روغن بادام شیرین کے چرب کرکے پلا دین اگر روغن بادام بہم نہووے تو شیرہ مغز بادام چار دانہ کا اضافہ کرین غذا پانی دال مونگ کا وقت دوپہر اور وقت شام خشکہ اور دال مونگ اگر دال مین بھی شیرہ بادام ملایا جاوے تو افضل ہے اگر حمے زحیری زن حاملہ کو ہووے تو دوا مزلقہ اوسکو بکثرت نہ دینا چاہیے صرف تخم تانبک گلاب مین دیوین اگر حمے زحیری بعد ولادت یا اسقاط کے ہووے تخم ریحان تخم کنوچہ پانی مین جوش دیکر صاف کرکے شربت بنفشہ داخل کرکے باضافہ روغن بادام پلا دین اور زحیر اگر ریاح سبب ہووے شیرہ بادیان شیرہ زیرہ سیاہ عرق بادیان مین نکالکر شربت بنفشہ گلقند آفتابی حل کرکے پلا دین اور فرو ہونے تپ کے حمام فرماوین اشتباہ اب معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تپ حمے یومی سے یا کہ دوسری جنس پر منتقل ہوئی علامت اوسکی یہ ہین جب کہ تپ چھوڑ دے اور عرق نہ آوے یا کہ عرق کرے لیکن اثر رگون کا بیچ جسم اور رگون تک کے باقی ہوتے ہے اور مدت تپ کی طول ہو اور بدشواری اوترے اور جو درد سر ہوا ہو جاتا رہے تو دلیل ہے کہ حمے یومی دوسری جنس پر منتقل ہووے پس اگر شریان گرم ہون باقی حرارت تپ کی مانند تمام جسم کے گویا ساتھ نرمی کے ہو اور بعد تناول غذا حرارت تپ کی زیادہ ظاہر ہووے اور نبض مستوی ساتھ نظام مع صغر اور صلابت کی جانب مائل ہو تو علامت ہی ساتھ دق کے متصل ہو اور اگر آنکھ اور منہ اور رگین ممتلی اور برخاستہ ہون اور نبض عظیم اور رخسارہ سرخ یہ نشان انتقال جلد دموی کا ہے کہ جسکو سونوخس کہتے ہین اگر فراشا ظاہر ہووے اور نبض ظاہر صغیر ہو اور اندرون سوزان اور گرانی جسم اور کرب زیادہ ہو تو دلیل انتقال حمے یومی کا حمے عفینہ کے سے ہے الغرض جس وقت کہ حمے یوم دوسری تپ سے منتقل ہوگی خواہ کمی یا کہ زیادتی تپ کی علامت دوسری تپ کی معلوم ہو جاویگی موافق اوسکے علاج کرنا چاہیے

فصل دوسری بیچ بیان حمیات خلطیہ کے چار قسم پر حمیات نو کی قسم یہ ہین ایک یہ کہ جو ایک خلط سے ہووے اوسے بسیط کہتے ہین دوسری یا زیادہ اوس سے ہووے اوسے مرکب کہتے ہین اور مرکبہ اوپر دو قسم کے ہے ایکا نام غب غیر خالص اور شطر الغب دوسری کا نام حمین اور حمیات

کو اوپر دو بحث کے بیان کرتا ہون اول مین بیچ بیان بسیطہ مرکبہ یعنی حمی غلیبہ دوسری
مرکبہ غیر اسم کو مع حمیات جدری وٹوبا اور حصبہ فائدہ دو قسم پر باعث اخلاط کے تپ آتی ہی
اول یہ کہ کسی سبب سے خلط مین عفونت آجاوے اور ہونا عفونت کا بیچ خلط کے باعث تپ
ہے دوسری یہ کہ خلط مین اگرچہ عفونت نہووے لیکن گرم ہوکر جوش کھاوے اوسوقت بھی حدوث
تپ کا ہوتا ہے مگر یہ تپ بیچ خلط دموی کے آتی ہے کسواسطے کہ سواے خون کے خلط دوسری
بسبب برودت مزاج یا قلت مقدار اپنی کے حرارت غلیانیہ سے احداث تپ نہین کر سکتی جبتک کہ
عفونت اوسمین نہ آوے مگر یہ بات خون مین نہین کیونکہ خون گرم مزاج اور کثیر المقدار نہین ہی
جسوقت کہ گرم زیادہ ہووے جوش کھاکر تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہے
اور تعفن اخلاط دو حال سے باہر نہین یا کہ اندر عروق ہوگا یا خارج عروق اگر خارج عروق ہوگا
تو بیچ دماغ یا معدہ یا امعا یا ماساریقا یا جگر یا طحال یا سینہ یا ریہ کے ہوگا اور نیز سواے اسکے
اگر خلط اندر عروق کے متعفن ہوگی تپ ہر وقت ہوگی اور اگر خارج عروق گندہ اور متعفن ہوگی
تو تپ ساتہ نوبت اور لرزہ کے آویگی مگر خلط خام مورم کہ وہ اگرچہ بیچ خارج عروق کے گندہ ہووے
تپ ضرور ہوگی اور تعفن خون خارج عروق کے واسطے یہ ضرور نہین ہے مگر بیچ اورام عظیمہ کے
اور خصوص جو کہ بیچ باطن کے ہووے سوال عفونت کیا شے ہے جواب عفونت اوس سے
مراد ہے کہ فساد بیچ جسم رطب کی اثر حرارت غریبہ سے واقع ہوجاوے اور وہ جسم استعداد و حیثیت خاص
اپنی سے باہر آوے لیکن نوعیت اوسکی باقی رہے اور جو خلط کہ خارج عروق عفن ہووے
اور کوئی سبب دوسرا کہ جس سے اعضاے اندرونی مین آماس ہووے اور بخارات با عفونت
اوسکے دل کو نہ پہونچے ہون تو تپ اوسکی نوبت سے آتی ہے اور علیحدہ ہوجاتی ہے لیکن
تپ بلغمی اکثر اپنا زور کرکے علیحدہ ہوجاتی ہے تاہم کسیقدر پوشیدہ رہتی ہے اور جو اندرون
عروق کے خلط عفن ہووے تو تپ اوسکو ہر وقت لازم ہے مگر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے
لیکن علیحدہ نہین ہوتی اور جب کہ عفونت تمام عروق مین داخل ہوگئی یا کہ بیچ اون رگون کے
جو قریب دل کے ہین تپ ہر وقت او پر ایک طور کے رہیگی نہ کم ہوگی اور نہ زیادہ مگر یہ اوسوقت
مین جبکہ مادہ خارج اور داخل عروق کا عفن ہووے گو وہ مادہ ایک جنس سے ہووے یا کہ

مختلف الجنس اور اگر مادہ خارج عروق متعفن ہوگا اور وجود اوسکا بیچ بدن کے بکثرت ہو مثل بلغم
کے جب تپ اوسکی ہر روز آوے کی اگر مادہ جسم مین کم ہوگا مثل سودا کے اوسوقت
تپ اوسکی دور روز درمیان دیکر آوگی یا کہ زیادہ دور روز سے اگر اعداث تپ کا درمیان بلغم اور
سودا کے ہووے مثل صفرا کے تو نوبت اوسکی ایک روز درمیان دیکر آوگی مگر یہ اوسوقت
مین جبکہ ساتہ بلغم کے مرکب ہووے یا کہ کثرت صفرا کی بدن مین زیادہ ہو اور جبکہ دو غب مثل
مواظبہ کے تو تپ ہر روز آتی ہے اور جو مادہ خارج عروق بدون ورم متعفن ہووے تو تپ اوسکی
ساتہ دورہ کی آتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ ایک موضع مین نہین ہے بلکہ جس موضع مین
خلط عفن ہو کر جمع ہوئی ہے اوسمین سے قدری قدری بعفونت مستحیل ہوتا ہے اور بخارات
اوسکے دل کو پہونچتے ہین اور دل سے روح اور شرائین کی جانب میل کرتا ہے اس باعث
سے تپ سخت گرم ہوتی ہے اور حرارت غریزی بسبب حرارت تپ کے مشتعل ہوتی ہے
اور کمی بیشی تپ کی اوپر قلت اور کثرت مادہ کی اور تیزی اوپر غلظت اور رقت مادہ کے اور سبب دراز
نوبت ہای تپ کا غلظت مادہ یا کثرت اوسکی کا ہے یا ضعف قوت حرارت غریزی یا بستگی مسام
اور نہ ہونا تحلیل اوسکا اور اگر برعکس اسکے ہو تو تپ جلد زائل ہو جاویگی اور چونکہ خلط چار ہین
ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہون قسم پہلی بیچ بیان تپ دموی کی تپ دموی کو مطبقہ کہتے ہین
اور وہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ خون بے عفونت کے گرم ہووے اور اوسکا نام سونوخس ہے اور تپ
مطبقہ بسبب امتلا اور سدہ کی ہوتی ہے اور یہ تپ اکثر اون صاحبان کو ہوتی ہے کہ جو عادی ریاضت
یا کہ استفراغ کے ہون اور ترک کرین اور یہ تپ اکثر جہت رقت اور جوش خون کے منتقل ساتہ سرسام
اور محرقہ اور حصبہ و جدری کے ہو جاتی ہے اور علامت اوسکی سرخی آنکہ اور منہ کی اور انتفاخ اور تمدد اوردہ
کا اور کہجلاہٹ ناک اور ابرو اور موضع فصد کی اور عظم نبض اور بول مع غلظت رنگ سرخ اور قبل تپ کے
ثقل اور کسل اور تمدد بدن کا ظاہر ہونا اور نہ آنا عرق اور قشعریرہ کا اور گرمی سے کمتر حرارت تپ
محرقہ اور غب خالصہ سے ہوگی اور جو ہاتہ بدن مریض پر رکہین تو گرمی مثل گرمی بدن صاحب
حمام کے ہوگی اور یہ تپ درمیان حمے یوم اور حمے عفنیہ کے تصور ہوتی ہے نہ خاص کر
حمے یوم ہے اور نہ حمے عفنیہ اور بخیر حلق اور تالو اور لبوان مین آماس ہوگا اور تنگی نفس

.. بحث تنگی نفس کے بعض اطبا متی سونوخس کو ربویہ بھی نام کرتے ہین اور معنی ربو تنگی نفس کہ بیز
زاد تنگی نفس بیچ اوس تپ کی اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون زیادہ بیچ جگر اور دل اور
حوالی اوسکے مین جوش کرتا ہے اور بباعث جوش بخارات اوسکے گرد سینہ اور شش کے
آتے ہین اس باعث سے احداث ضیق کا بیچ نفس کے ہوتا ہے اور اکثر بحران اس تپ کا
ساتوین دن ہوگا فائدہ تکسر اور قشعریرہ اور برد اور ناقص لوازمہ تپ کا ہے تفصیل اوسکی
ضرور ہے کہ مراد اصطلاح ان الفاظ سے کیا ہے معنی لفظ تکسر کے یہ ہین کہ مریض کو اپنے
آپ بین معلوم ہووے کہ گویا مفاصل اور استخوان اوسکے تئین کسی چیز گران سے کا ویر مارا
قشعریرہ اوس سے مراد ہے کہ اندر پوست اور عضلہ کے برد مختلف محسوس ہووے اور بال بدن کے
کھڑے ہو جاوین جسکو پھور ہری کہتے ہین اور واضح ہو کہ اول تکسر ہوتا ہے بعد اوسکے قشعریرہ
ور برد اوس سے مراد ہے کہ انسان کو اپنے اعضا مین سردی معلوم ہو اور ناقص حرکت غیر ارادی
ہے کہ بیچ اعضا ظاہری و باطنی کے طاری ہووے اور ضبط اوسکا نہ ہوسکے اور خاص ترجمہ
لفظ ناقص کا لرزہ ہے اور اسباب ناقص کے بکثرت ہین ایک کثرت مقدار مادہ اور سردی
یا اوسکی دوسری حدت اور سوزش تیسرے قوت حس عضو کہ باعث مرادہ ہے چوتھی قوت دافعہ
عضو مذکور اور غلظت اور لزج مادہ اور سختی اور نرمی اور زیادتی اور کمی لرزہ کی اوپر قلت اور کثرت
مادہ کے ہے پس جسوقت کہ مادہ غلیظ بارد یا رقیق حار ہووے لرزہ نہایت زور سے آوے گا
اگر مادہ مثل غب خالصہ گرم ہو اور گو زور سے آوے مگر اوسمین لرزہ جلدی دفع ہوتا ہے اگر
خلط غلیظ اور لزج ہووے مثل مواظبہ کے تو توقف سے علیحدہ ہوتا ہے علاج فی الفور
فصد اکحل یا باسلیق کی لیوین اگر کوئی سبب مانع نہووے تو فصل اور سن سال اور عادت
مریض کی دیکھکر اسقدر خون لیوین کہ نوبت غشی کی پہونچے کہ ایسی غشی حرارت یکبارگی دفع
کردیتی ہے اور طبیعت فی الفور مادہ پر غالب ہوجاتی ہے اور سبب کرانے غشی کا بتوسط
زیادہ لینے خون کے یہ ہے کہ بعد غشی کے اکثر ہوتا ہے کہ قے یا عرق یا اسہال ظاہر ہوتا ہے
و مابقی مادہ ان تینون صورتون سے جو ظاہر ہوگا اوسکے ساتھ دفع ہوجاویگا اور خون نکالنے مین
کچھ انتظار نضج کا نہین ہوتا کیون کہ خون خود نضجتہ ہے اگر تپ ساتھ تخمہ کے ہووے تو

تا زوال تخمہ اور بدہضمی فصد کرنا نچاہیے اور فصد بیچ اِس تپ کے بہتر ہے اگر بعد سات روز
یا دس روز کے طبیب بر سر بیمار پہونچے تو بھی فصد لینا چاہیے مگر خیال امتلا اور طاقت
کا ضرور ہے اور مریض نے تین روز سے کہایا ہووے تو خون زیادہ نہ لیوین بلکہ دو تین مرتبہ
مین لیوین اور نیز ابتدا مین خیال قوت اور ضعف کا ضرور ہے اور روز بحران فصد نچاہیے
اور اگر کسی سبب سے فصد لینا مناسب نہووے تو درمیان ہر دو کتف یا دو شس پر حجامت
کرین اگر مریض لڑکا ہووے اور تاب حجامت کی نہ لا سکے تو جونک لگانا چاہیے اور واسطے
تسکین خون کے شیار ب ریباس حصرم حماض اترج اور مسور ساتہ سرکہ کے پکا کر دینا مفید ہے

نوع دوم بیچ بیان مطبقہ عفنیہ کے بیان مطبقہ کہ جسکو سونوخس نام کرتے ہین اور وہ بلا عفونت
گرم ہوتا ہے اوپر موجبکا دوسری قسم اوسکی کہ جسکو مطبقہ عفنیہ کہتے ہین وہ یہ ہے کہ عفونت
خون سے ظاہر ہووے یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکو عروق عفن کہتے ہین اور
یہ تپ بسبب ورم دموی کے پیدا ہوتی ہے اسمین علاج عضو متورم کا چاہیے کسواسطے کہ
تپ عارضی ہے بیچ آخر فصل کے تپ عارضی کا بیان کیا جاویگا موافق اوسکی کاربند ہون
دوسری یہ کہ خون اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو مطبقہ حقیقی کہتے ہین اور بنیاد اوسکی اوپر
قلت اور کثرت خون کی ہے اور یہ تین صورت پر ہے اول یہ کہ ابتدا مین تپ زیادہ ہووے
بعد اوسکے قدرے کم ہووے اوسکو متناقصہ اور سخت کہتے ہین اور سختی اوسکی تبدیل
نہین ہوتی اور یہ قسم بہترین اقسام سے ہی دوسری یہ کہ ہر ساعت ساتہ سختی کہ آوے اور
بحران اوسکا ساتوین روز آتا ہے یہ نہایت بد ہے اور علاج اسکا مشکل زیادہ ہے
اور اوسکو متزائد او زائد فی العفونت کہتے ہین تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر
رہے اور حال بیچ سختی اور سہولیت درمیان دونون کے ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات
روز تک ایک طور اور ایک وتیرہ پر رہتی ہے اور اوسکو متشابہ اور واقف اور متساویہ کہتے ہین
اور خون تمام بدن مین عفن نہین ہوتا ہے مگر اوس وقت مین کہ جب موت قریب ہو علامات
مطبقہ عفنیہ کی سرخی چہرہ اور جسم کی اور قلق اور کرب اور ضیق النفس اور سرخی اور غلظت
قارورہ کی اور بو اوس کی خراب اور عظم اور سرعت اور امتلا نبض کی اور درد سر اور

ثقالت بدن کی اور لرزہ آنا اور سبب آنے لرزکا یہ ہے کہ حسب مادہ عفن رگون سے
خارج ہوگا اور تپ اوسکی سونوخس سے شدید ہوگی لیکن تعفن بحال سونوخس مین نہین ہوتا
گر عارضی مین علاج فصد لیوین بقدر حاجت اور قوت بطریق بالا کہ جو سونوخس مین بیان
کیا گیا خون لیون اور وقت خروج خون سکے نظر کرین کہ رقیق ہے یا کہ صفراوی یا غلیظ
اگر صفراوی ہے شربت عناب شربت انار اور اگر خون غلیظ ہے تو سکنجبین سادہ بیخ
کاسنی بیخ مہک کی دیوین تا کہ تلطیف اور تحلیل کرے بعد اصلاح قوام خون آب انار بیان آب
تمرہندی شربت خشخاش نقوع آلو اور نیلوفر اور کاسنی تمرہندی بنفشہ شربت نیلوفر شربت آلو
شربت عناب اور سکنجبین قندی ساتھ شیرہ تخم خیارین اور شربت غورہ ریواج حماض
اترج کی بحسب حاجت موافق طبیعت کے دیوین اور آب تربز ساتھ شیر خشت کے واسطے
تلطیف خون اور تلیین طبع کے مفید اور ربانی شبینہ یعنی آب صادق البرد واسطے تسکین حرارت
اور دفع عفونت اور تغلیظ خون رقیق کے نہایت نافع اور فصل گرما مین مریض محروری مزاج
جو دوا اوسمین سے دیوین تو مناسب کہ یخ یا برف مین سرد کرکے دیوین مگر شربت ریواج
بدون سرد کیے ہوئے دیوین کس واسطے کہ سردی شربت ریواج اور سردی
برف یا یخ کی معدہ کو تکلیف دیوے گی اور فی الفور غشی ہوجاوے گی اور تبرد ص کا
واسطے دفع کرنے حرارت شدید کے مفید ہے اور غذا بیچ مطبقہ کے دور تک
صرف ماء الشعیر دیوین اگر ممکن نہ ہووے مزورہ ماش مقشر اور برنج اور کدو اور
اسفاناخ جو میسر آوے باشتال ترشی کے دیوین اور مریض اگر ضعیف ہووے تو شوربا
برنج با حلوان ترشی یا ترکاری کے ساتھ ملا کر دیوین اور ترشی وہ ہووے کہ لائق اور
موافق غذا کے ہووے اور بحالت غلظت خون استعمال سرکہ کا ساتھ مسور کے نہایت
اور غذا حسب حال ایک دو دن تک یا ایک نوبت یا دو نوبت تک دین بعد اوسکی دوسری
تبدیل کرین فائدہ کثرت تبرید کی سے مطبقہ عفنیہ مین کہ بے آمیزش صفرا کے ہووے
نہایت ہے ورنہ عجب نہین کہ تبرید غش ہوجاوے اور اگر صفرا ساتھ خون کے مرکب ہوجاوے
تو فصد مین خون زیادہ نہ لیوین اور سب وقت مین بحالت فصد رعایت قوت بیماری کی واجب

کسواسطے کہ جزو اعظم بیچ اخراج خون کے لحاظ قوت مریض کا چاہیے اور جہان کہ خیال قوت مریض نہین کیا گیا وہان مریض وقت فصد ہلاک ہوگیا اور علی العموم علاج مذکور مسطور سے کارروائی کیجاوے کہ اول فصد لیوین بعد اوسکے شیرۂ عناب شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم کاہو عرق شاہترہ مین نکال کر ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین یا عناب آلوے بخارا شاہترہ عرق مکو مین رات کو تر کرین صبح صاف کرکے باضافہ شربت بنفشہ کے پلاوین غذا آشجو یا کھچڑی بے روغن اگر ضعف قوی ہووے قلیہ بے روغن کی دیوین اگر بعد نضج حاجت مسہل کی ہو مطبوخ ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور خیار شنبر دیوین اگر احشا مین ورم ہو تو مغز فلوس ساتھ پانی کاسنی یا ساتھ طبیخ عناب اور آلوے بخاری کے حل کرکے دیوین اور ترنجبین حسب مقدار ملاوین اور طباشیر نیم درم ہمراہ لعاب اسپغول واسطے حرارت اور تشنگی کے نافع ہے اور جبکہ بعد بحران کے مادہ تپ اندر رگون کے باقی رہے تو کاسنی سبز کا پانی بیس درم لیکر جوش کرین باضافہ پندرہ درم سکنجبین کے پلاوین اسیطور تین روز سے پانچ روز تک دیوین کہ اسمین تمام مادہ دفع ہوجاویگا اور نیز آب کشوث ساتھ سکنجبین کے یہی عمل رکھتا ہے اور آب آلو اور زردآلو واسطے تسکین طبع اور عروق کے نہایت نافع قسم دوسری بیچ بیان حمے صفراوی بسیطہ اور مرکبہ کے پانچ قسم پر ہے صفراوی اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو غب لازمہ کہتے ہین خواہ خالص ہووے یا کہ غیر خالص پس یہ مادہ اگر نواحی دل اور جگر مین ہووے محرقہ کہین گے دوسری یہ کہ خارج عروق مادہ عفن ہووے اوسکو غب دائرہ نام کرتے ہین اور یہ بحسب اختلاف اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ غب خالصہ اور وہ یہ ہے کہ صرف مادہ صفراوی ہووے دوسری غب غیر خالص اور وہ یہ ہے کہ مادہ اوسکا صفرا اور بلغم سے اسطور مرکب ہو کہ دونو ایک ہوجاوین اور کچھ تمیز باہم اونکے نہ ہے تیسری شطر الغب اگرچہ یہ دونون صفرا اور بلغم سے باہم مرکب ہوتے ہین مگر محل تعفن انکا یعنی ہر ایک کا جدا جدا ہوگا اور فعل ہر ایک کا علحدہ علحدہ ظاہر ہوگا اور یہ قسم حمے صفراوی کی اوپر پانچ قسم کے ہوئین ہر ایک کو علحدہ علحدہ بیان کرتا ہون نوع اول بیچ بیان غب غیر لازم دائرہ غب غیر لازمہ مین بیچ تمام عروق بدن کے صفرا متعفن ہوجاتا ہے علامات اوسکی شمول غب

اور محرقہ کے ہین لیکن اعراض بیچ اس تپ کے بہ نسبت غب خالص زیادہ ہوتے ہین اور
بمقابلہ محرقہ کے کمتر اور ناقص اور مرد نہوگا مگر بسبیل بحران اور اول مین عرق نہوگا مگر آخر مین یا
درمیان بحران کے اور فرق درمیان غب دائم اور محرقہ کے از روی عوارضات کی اوپر کئی طور کی ہے
اول یہ کہ حرارت اور لذع غب دائم سے بیچ محرقہ کے سخت ہوتی ہے دوسری یہ کہ فترات بیچ
اسکے ظاہر ہووے یعنی درمیان مین وقفہ ایکدن کا ہو تیسری کرب اور غثیان اور اختلاط عقل
اور ذہن اور خفقان اور غشی اور سیاہی زبان کی نہوگی بخلاف محرقہ **فائدہ** مادہ غب
دائم اگر صفرا خالص ہووے اور علاج مین خطا نہو تو زائد ایک ہفتہ سے نرہیگی اور سختی اور نرمی
عارضہ کی موافق خالص اور غیر خالص صفرا کے ہوگی علاج جو کہ بیچ غب دائرۂ خالص کے
بیان کیا جاوے علاج کرین اور اسجگہ بہ نسبت غب خالصۂ دائرہ کی بیشتر نضج کرین اور بہ نسبت
غب غیر خالص کے ادویہ سرد دینا نچاہیے اور تا وقتیکہ نشان نضج کا ظاہر ہووے استفراغ
مناسب نہین اور ابتدا مین سواے حقنہ نرم اور آب فواکہ اور شربت بنفشہ اور نیلوفر کے
اور ندیوین اور حمام نہ چاہیے اور شراب لیمون اور شراب نارنج شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم خرفہ
آلوے بخارا جو میسر اوے حسب موقع دیوین **نوع دوم بیچ بیان تپ محرقہ کے** جبکہ
مادہ گرم اندر رگون کے عفن ہووے اور بیشتر بیچ عروق نواحی دل اور جگر اور معدہ کے
ہوتا ہے اوسکو محرقہ نام کرتے ہین اور مادہ اوسکا صفرا سے ہوگا یا بلغم شور سے اور بیشتر
صرف صفرا ہوگا یا بلغم مرکب اور معلوم ہو کہ بلغم شور بھی حکم صفرا کا رکھتا اور یہ تپ محرقہ
نہایت سخت ہے اور نیز عوارضات اوسکے سخت اور اکثر لڑکون اور جوانون کو ہوتی ہے
اور مشائخون کو کمتر اگر ہووے تو مہلک ہی اور جبتک کہ کوئی سبب قوی نہووے
تپ محرقہ مشائخان کو نہین ہوتی اور سبب مہلک ہونی اس تپ کا واسطے مشائخان کے
یہ ہے کہ اعراض اس تپ کی قوی اور جسم مریض بسبب ضعیفی کے ضعیف بجہت ضعف تاب
ہمسری قوت عارضہ کی نہین کر سکتا ہے پس سختی عارضہ کی اور طاقت مریض کے غالب
ہوتی ہے **علامات تپ محرقہ** اول یہ کہ تپ لازم ہووے اور باطن ظاہر سے زیادہ تر
ساتھ سوزش کے ہوگا اور کثرت پیاس کی دوسری یہ کہ بیچ ابتدا اسکے قشعریرہ اور لرزہ نہوگا اور

نہ عرق آویگا مگر وقت نزدیکی بحران کے اور بروز بحران اندر آ جانے کے فراشا اور بیچ آخر کے عرق آویگا تیسرے سرفہ قلیل اور قشعریرہ ہوگا اور قول بقراط ہے کہ اگر تپ محرقہ مین سرفہ آوے تو پیاس زائل ہوجاویگی چوتھی حرارت اوسکی زیادہ غب لازمہ سے ہوگی پانچوین یہ کہ زبان زرد یا سیاہ ہوگی اور سخت لیکن سیاہی زبان کی علامت بد ہے اور سختی زبان کی بہ نسبت اوسکے علامت محمودہ ہے اور زردی زبان کی درمیان اوسکے چھٹے امراض ردیہ مثل بیداری اور اختلاط عقل اور قلق اور درد سر اور رعاف اور غور عیون یعنی فرو رفتن چشم اور کرب اور سقوط اشتہا اور زیادتی سینہ حرارت ظاہر ہوتی ہین اور یہ عوارضات اوس وقت مین پیدا ہوتے ہین کہ جب تپ محرقہ بسبب صفرا خالص کے ہووے اور جو عفونیات ہووے تو دلیل ہے مادہ کی حوالی معدہ مین ہوگی اور بحران محرقہ کا ساتھ قے یا اسہال یا رعاف یا عرق کے ہوگا اشتباہ محرقہ اور مطبقہ باہم کثیر المشابہت ہین اور درمیان دونون کے فرق یہ ہے کہ محرقہ ساتھ نوبت غب کے قوی تر ہوتی ہے اور مطبقہ مین رنگ منہ اور آنکھ کا سرخ اور امتلاء عروق ہوتا ہے بخلاف محرقہ کہ اسمین اسطور پر نہیں ہوتا ہے اور اسی طور سے تمدد بدن اور تنگی نفس اور دریوبیچ محرقہ کے نہین ہوتا فقط فرق کلیت محرقہ اور غب لازمہ کے بیچ بیان غب لازمہ کی تحریر کیا گیا فائدہ تپ محرقہ لڑکون کو آسان تر ہے بسبب تری مزاج اونکی کے اور اکثر لڑکون کو بیچ تپ محرقہ کے نیند آجاتی ہے یا غفلت اور طفل شیر خوار اس تپ مین شیر کی خواہش نہین کرتا ہے اور جسقدر کہ چوستا ہے وہ معدہ مین ترش ہوجاتا ہے علاج تپ محرقہ اول نظر کرین کہ مادہ غالب ہی تو اول تدبیر تسکین حرارت کی کرین کسواسطے کہ بیچ محرقہ کے تسکین حرارت زیادہ غب خالصہ سے چاہیے اور تبرید زیادہ اسمین دینا لازم ہے اگر کثرت تبرید اسمین نہوگی تپ محرقہ ساتھ دق کے منتقل ہوجاویگی اور واسطے تسکین حرارت کی شربت آلو تمر ہندی سکنجبین سادہ لعاب اسبغول اسفیر شربت نارنج شیرہ خرفہ اور سوا مانند اسکے بحسب حاجت دینا چاہیے اور خاص کر واسطے تطفیہ حرارت دل کے شربت صندل سرخ شربت حماض اترج نافع ہے اور ایک پارچہ صندل اور گلاب اور قدر دو کافور مین سرد کرکے تبکرار سینہ پر مفید ہے رکھنا اور قرص کافور واسطے دفع کرنے حرارت

زیادہ کے نہایت نافع ہے اور اگر کوئی آفت قوی احشامین نہو وے تو پانی سرد دینا مفید ہے
اور اگر کوئی عارضہ احشامین ہووے تو جرعہ جرعہ پانی سرد دینا چندان مضر نہین ہے اگر مادہ حرارت پر
غالب ہووے تو پہلے نضج کرین بعدہ مسہل دیوین اور آخر کو بیچ تسکین حرارت کی کوشش کرین اور تبلہ
مین مسہل قوی نہ دینا چاہیے اور یہ سب علاج کیوقت اور فصل اور حال مریض کا ملاحظہ کر کے طبیب
عمل مین لاوے اور واسطے تلین طبع کے آلو بخارا تمر ہندی اور مانند اسکے شیر خشت ملا کر دیوین اگر
ضرورت آوے مغز خیار چنبر اضافہ کرین اگر طبع نرم ہو تو آب انار مفید ہے اور غذا جو کہ بالفعل سرد
ہووے بر حاجت قبض کے دیوین یا کہ جو مناسب وقت ہو اور اگر طاقت مریض مائل ہوگئی ہو اور
تپ ساتھ سختی کے ہووے اور طبیعت غذا پر میل نکرے غذا تو بھی دینا چاہیے اور جب کہ مادہ
غلیظ اور سنج ہووے فصد لینا جائز ہے ورنہ نچاہیے کسواسطے کہ بحالت لینے فصد کے
صفرا زیادہ اور تپ ساتھ سوزش کے ہوگی اور جسوقت کہ تپ اور تر سے بیچ حمام نیم گرم
کے آب نیم گرم سے کہ جو مائل بسردی ہووے غسل دیوین اور خاص کر اوسوقت کہ جب تپ
بسبب بلغم شور کے ہووے اور جب کہ مادہ بیچ حوالی فم معدہ کے ہووے اور غثیان قوی
ہو پس اگر قے بفراغت آوے آنے دیوین کہ اس سے مادہ دفع ہوگا اگر بفراغت نہ آوے
تو سکنجبین اور پانی گرم سے مدد دیوین کہ قے بفراغت آوے تاکہ مادہ دفع ہو اگر مادہ غلیظ ہو
یا کہ مادہ طبقہ ہاے معدہ مین تہ نشین ہو تو واسطے اخراج مادہ کے ایارج فیقرا دیوین اور بعد
تنقیہ کے آب انار مین میخوش ساتھ آب انارین کے دیوین کہ اس سے تسکین سوا حرارت اصلی
کے حرارت ایارج کی بھی ہوگی اور اگر باوجود تنقیہ قے کے مادۂ قے باقی ہووے اور کثرت
قے کی ضعف لاوے تو بند کر دینا چاہیے اور جبکہ استفراغ بحرانی ہو تو اوسکو بند کرنا چاہیے مگر
اوسوقت کہ جب زیادہ ہووے اور خوف ضعف کا ہو بند کرین اور بحران اس تپ کا کبھی ساتھ
رعاف اور عرق کے آتا ہے بیان عرق محرقہ جب کہ عرق زیادہ آوے اور کم کرنا اوسکا منظور ہو تو
دفعہ دفعہ ایک پارچۂ صاف سے نشف کرین اور مکان کو معطر کرین اور غرض پونچھنے پسینہ کی یہان
یہ مراد ہے کہ اوس پارچہ کو تر کر لیا کرین ورنہ زیادہ آویگا اگر بحالت خود چھوڑ دیوین تو خشک ہو جاویگا
اگر خود خشک ہو نہ سے مانند ہووے تو لعاب بہدانہ اسپغول اور پانی کہ جسمین صمغ عربی تر کیا گیا ہو ملا کر

اور ہاتہ پانون بیچ برف اور یخ کے ترکہنا مفید ہے بیان بیچ رعاف محرقہ کے اگر رعاف یعنی خون
ناک سی زیادہ آوے اور بند کرنا اوسکا مناسب ہو تو یخ اور برف سر اور پیشانی پر رکہین اور تبی
نرمہ کی عرق سرگین خر مین ترکر کے ناک مین رکہین یا قطرہ تر اوسکا با آب بادروج یا آب پودینہ
با قدرے کافور ناک مین ٹپکاوین اور مازو کشنیز صبر دم الاخوین شب یمانی ہموزن کر کے باریک
بطور ناس کے لیوین یعنی اوسکو براہ انبوبہ یعنی نل کے ناک مین پھونکین یا فتیلہ کاغذ یا پارچہ
بناکر زردی بیضہ یا سرگین خر مین ترکر کے دوا مذکورہ بالا کو مل کر ناک مین پھونکین اور نقرہ اور
پس سر سینگی رکھنا مفید ہے اور اگر تھنا ناک کا سیدہا چلتا ہووے تو جگر پر اور اولٹا چلتا ہووے
تو سپرز یعنی تلی پر سینگی خواہ خالی خواہ بھری حسب حال مریض لگانا نافع ہے اور ہاتہ پانون باندہنا
اس طور سے چاہیے کہ ہاتہ کو بغل سے تا کف دست اور پاؤن کو بن ران سے تا قدم بنجہ تک
باندہین اور جس عضو کو باندہین اوپر سے جانب اسفل کے اور قول رازی کا ہے کہ اسطور پر
باندہنا نہایت خطا ہے مناسب کہ اصل عضو کو باندہین مثلاً بازو کو متصل بغل کے اور پاؤن
کی بن ران سے اور اسفل کو بدستور چھوڑ دین فائدہ اسمین یہ ہے کہ جو خون باندہنے سے
عضو قلیل سے منجذب ہوگا وہ اسفل کو آویگا اور ضرور ہے کہ جب عضو باندہا جاوے تو اوس
جگہ خون علیحدہ ہو کر اسفل کو جاتا ہے جب کہ تمام عضو باندہا گیا تو ضرور خون علیحدہ ہوگا اور اوسکو
اسفل مین آنیکی جگہ نرہے گی تو بالضرور اوپر کو لوٹیگا اور بخار اوسکا اوپر کو باعث آفت عظیم
کا ہے ایک تو مرض اصلی موجود ہے دوسرا اور شروع کر دیگا اور اتفاق حکماء محققین کا اسپر ہے
کہ اگر بدن مریض خون سے ممتلی ہو تو اوپر رائے حکیم رازی کے کاربند ہون اور اگر سقوط قوت
نہووے تو رگ قیفال اوس ہاتہ کی جس جانب کے تھنے ناک سے خون جاری ہووے لیوین
اور مناسب کہ فصد باریک اور خون بتفاریق لیوین کسواسطے کہ غرض لینے فصد سے یہ ہے
کہ خون بند ہووے یعنی ایک طرف سے دوسری طرف مادہ خون کا اخراج کر جاوے اور قول
بعض اطبا کا یہ ہے کہ فصد وسیع ہو اور دونون ہاتہون سے خون یکبارگی اسقدر لیا جاوے
کہ غشی آوے مگر واضح ہو کہ خون بکثرت لینا اور غشی لانا اوس وقت جائز ہے کہ جب اور کوئی دوا
فائدہ مند نہو اور فصد باریک واسطے اخراج خون کے بتفاریق کے مفید نہین ہے بلکہ مناسب

وہ علاج کریں کہ جس میں تسکین حدت خون کی ہووے اور شراب گز شربت عناب شربت بیار
مفید ہے اور مہنج عدس پکا کر کھلاویں یا کہ انکا پانی جوش کیا ہوا ہو دیویں اور گلاب اور
صندل کافور پیشانی پر طلا کریں اور قول صاحب ذخیرہ کا ہے کہ ایک شخص کا خون کسی تدبیر
سے بند نہیں ہوتا تھا آخرش اوس ہاتھ سے کہ جس طرف کی منخر سے خون جاری تھا فصدلی اور
قریب بیہوشی ورم کے خون لیا فی الفور بند ہوگیا اور تپ محرقہ میں اکثر بسبب جانے بخارات
کے دماغ پر نیند آتی ہے اور نیز بیہوشی اور غفلت اور اگرچہ پیاسا بھی ہووے پانی طلب نہیں
کرتا ہے تو ایسی وقت میں چاہیے کہ بیمار کو بیدار کرکے باتیں کریں اور آواز بلند رکھیں اور پاؤں جز
ران سے تا قدم باندھیں مضبوط اور اگر کوئی سبب مانع نہو تو شیاف کریں تا کہ قبض دور ہو اور اوپر
مہرہ گردن کے درمیان دونوں شانوں کے حجامت کریں اگر غفلت سے پانی طلب نکرے
تو جرعہ جرعہ پانی ہر ساعت اوسکے منہ میں ٹپکاویں کہ حلق خشک نہونے پاوے اور واسطے
خشکی دہن کے لعاب اسبغول رقیق کرکے منہ میں ڈالیں اور پانی انار کا اور دانہ خرما ہندی
منہ میں رکھیں کہ اوس سے تسکین تشنگی ہو بیان بخارات کے محرقہ اکثر بخارات بیچ حمے محرقہ کے
دماغ کو جاتے ہیں یا صفراوی یا رطوبی اور فرق درمیان رطوبی محرقہ کے یہ ہے کہ اگر بخارات
صفرا کے ہونگے خواب نہوگی اور ناک خشک اور بسبب بخار منقد بینی تر رہیگا اور گرانی سر اور نیند
اور غفلت ہوگی اگر بخارات جانب دماغ زیادہ جاتے ہونگے ایسے وقت میں شیر اوپر سر کے
دوہنا اور روغن گل یا نیلوفر یا تیخ سرد کرکے اوپر سر کے رکھنا چاہیے کس واسطے کہ اس میں خوف
سرسام ہو جانیکا ہے لیکن جب کہ بخار صفراوی ہووے روغن اور آب سرد اور شیر بسبب فائدہ
کرتا ہے اور جب بخار یعنی انجرہ زیادہ ہوں اوسوقت منہ اور ناک زیادہ سرخ ہوگی تو مناسب
کہ رعاف لاویں یا مادہ کو طرف اسفل کی رجوع کریں تا کہ دماغ عزر بخارات سے محفوظ رہے ۔
ضیق النفس بیچ حمے محرقہ کے اکثر محرقہ میں تشنج خشک بیچ عصبات اور عضلوں کے ہو کر
ضیق النفس پیدا ہو جاتا ہے علاج سینہ اور گردن پر موم روغن کہ جو روغن بنفشہ سے طیار کیا
ہووے ملیں اور اگر بنفشہ اور خطمی خشک صاف کرکے ساتھ روغن موم کے ملا کر استعمال کریں
نہایت نافع اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ نیکوب کرکے روغن گل میں ملا کر اوپر سینہ اور گردن کے لگاویں

فساد کرین شہوت کلبی ہیج سے محرقہ کے اکثر مریض سے محرقہ کو خواہش طعام زیادہ ہوجاتی ہے
علاج مغز کدو مغز خیارین کوب کر کے روغن بادام مین ملاکر باضافہ ترنجبین ملوا بنا کر کھلاوین
بیان عطسہ سے محرقہ جبکہ عطسہ متواتر آوے کہ اوس باعث سے اختلاج دماغ اور ضعف ہیج
قوت کے ہووے تو آنکھ اور ناک اور پیشانی بیمار کی اور گردن اور ہاتھ پاؤن ملین اگر روغن
بنفشہ سے ملین اور بہتر ہے اگر قطرۂ چند روغن بنفشہ نیم گرم کان مین ڈالین اور مفید مریض کو
مناسب کہ اروغ یعنی ڈکار لیوے اور نگرہ نمدہ خواہ روئی کا نرمہ گرم کر کے گردن پر رکھنا مفید
ہے بیان غشی سے محرقہ جب کہ ہیج محرقہ کے تپ گرم زیادہ آوے گی اوسوقت بسبب بخارات
اوپر فم معدہ کے دل کو اذیت ہوگی اور بسبب تکلیف تب غشی ضرور آویگی علاج اوسوقت چاہیے
کہ فی الفور آب سرد اوپر منہ اور سینہ کے مارین اور گلاب اور صندل سونگھاوین اور شکم کی مالش
ساتھ نرمی کے چاہیے اور ہاتھ پاؤن باندہین تاکہ مادہ اسفل کو رجوع کرے اگر ناطاقتی مریض
کی ازبس آگئی ہو تو واسطے لمحہ کے ناک مریض کی بند کرین اور منہ پر ہاتھ رکھین تاکہ حرارت اندر
کو پھیر جاوے کہ اس سے طاقت آجاویگی اور سکنجبین آب گرم مین ملاکر حلق مین ڈالین یہ
فائدہ ہے کہ اول تو مادہ فم معدہ سے براہ قے دفع کرے گا یا اسہال سے خارج ہوجاویگا
اگر یہ ممکن نہووے شراب ریحانی آب سرد مین ملاکر حلق مین ڈالین بفضل خدا مریض فی الحال
ہوش مین آویگا جب کہ ہوش آجاوے انار دانہ ساتھ پست جو کے دیوین اور اگر عادت
مریض ہوگئی ہو کہ وقت تپ غشی آیا جایا کرتی ہے تو مناسب کہ قبل از آمد تپ کے چند لقمہ
روٹی کے آب غورہ یا آب انار ترش یا آب لیموں مین تر کر کے کھلا دیا کرین بیان تشنگی اور
خواب مریض محرقہ اگر تشنگی غالب ہووے تو حبوب ترکیبین منہ مین رکھین حب مغز تخم خیارین
تخم کاہو رب السوس اصل السوس ترنجبین ہموزن لیکر ساتھ لعاب بہدانہ کے یا ساتھ لعاب
اسپغول کے گولی بناوین اور ایک گولی دفعہ دفعہ منہ مین رکھین اور نیز شربت خشخاش
بوقت مناسب واسطے رفع تشنگی اور آنے نیند کے دینا مفید ہے اور مریض کو پشت پر سونا
نچاہیے کہ اس سے سوائے دیگر نقصان کے خشکی زبان کی پیدا ہوتی ہے اور واسطے
رفع خشکی زبان کے ہر صباح روغن بادام منہ مین ڈالین اور بعد لمحہ کے منہ سے خارج کرادین

اور زبان کو پارچہ سے صاف کرین اور پھر قدرے لعاب اسبغول پلا دین اور اسمین تسکین حرارت کے سبب افضل ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ زیادتی علاج تسکین حرارت سے آمد بحران مین توقف ہو جاتا ہے فقط نزدیک اہل تجربہ کے غلط ہے تسکین حرارت سے محرقہ حادہ مین نہایت ضرور ہے حتیٰ کہ ہر روز تین چار وقت ادویہ مبردہ مختلفہ دیوین چنانچہ قول محمد زکریا صاحب کا ہے کہ صبح کو شیرہ آلوے بخارا اور واسطے مدد کے گلشکاب دیوین اور دوپہر کو آب خیار یا خربزہ کا دیوین اور وقت خواب لعاب اسبغول دیوین اور اسیطرح سے جو مناسب ہو دیوین اور اگر گرانی سر مین ہو تا بونہ بنفشہ جوش کر کے بخار اوسکا سر پر لین اور نیز پانون اوس مین ڈالین اور اس مین ضرور ہے کہ مکان معطر اور مکلف ہووے اور یا ہر روز صبح کو گلاب تخم کاسنی بنفشہ نیلوفر آلوے سیاہ ترنجبین ساتھ نبات کے دیوین اور غذا گلشکاب یا آشجو ساتھ شیرہ خشخاش کے مرکب کر کے دیوین اور اگر سرفہ نہووے وقت دوپہر سکنجبین اور شربت لیموں دیوین اگر سرفہ ہووے شربت خشخاش اور بنفشہ کا دیوین اور واسطے تلیین طبع کے شربت وردہ مکرر چہل درم یا سکنجبین سادہ برف مین سرد کر کے دیوین اور سنا پانچ درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خباری ہر یک سہ درم عناب دہ دانہ لسوڑہ بست دانہ شیر خشت ترنجبین ہر یک پندرہ درم استعمال کرین اور بعد تنقیہ کے شیرہ تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے دیوین

نوع سوم بیچ بیان غب خالصہ دائرہ کے یہ تپ صرف بسبب صفرا کے ہوتی ہے اور وہ خارج عروق عفن ہوتا ہے یہ تپ ایک روز درمیان دیکر آتی ہے مگر جب دو غب یعنی دو تپ شامل ہو جاتی ہین تو نوبت تپ کی ہر روز ہوتی ہے اگر تین غب مرکب ہو جاوین تو بھی ہر روز نوبت ہوتی ہے لیکن ایک روز زیادہ ایک روز کم مانند غب شطر الغب کے کہ اسمین مادہ صفرا اور بلغم کا ہوتا ہے اور باعث سختی تپ مذکورہ کا ایک روز درمیان دیکر یہ ہے کہ جب تین غب جمع ہوتے ہین تو ایک روز نوبت ایک غب کی اور دوسرے روز نوبت دو غب کی اور بسبب دو غب کے سختی اور شدت اوس روز سے زیادہ ہوتی ہے اور فرق درمیان دو شطر الغب یعنی ان دو غب کے ہر ایک کی علامات سے ظاہر ہے علامات غب خالص اول نوبت آغاز تپ کے سرما یعنی جاڑہ پشت مین معلوم ہوگا بعد اوسکے قوی اور ایسا محسوس ہوتا ہے

کر گویا سوزن تمام جسم مین لگتی ہین اور پھر لرزہ جلدی ساکن ہوجاتا ہے دوسرے یہ کہ بدن جلد
گرم ہوتا ہے اور گرمی اوسکی تمام تپون سے سواے تپ محرقہ کے زیادہ ہوتی ہے اور جگہ
ہاتھ بدن پر رکھین تو تیزی اوسکی ست ہاتھ جلنے لگے اور اگر کچھ دیر تک ہاتھ رکھا رہے تو گرمی
اوسجگہ کی کم ہوجاویگی تیسرے یہ کہ بول ناری یعنی سرخ اور بدبو اور رقیق ہوگا اور کسیقدر قوام
بھی بول مین ہوگا اور اکثر روز اول یا تیسرے روز اثر نضج بول مین ظاہر ہوگا چوتھے ابتداء
نوبت مین نبض صغیر اور متفاوت وضعیف ہوگی اور تھوڑی دیر بعد سریع اور عظیم اور مختلف ہوگی
پانچوین قیام شدت تپ کا یعنی شروع سے تا انتہا زیادہ بارہ گھڑی اور کم چار گھڑی سے نہوگا
اور یہ خاص علامت ہے اگر یہ علامت نہووے تو تپ خالصہ نہ ہوگی چھٹے یہ کہ نوبت اس تپ
کی زیادہ سات نوبت سے نہوگی مگر اوسوقت مین کہ جب علاج مین خطا نہووے اور اکثر چار نوبت
سے زیادہ نہین ہوتی اور یہ بھی ہوتا ہے کہ نسبت اور ایا قے یا عرق یا اسہال صفراوی کے
مادہ خارج ہوجاتا ہے اور ایک ہی نوبت آکر دفع ہوجاتی ہے اور پھر نہین آتی ساتوین جب کہ
تپ فرد ہوتی ہے عرق بکثرت آتا ہے اگر بحالت تپ مریض پانی نوش کرے تو تری اوپر
پوست کے ظاہر ہوگی کہ گویا عرق آویگا آٹھوین بیخوابی اور بیقراری اور تشنگی اور غثیان زیادہ
ہوگا اور نیز قے اور اسہال صفراوی اور غصہ اور درد سر ہوگا نوین یہ کہ بیچ درد سر کے گرانی
بیچ سر کے نہوگی اگر ہوگی تو نہایت کمتر اور زبان اور منہ خشک اور مزہ اوسکا تلخ ہوگا اور نوبت
پہلی دوسری تیسری مین لرزہ قوی ہوگا اور جسقدر کہ مدت گذرتی جاوے گی اوسیقدر کمتر
ہوجاویگا اور یہ تپ اکثر بسن شباب اور بسبب ہوا گرم کے اور خصوص اون آدمیون کو
کہ جنکا مزاج گرم اور خشک ہو اور تعب شدید اون پر گذرا ہو یا کہ عرصہ دراز تک روزہ رکھین یا کہ
غذا گرم اور خشک کھانے کی نوبت عرصہ تک پہونچی ہو عارض ہوتی ہے علاج ہر روز سکنجبین
یا شراب غورہ یا شراب ریباس ریواج یا شراب آلو دیوین اگر تشنگی غالب ہووے شیرہ تخم خرفہ
اور مانند اسکے جو سرد ہووے شربت مذکور ملا کر پلا دین اور خصوص اس تپ مین آب انار ترش
اور شیرین دینا نہایت نافع کہ اس سے تسکین حرارت ہوتی ہے اور اس تپ مین علاج تسکین
حرارت ضرور ہے مگر نظر طبیب کی برعایت تسکین حرارت واسطے کم کرنے مادہ کے بھی

چاہیے مناسب کہ بعد نضج کے استفراغ کرادین اگر طبع مریض خودبخود دفع مادہ کرے تو اسمین تحریک کرنا نچاہیے بلکہ اگر ہر روز ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اجابت بفراغت ہوتی ہووے تو واسطے تلیین طبع کے ضرورت نہین ہے اور اگر یہ نہووے تو ضرور بشرط قوت مریض طبیعت کو نرم کرین اور کشکاب دینا مناسب ہے اور جب کہ درد سر اور اضطراب ساتھ تپ کے ہووے تو تلیین طبع حقنہ نرم اور شیاف ملائم سے کرین اگر غثیان ہووے تو قے کرادین اگر امعا مین نضج اور قراقر ہووے مسہل دیوین اور اگر تقاضا بول کا ہو اور بخوبی نہ آوے تو مدرات مثل تخم خیارین تخم خرفہ ماء القرع یا پانی تربوز مین شیرہ نکال کر شربت انار ملاکر پلاوین اور اگر پوست مریض بر بخار اور تری ظاہر ہووے اور عرق بخوبی نہ آوے تو تدبیر لانے عرق کی ضرور ہے اور اگر نشان مادہ کا کسی جانب نہ پاوین تو استفراغ یا اسہال جو مناسب وقت ہووے کرادین اور اس تپ مین روز نوبت غذا کشکاب کے سوا کچھ ندیوین اور شیرہ تخم خرفہ ساتھ سکنجبین کے یا کہ پانی تربز شکر سے شیرین کرکے دیوین اگر حرارت نہایت قوی ہووے طباشیر اسمین زیادہ کرادین اور جب کہ سرما اور لرزہ شروع ہووے تو سکنجبین سادہ گرم پانی مین حل کرکے پلاوین کہ قے بفراغت آوے کہ اسمین اخراج مادہ صفرا کا ہووے اگر قے بہی نہ آوے تو بقوت تہوع کے کچھ کچھ تسکین لرزہ مین ہوجاوے گی اور جسوقت کہ تپ اوترے تو پاؤن گرم پانی مین رکھین اور مالش کرین کہ بقیہ حرارت تپ کی دفع ہوگی اور سکنجبین بہی اوسوقت مین مناسب ہے اور بعد نوبت پانچوین یا چھٹی کے سکنجبین بزوری دیوین اور نیز آب سرد اس تپ مین بعد دور ہونے لرزہ اور سرما کے بشرطیکہ کوئی عارضہ احشا مین نہووے دیوین اور بعد فرو ہونے تپ کے کشکاب دیوین اور جو معتاد حمام ہو یعنی مریض عادی حمام ہو تو روز شروع تپ سے بعد سات روز کے حمام کرنا روا ہے گو نشان نضج ظاہر نہوا ہووے فائدہ اندر ابتدا بیماری کے کثرت تبرید نچاہیے کسواسطے کہ بسبب کثرت تبرید کے خوف حدوث تپ محرقہ کا ہے مگر جب کہ حرارت بشدت ہووے تو حسب حرارت تبرید دیوین اور روز نوبت اگر ممکن ہووے غذا ندین اگر وقت آنے تپ کا بعد وقت ظہر کے ہووے اور مریض کو

خواہش غذا ہو یا کہ مریض طفل ہو کہ بدون غذا باز رہ نہین سکتا تو بوقت صبح کشکاب رقیق اور
تمرہندی اور مشروق کدو کاہو کشنیز اسفاناخ خوباش متقشر جو ان مین سے مناسب ہووے
دیوین لیکن ترشی ہر غذا مین لازم ہے بشرطیکہ کھانسی یا زکام نہووے اور خصوص کر دنبلہ
ترشی سے بچنا چاہیے کسواسطے کہ کدو باعث لطافت اپنی کے اگر معدہ مین کچھ بھی صفرا
ہوگا تحلیل بصفرا ہو جاویگا تو اوسوقت اصلاح اوسکی غورہ سے چاہیے اقتبا و اگر طبیب
تعلیل بیچ حدت کے اور مریض سے بپرہیزی نہووے تو یہ تپ سات روز سے زیادہ نوبت
نہین کرتی یعنی روز آمد تپ سے مع روز علیحدگی چودہ روز ہوتے ہین اور چاہیے کہ نوبت یا
یعنی دسوین روز غذا کم اور سبک دیوین اور روز نوبت چھٹے یعنی بارہوین روز آرام کا ی
تیرہوین روز آب انار ترش یا کشکاب دیوین اور غذا نہ دین تاکہ ساتوین روز نوبت بحران تمام
ہو جاوے اور بفضل خدا مریض کو آرام ہو اور کسی تپ مین بروز نوبت مسہل نچاہیے اور
تپ ہاے گرم جب تک کہ آب میوہ ہا سے کار برآری ہووے اور دوا نچاہیے کیونکہ قول
بعض اطبا کا ہے کہ جو دوا گرم اور سرد ہوا وس سے پرہیز چاہیے کہ اسمین خوف ہو
تپ محرقہ یا سرسام کا ہے اگر ضرورت تلین کی ہو تو مسہل مبارک دیوین جس مغز خیار
ساتھ تمرہندی کے یا پانی کاسنی مین ملا کر ساتھ کشکاب جو کے دیوین اگر روغن گل یا
بادام اضافہ کیا جاوے واسطے امعا کے مفید ہے اور تپ گرم مین ترنجبین دیوین مگر
ترنجبین سے تمرہندی اور آلو کے نچاہیے اور بجاے ترنجبین شیرخشت دیوین اور یہ
بہتر ہے کسواسطے کہ ترنجبین مثل کدو کے بلا اصلاح ترشی معدہ مین پہونچکر مستحیل صفرا
ہو جاتی ہے اور قول محمد ذکریا صاحب کا ہے کہ اگر مریض مین قوت ہووے تو بیس دانہ
ہلیلہ زرد متقشر پانی مین جوش کرین اور ایک رات دن رکھا رہنے دین بعد اوسکے
بیس درم ترنجبین ملا کر روز آسایش وقت صبح کے دیوین اور اوسمین شیرہ آلو بخارا
یا تمرہندی حسب مقدار ملا دین تو اور بہتر ہے اگر شیرخشت بجاے اوسکے ملا دین
نہایت فائدہ مند ہے اور جب بعد بحران کچھ حرارت باقی رہے تو شیرہ کاسنی یا تخم خیار
ساتھ سکنجبین کے دیوین اور تدبیر ہی تا صحت نہونے پاوے اور غذا بتدریج دیوین

دیگر تدبیر رفع خشکی دہن اور پیاس کی جو کہ ترمین بیان کیا موافق اوسکے یہان بہی کاربند ہون اور علی العموم اس تپ مین کثرت مدرات کی بیچ ابتداے نوبت کے مثل تخم خیارین و تخم کاسنی و شربت بزوری کے نکرین کسواسطے کہ اس سے تحریک مادہ کی ہوتی ہے اور مدرات سے مادہ رقیق خارج ہوجاتا ہے اور مادہ غلیظ القوام باقی رہ جاتا ہے اور بسبب باقی رہجانے مادہ کے مرض کو طوالت ہوجاتی ہے مناسب کہ تا روز چہارم شیرۂ مغز تربز شیرۂ مغز تخم کدو ساتہ شربت نیلوفر کے دیوین اگر ضرورت ہووے لعاب اسپغول بہی اور خاکسی مسردار و کرکے دیوین دوسرے روز بہی اسپغول سے تیسرے روز بہدانہ اضافہ کرین چوتھے روز خیارین شامل کرین پانچوین روز خیارین موقوف بہدانہ بحال چھٹے روز بہدانہ موقوف خیارین بحال ساتوین روز برعکس اوسکے آٹھوین روز مسہل دیوین ص مغز فلوس شیر خشت ترنجبین گل بنفشہ گلسرخ آلو بخارا تمر ہندی گلقند آفتابی زرشک روغن بادام عرق گو ایک آثار مین جوش دیکر نقوع کرکے پلاوین اگر کہانسی ہووے زرشک اور تمر ہندی شامل نکرین نوین روز آملہ مربے پانی مین دہوکر ورق نقرہ مین پیچیدہ کرکے اول کہلاوین اوپر اوسکے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسپغول مستلم شیرۂ مغز کدو عرق گاوزبان مین نکالکر ساتہ شربت نیلوفر کے پلاوین اور باعث استعمال لعابات بعد مسہل کے اسوجہ سے ہے کہ مادہ بقیہ ازلاق کرجاوے اور نیز تسکین حرارت متصور ہے اور دسوین روز کہ یوم راحت ہے پہر مسہل دیوین اور گیارہوین روز نیز بدستور بارہوین روز مسہل مذکور دیوین اگر مناسب ہو مقدار شیر خشت اضافہ فرماوین اور سنا مکی بہی شامل کرین اگر ہلیلہ زرد و تربد غاریقون کی ضرورت ہووے اجازت ہے اگر بعد تنقیہ کے سمے مفارقت نکرے آب کاسنی سبز مروق ساتہ شربت نیلوفر اور شربت بزوری کے استعمال کرین اور خاکسی اول اور آخر مین سواے یوم مسہل سردار و کرنا درست ہے اگر قرص طباشیر ملین شربت نیلوفر مین حل کرکے دیا جاوے اور اوپر سے شربت بزوری آب کاسنی مروق مین دیوین تو انسب ہے غذا آش جو یا کہچڑی یا دال مونگ مقشر اور چانول اور گرمی زمانہ استعمال ماء الفواکہ بلاضرورت

سات روز تک جائز نہین نوع چہارم غب دائرۂ غیر خالصہ سبب حدوث اِس تپ کا امتزاج صفرا کا ساتھ رطوبات کے ہے اور یہ دونون باہم ملکر ایک ہو جاتے ہین کہ امتیاز علحدگی نہین رہتا اور اِسکی علامات یہ ہین کہ لرزہ اور سرما اِس تپ کا بمقابلہ غب خالصہ کے زیادہ ہوتا ہے اور اکثر اِس مین لرزہ نہین ہوتا ہے اور حرارت نہایت گرم نہین ہوتی اور حرارت خالصہ سے حرارت اسکی کم ہوتی ہے دوسرے یہ کہ اسکے تپ کی حرکت کو قیام نہین ہے کبھی کسیوقت تا کبھی کسیوقت آتی ہے اور نوبت قیام بخار کی بارہ ساعت سے زیادہ ہوتی ہے بلکہ چوبیس ساعت یا کہ تیس ساعت تک مریض تپ مین رہتا ہے اور اِسیطرح نوبت آرام بھی مریض کی اڑتالیس ساعت ہے اور بسبب اِسکے عرصہ دراز تک رہتی ہے اور نیز ایک عرصہ تک مریض کو تپ سے مہلت ملتی ہے گمان تپ ربع کا ہوتا ہے اور حالانکہ ربع نہین غب غیر خالصہ ہے تیسرے یہ کہ اِس تپ کی نوبت کی تعداد معین نہین ہے اور اگر علاج بھی باصواب ہو تو بھی سات نوبت سے زیادہ رہتی ہے چوتھے نضج اسکا دیر مین ہوتا ہے اور بہ نسبت خالصہ کے عرق کم آتا ہے اور سر مجا کی اور کرب اور سستی اور بیخوابی کم ہوگی اور مزہ منہ کا بدمزہ اور معدہ ضعیف ہوگا پانچوین بول رنگین اور غلیظ اور کبھی بسبب گرانی سر اور ہونے مادہ کے بیچ دماغ کے کم رنگ یا سفید ہوگا اور نبض اندر آغاز نوبت کے صغیر اور متفاوت ساتھ ضعف کے ہوگی اور آخر کو مختلف بلا عظم اور قوت کے اور اگر صفرا رطوبت پر غالب ہوگا علامات اوسکی قریب علامات خالصہ کے ہونگی اور اگر رطوبت صفرا پر غالب ہوگی تو علامات اوسکی علامات بلغمی سے قریب ہونگی اور اگر دونون مادہ برابر ہونگے تو علامات درمیان دونون کے ہونگی اگر نوبت زیادہ یازدہ ساعت سے ہووے گی تو نوبت اوسکی غب خالصہ سے دور ہوگی علاج نظر فرماوین کہ کون مادہ غالب ہے موافق اوسکے علاج کرین مثلاً اگر صفرا غالب ہووے علاج اوسکا غب خالصہ کے مانند ہے اگر رطوبت غالب ہووے تو علاج اوسکا قریب علاج بلغمی کے ہے اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو تو اول فصد لیویں بعض اوقات فصد کرنے سے ضرورت تسکین کی نہین ہوتی اگر کسی وجہ سے

فصد نہ لیجاوے تو ضرورت مسہل کی ہوگی مگر جبتک کہ اثر نضج بخوبی ظاہر نہووے اوسوقت
تک مسہل قوی نہ دینا چاہیے بلکہ اگر رطوبت غالب ہووے تو مسہل خفیف بہی دینا مناسب
نہین ہے اور جب کہ اثر نضج ظاہر ہووے اور خلط ایک موضع سے دوسرے موضع
کو منتقل ہووے تو اوسوقت سختی مریض پر ہوتی ہے اسہال کرنا ضرور ہے اور اس
تپ مین اکثر دوا اور غذا سرد کی نچاہیے مناسب کہ علاج ساتہ ادرار اور تقے اور اسہال
اور نضج اور تفتیح مسام اور تعریق اور تنقیہ مادہ کی کوشش تمام کرین اور خاص اوسوقت
کہ جب رطوبت غالب ہووے یا کہ برابر صفرا کے ہووے اور بعد دو تین روز کے او
خصوص یوقت نوبت تپ کے تے کراوین اور اسیطرح سے حسب رعایت مادہ کے
علاج کرین اگر تسکین مطلوب ہو واسطے تسکین کے علاج مثل خالصہ کے کہ جو تحریر
ہوا اخذ فرماوین اور سکنجبین سادہ اور بزوری بارد دیوین اگر حاجت واسطے تلطیف رطوبت
اور نضج کے ہو تو غذا کشکاب مین نخود اور تخم بادیان صعتر زوفا پودینہ بال چہڑ اور جو
مناسب ہوگا کر دیوین اگر مادہ یکسان ہے تو صرف کشکاب کافی ہے اگر رطوبت غالب
ہووے سکنجبین بزوری معتدل یا حار ساتہ گلقند یا آب بادیان ساتہ سکنجبین یا گلقند کے
دیوین یا کہ گلقند طبیخ بادیان یا اوسکے عرق مین شامل کرکے باضافۂ سرکہ حسب مقدار
سکنجبین بناکر دیوین کہ اس سے نضج مادہ کا ممکن ہے اور جب کہ رطوبت غالب ہووے
یا کہ برابر یا کہ کم تو اوسوقت گلقند قندی گرم پانی مین ملاکر ساتہ بادیان کے جوش دیوین
اور قدرے سرکہ اضافہ کرکے سکنجبین طیار کرکے موافق مزاج مریض کے کہلاوین اور
جسوقت کہ اثر نضج کا ظاہر ہووے اور طبع قبض ہو مسہل دیوین مثل گلقند خیار شنبر
سکنجبین ملاکر دیوین اور قرص بنفشہ اور شربت افسنتین مناسب ہے اور اگر تربد غاریقون
ہر ایک پنجدرم سقمونیا ایک دانگ ان تینون کو مخلوط کرکے ساتہ شربت گل مکرر یا گلقند
مین مخلوط کرکے دیوین یہ مسہل لطیف اور مناسب ہی اور اگر ہر سہ ادویہ مذکور کو شربت
سکنجبین یا گلاب مین خمیر کرکے دیوین تو بہتر عمل کرتا ہے اگر ضرورت مسہل قوی کی
ہو معجون خیار شنبر دیوین اور تا وقتیکہ چودہ روز نگذرین مسہل قوی دینا چاہیے اور بعد

استفراغ قرص ںہایت مفید ہے فائدہ بحالت لرزہ کے پانی گرم کرکے ...
طرف کے رکھکر جامۂ مریض مین پوشیدہ کرین اور ہاتہ پاؤن مریض کے اوسمین
تو فائدہ مند ہے اور پیش از نضج حمام مضر اور بعد نضج مناسب اور جب مادہ مائل بحد
جگر ہووے اور سر اور پہلوے راست مین ثقالت معلوم ہوا وسوقت مدرات شل
شیرۂ تخم کاسنی بادیان خیارین خربزہ ساتہ سکنجبین بزوری کے دیوین اگر غلبہ
نہووے تخم کرفس شامل کرین اور درباب ندینے غذا اور مسہل یوم نوبت اور ...
بخارات کا سر سے اور دینا غذا کا اس تپ مین مثل غب خالصہ کے کہ جو اوپر بیان ہوا
کاربند ہون صفت قرص بنفشہ بنفشہ خشک تربد سفید رب السوس سقمونیا ہر چہار
کو مرکب کرکے قرص بناوین اور ساتہ نیم درم شکر سرخ ساتہ گرم پانی کے کہلاوین صفت
شراب افسنتین افسنتین رومی تربد سفید سنبل گلسرخ ان سب کو ڈیڑہ سیر پانی
پکاوین جب کہ آدہ سیر باقی رہے ملکر ملکر چہین اور صبح کو چالیس درم ساتہ دس درم شکر
دیوین اگر صبر ایکدرم اضافہ کیا جاوے تو اور زیادہ قوی ہوگا صفت معجون خیار شنبر
سپید بنفشہ نمک ہندی رب السوس بادیان افسون مصطگی سقمونیا لب خیار شنبر
بادام قند سفید عسل لب خیار شنبر کو قند اور عسل مین ملاوین باقی ادویہ سفوف کر
روغن بادام مین چرب کرکے شامل اوسکے کرین بطریق معروف تیار کرین خوراک اوسکی
پانچ مثقال سے سات مثقال تک صفت قرص گل یہ اوسوقت مین کہ جب صفرا رطوبت پر غالب
ہووے فائدہ مند ہے گلسرخ سنبل تخم کاسنی مغز تخم خیار بادرنگ اصل السوس
ان سب کو سفوف کرکے قرص بناوین خوراک اسکی ایک مثقال اور جب کہ صفرا اور بلغم
برابر ہووے اوسوقت یہ قرص گل دیوین ص گلسرخ سنبل تخم کاسنی مصطگی
خوراک اسکی ایک مثقال انتباہ جب کہ مرض کو عرصہ گذر جاوے تو غذا لطیف اور
سریع الہضم دیوین اور بروز آسایش گوشت دراج اور تیہو اور جوزۂ مرغ دیوین اور
حرکت اور ریاضت سچا ہیے اگر ممکن ہووے روز باری کے غذا کشکاب وغیرہ کچہ
ندیوین صرف سکنجبین دیوین اگر مریض خواہش کرے تو آخر تپ مین کشکاب ساتہ شکر کے

یا سبوس گندم جوش دیگر روغن بادام سے چرب کرکے شکر ملاکر دیوین یا کہ رو ٹی خمیری تھوڑی ساتھ شربت مصری کے دیوین اور یہ غب غیر خالصہ باوجود عدم خطا سے علاج طبیب کے چھ مہینے تک رہتی ہے اور اس غب غیر خالص مین آخر میں سپر زیعنی تلی بڑھ جاتی ہے اور تہبج اور سستی ظاہر ہوجاتی ہے اور ابتدا مرض مین علی العموم حسب آرا اطباے حال کے اسطور پر علاج کرنا چاہیے کہ روز اول سے تا تین روز شیرہ تخم کدو شیرہ عناب عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین بعد اوسکے گل نیلوفر گاوزبان اصل السوس تخم خیارین بیکوفتہ عناب زرشک تخم کاسنی گاوزبان مین خیسانیدہ کرکے باضافہ شربت بنفشہ پلاوین بروز مسہل گل بنفشہ تخم خیارین بیکوفتہ منقہ مویز مغز فلوس شیرخشت سنا گلقند روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دیوین اور بروز راحت تبرید لعاب اسبغول اور ریشہ خطمی عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر حل کرکے پلاوین غذا خشکہ اور دال مونگ نوع پنجم بیچ بیان شطر الغب کے یہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہوکر پیدا ہوگی اور جگہ تعفن ہر واحد کی علیحدہ ہوتی ہے اور تعداد نوبت اس تپ کی حد معین نہین ہے اور عوارضات اسکے مختلف اوپر کمی اور زیادتی صفرا اور بلغم کے ہوتے ہین اور کبھی غب دائرہ کو ساتھ بلغم دائمہ کے آمیزش ہوتی ہے اور اسکو بعض اطبا شطر الغب خالصہ کہتے ہین اور کبھی غب لازمہ ساتھ غب بلغمی دائرہ کو اور کبھی غب دائرہ ساتھ بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب لازمہ ساتھ بلغمی لازمہ کے آمیزش کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صفرا بلغم پر غالب ہوتا ہے یا دونون برابر علامات شطر الغب ایک روز نوبت تپ کی ساتھ نرمی کے ہوگی مگر زیادہ عرصہ تک زور اس نوبت کا رہیگا اور ایک روز کم ہوگی مگر گرم زیادہ ہوگی اور یہ اوسوقت مین جبکہ دونون مادہ دائرہ کے برابر ہونگے کیواسطے کہ نوبت بلغمی دائرہ کی ہر روز آتی ہے اور نوبت صفراوی دائرہ کی ایک روز درمیان دیکر ہوتی ہے اور جس روز کہ مادہ صفرا اور بلغم کے دونون جمع ہون گے اوس روز عارضہ سخت ہونگے پس ایک روز اعراض تپ بلغمی صرف ظاہر ہونگی دوسرے روز اعراض بلغمی مع صفراوی پیدا ہون گے اور بشتر بیچ ایک نوبت کے دو بار یا تین بار فراشا آتا ہے سبب اسکا یہ ہے

کہ ایک تپ کی نوبت ہنوز ختم نہین ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہوئی یا اندر زیادتی تپ
کے دونون مادہ باہم زور کرین اور عارضہ موافق تپ کے ظاہر ہونگے اور تشخیص ہر مادہ
کی ہونا ممکن ہے مثلاً اگر بسبب تیزی مادہ بلغم کے تپ آوے گی تو دیر تک قیام تپ
رہیگا اور قشعریرہ اور لرزہ کم ہوگا اور نبض مختلف اور ہاتھ پاؤن سرد ہونگے اور دیر بعد گرمی
ہاتھ پاؤن مین آوے گی اگر صفرا غالب ہوگا تو نوبت اوسکی کوتاہ اور ہاتھ پاؤن جلد گرم
ہون گے اور شدت پیاس کی ہوگی اور عرق اگر سرما اور لرزہ زور سے آویگا اور جلد تحلل
ہو جاویگا اور بول رنگین اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر ہون اعراض بھی برابر ہون گے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیچ شطر الغب کے کہ جو مادہ بلغم سے ہووے صفرا سخت زور کرتا
ہے اور اسی باعث نوبت صفرا کی زیادہ تر ہوتی ہے اور بحران دیر مین ہوتا ہے اور
دیر تک رہتا ہے اور کبھی مادہ صفرا بلغم کو لطیف کرتا ہے کہ سبب اوسکے نضج بلغم ظاہر
ہوتا ہے اسی وجہ سے نوبت بلغمی سبکتر ہوتی ہے اور بحران جلد ہوتا ہے بہر حال تپ مرکب
سخت ہوتی ہے اور دیر مین علیحدہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شطر الغب نو ماہ تک
بلکہ اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور آخر کو محرقہ ہو جاتی ہے یا تپ دق علاج علاج
اسکا مثل دوا اور غذا خالصہ کے ہے اور اخراج مادہ کا ساتھ قے یا ادرار یا عرق کے چاہیے
مگر استفراغ مسہل بلا نضج مناسب نہین اگر طبع قبض ہووے ملینات دیوین گو نضج نہو وے
اور واسطے نرمی طبع کے درصورتیکہ بلغم غالب ہووے لبلاب کہ جسکو عشق پیچان کہتے
ہین رات کو پانی مین تر کر کے صبح بعد صاف کرنے کے باضافہ گلقند دیوین بحالت غلبہ
صفرا ساتھ ترنجبین یا شیر خشت کے اگر بلغم اور صفرا برابر ہون تو اوسمین خیار شنبر اور تمر ہندی
اور قدرے ترید اضافہ فرماوین اور تدبیر تفریق اور غذا اور نضج اور اسہال اور ادرار
کے مثل غب غیر خالصہ کے ہین موافق اوسکے کاربند ہون اور قول جالینوس ہے کہ
اگر اس تپ مین بلغم زیادہ ہووے تو کشکاب یا بیل دیوین اور قرص گل بیج اس تپ
کے مفید ہے بصورت غلبہ صفرا گل سرخ خماض صمغ عربی نشاستہ زرشک
طباشیر تخم خرفہ کتیرا زعفران سنبل راوند چینی کافور ان سب کا سفوف کر کے ساتھ

نبات

لعاب بہدانہ کے قرص بناوین خوراک اوسکی ایک درم اگر اس تپ مین سرفہ اور اسہال
ہووے تو یہ قرص دیوین رس سنبل عود زعفران عصارہ زرشک رواند چینی شگوفہ
گل سرخ لک طباشیر صمغ بولی بریان کہربا تخم خرفہ بریان گل ارمنی ان سب کا سفوف
کرکے قرص بناوین خوراک دو درم اور جب کہ تپ کہنہ ہو جاوے تو یہ قرص دیوین
رس گلسرخ اصل السوس ترنگبین سنبل افسنتین رومی طباشیر بعدہ طیاری قرص
خوراک دو درم اگر بعد نضج ضرورت مسہل ہووے تو یہ حب دیوین من ایارج فیقرا سنم خطل
سقمونیا کتیرا نقل حب قسم دوسری کہ آخر تپ کہنہ مین مفید ہے صبر سعطکی ہلیلہ زرد
راوند چینی عصارہ غافث افسنتین گلسرخ ہر ایک یکدرم زعفران نصف درم ان سب کا
سفوف کرکے آب کاسنی مین گولی بناوین اور بوقت شب دو درم دیوین اور بعض نسخہ میں
بعوض ہلیلہ زرد کے صبر سقوطری لکھا ہے اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین
دستیاب نہ ہووے تو صرف غافث اور افسنتین بجاے عصارہ کے شامل کرین فائدہ
بیچ نسخہ حجت علای کے لکھا ہے کہ تپ ایک روز آوے دوسرے روز کچہ اثر نہو وہ غب
غب خالصہ ہے اگر دوسرے روز تپ نہ آوے اور اثر ضعف کا پیدا ہو غب غیر خالصہ
ہوگی اور ایک روز تپ بشدت آوے اور دوسرے روز اوس سے کمتر آوے
تو شطر الغب ہے اور کبہی تین غب خالص مرکب ہو جاتے ہین اور مانند شطر الغب
کے ایک روز زیادہ اور ایک روز کم تپ آتی ہے سبب یہ ہے کہ جس روز کم آتی
ہے اوس روز صرف ایک غب کا دورہ ہوتا ہے اور دوسرے روز جو تپ زیادہ آتی
ہے تو باعث اشتمال دو غب کے کہ اوس روز مین دو غب کا زور ایک روز مین ہوتا
ہے اور غب غیر خالصہ اور شطر الغب جمیع امور مین باہم ایک ہین کیا بیچ علاج اور کیا
بیچ علامت کے قسم تیسری بیچ بیان ہے بلغم کے پانچ قسم ہے قسم تیسری بیچ حمیات
بلغمیہ بسیطہ کے اس تپ مین کبہی بلغم بیچ عروق کے اور کبہی خارج عروق عفن ہوتا ہے
اوسکو دو قسم پر بیان کرتا ہون اول یہ کہ بلغم خارج عروق معدہ اور دماغ اور شش
مین سواے اسکے جو اور عضو خالی ہووے متعفن ہوتا ہے اسکو نائبہ اور مواظبہ

نام کرتے ہین کسواسطے کہ اسمین نوبت تپ کی ہر روز آتی ہے علامات اول یہ کہ بول
سفید اور رقیق ہوگا مثل پانی کے اور انتہاے مرض مین منج اور سیاہ ہوگا دوسرے
یہ کہ نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف ہوگی اور آخر مین متواتر اور شدید الاختلاف تیسرے
یہ کہ تشنگی نہوگی مگر جبکہ بلغم شور ہوگا لیکن یہ تشنگی اوسوقت بھی بمقابلہ حمے صفراوی
کے نہوگی چوتھے اندر آغاز تپ کے اکثر غشی ہوتی ہے اور سبب غشی یہ ہے کہ
تپ بلغمی مین ضعف فم معدہ ہوتا ہے پانچوین یہ کہ رنگ بدن کا مانند ارزیز ہوگا اور تہیج
منہ پر اور سستی بدن کی اور اکثر دونون پہلو مین نفخ ہوگا اور سپرز یعنی تلی بڑھ جاتی ہے
چھٹے یہ کہ منہ مین تری ہوگی اور تلخی نہوگی اور براز نرم اور رقیق ساتوین عرق کمتر
آویگا اور بروقت نضج مادہ کے عرق بکثرت آوے گا آٹھوین حرارت اوسکی بمقابلہ حرارت
صفرا کے نہ پہونچے گی اور مدت نوبت اوسکی اٹھارہ ساعت اور وقت آرام چھہ ساعت
ہوگا اگر اندر اس عرصہ کے تپ فرو جاوے تو بھی کسیقدر اثر تپ کا اندر جسم کے باقی رہیگا
کہ پھر غلبہ کرے نوین یہ کہ ابتدا ساتھ برد اور ناقص کے ہوگی اور کمی اور بیشی ناقص اور
برد کی منحصر اوپر قسم بلغم کے ہے مثلاً اگر بلغم زجاجی ہووے ناقص زیادہ ہوگا اگر بلغم
خالص ہوگا برد زیادہ ہوگا اگر بلغم مالح ہے ابتدا تپ کی ساتھ قشعریرہ کے ہوگی اور ناقص
کم اور برد زیادہ ہوگا اور اگر مادہ تپ بلغم حلو ہوگا تو چند نوبت تک قشعریرہ اور ناقص
کچھ نہ آوے گا اگر آویگا تو اور تپ سے کمتر اور یہ تپ مزمنہ ہے اکثر مہینون رہتی ہے
اور بلغم طبعی ایک رطوبت ہے برنگ سفید بے طعم ساتھ قوام کے لیکن بلغم ناطبعی
شیرین یا شور یا ترش ہوگا اور جبکہ شوریت زیادہ ہوگی تو سخت گرم ہوگا تو اوسکو بورقی
کہتے ہین وحکمہ حکم الصفرا اور کبھی قوام بلغم رقیق ہو جاتا ہے اوسکو زجاجی نام کرتے ہین
اور جب کہ ہاتھ بدن پر رکھین تو حرارت یکسان نہوگی اگر کسی عضو پر رکھا رہنے دین
تب وہ جگہ زیادہ گرم ہوگی فائدہ تپ مذکور اکثر لڑکون اور عورتون اور اون آدمیون
کو کہ اشیاء بلغم افزا کھاتے ہین اور رتے نہین کرتے یا کہ ہوا سرد اور رطوبت ناک مین
سوتے ہین ہوگی علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین سادہ شہد کی اور کشکاب مین بادیان

اور نخود پکا کر یا ماء العسل مین ذوفا پکا کر دیوین یا سکنجبین ساتہ گلقند یا گلقند سادہ
اور سونف کے دیوین اور بصورت عدم ممانعت بعد ہفتہ سکنجبین عسلی ساتہ پانی گرم
کے بکثرت پلا کر قے کراوین کہ مادہ اخراج ہو اگر قے بفراغت آوے تو بھی مفید
کسواسطے کہ بسبب قیام سکنجبین کے امعا مین مادہ لطیف ہو جاویگا اور بہتر وقت واسطے
قے کے وقت آغاز نوبت تپ کا ہے اگر مادہ غلیظ ہووے تو تخم ترب جوش کر کے
اوسکے پانی کے ساتہ سکنجبین ملا کر قے کراوین اور اسمین تقویت فم معدہ کی ضرور ہے
اور واسطے تقویت فم معدہ کے گلقند انیسون ملا کر دیوین اور پودینہ اور مصطگی چبا کر
عرق اوسکا حلق سے فرو کرین اور ضماد مسک فم معدہ پر کرین کہ جب کہ قے خود بخود
ابتدا مین آوے تو اوسکو نہ روکین مگر افراط قے مین خوف ضعف کا ہے یا کہ خشکی
ظاہر ہو جاوے گی اگر ضرورت روکنی قے کی ہووے شربت پودینہ دیوین اور جبکہ
ابتدا مین طبع قبض ہووے تو گلقند اور سکنجبین دیوین کہ طبع نرم ہو اور جب کہ ایک
ہفتہ گذرا ہووے گو نضج ظاہر نہوا ہو رات کو دواء التبرید دیوین اور صبح کو گلقند کہلا کر
دس درم سکنجبین عسلی پلاوین کہ جب ہر روز دو مرتبہ اجابت بفراغت ہو تو ضرورت
اس دوا کی نہین موافق تدبیر شطر الغب کے کا بند ہون اور تا وقتیکہ چودہ روز گذرین
سکنجبین بزوری اور قرص گل ندین فائدہ اگر اس تپ مین بول غلیظ اور رنگین ہو اور
کوئی سبب مانع نہو تو فصد لیوین اور موافق اقسام بلغم کے علاج کرین مثلاً اگر مادہ تپ کا
بلغم شور ہو کوئی شئے گرم ندین بلکہ حسب غلبہ برودت ادویہ گرم ساتہ ادویہ باردہ کے
ممزوج کر کے دیوین کسواسطے کہ بلغم شور حکم صفرا کا رکھتا ہے اگر بلغم شیرین ہو تو گلقند
اور سکنجبین دیوین اگر بلغم ترش یا زجاجی ہو تو ادویہ قوی اور گرم ترکہ جس سے مادہ
لطیف ہو مثل فلافلی اور کمونی کے دیوین اور اسیطور سے بیچ ادرار اور اسہال کے
رعایت اقسام بلغم کی چاہیے اور ریاضت معتدل اور گرسنگی یا کم کھانا مفید ہے اور
بعد انحطاط حمام مفید ہے اور بعد ظہور نضج کے جو مریض کہ عادی شراب خواری ہو شراب
فائدہ مند ہے اور اس تپ مین اگر بلغم حامض ہے اور تشنج ہووے تو غذا زیرباج

یا کشکاب نخود نکوفتہ ماش مقشر مین زیرہ اور شبت پکاکر دیوین اگر مادہ بلغم شور ہووے
غذا موافق عبث کے دیوین اگر ضرورت غذاے قوی کی ہووے گوشت تیہو یا مرغ
خانگی یا دراج کا بریان کرکے یا صرف شوربا اوسکا دیوین اور واسطے دفع بلغم کے دارچینی
پودینہ اوس غذا مین شامل کرین اور بلغم شور مین اشیا ترشی افزا جون میوہ جات تر او
دودہ اور ماہی تازہ اور آب سرد کیا ہوا برف یا یخ کا مضر ہے اور اسیطور سے تمر ہندی
عناب آلو سے بخارا اس تپ بلغم شور مین مضر اگر عناب وغیرہ کو ساتہ شکر یا کہ لسوڑہ یا
مویز کے منقلع کرکے دیوین تو ضرر نہین کرتا اور غذا دینا اس تپ مین بعد نوبت تپ کے
بہتر ہے اور اگر ضرورت دیبے غذا کی قبل از نوبت تپ کے ہووے تو چہہ گہڑی قبل
سے دیوین اور کم چار گہڑی سے بچنا ہیے ورنہ مضر نسخہ دوا التربد تربد سفید زنجبیل
مصطگی قند سفید ہموزن بطریق معروف طیار کرکے ہر شب بطریق مذکورہ یک مثقال دیوین
اور واسطے تقویت فم معدہ کے یہ ضماد کرین سک لاون گلسرخ قصب الذریرہ زعفران
ان سب کا سفوف کرکے پانی مرزنجوش اور شام مین ترکرکے گرم گرم فم معدہ پر لگادین۔
نسخہ قرص گل واسطے تپ کہنہ کے کہ جس مین بشدت لرزہ آتا ہو اور ورم پشت پاے
اور چہرہ کے مفید ہے انیسون صبر ہر یک چار درم سادج ہندی اسارون افسنتین
سنبل مغز بادام تلخ عصارہ غافث ہر یک سہ درم تخم کرفس یکدرم ان سب ادویہ کا
سفوف کرکے پانی کرفس مین ملاکر قرص بناوین اور ساتہ عرق بادیان اور سکنجبین کے
دیوین اگر اجواین شہد مین بمقدار تین درم کے دیوین مفید اور نیز غاریقون ایک درم
شہد یک مثقال مین ملاکر یا تخم انجرہ یک مثقال ساتہ شہد کے یا فلفل سیاہ دانہ الاچی
سرخ مصری ہموزن کرکے نوماشہ دیوین مفید فائدہ اگر تپ بلغمی مین مسہل دینا مناسب
وقت نہووے او نیج ادرار اور تعریق کے بعد نضج کوشش کرین ورنہ نقصان ہوگا
ترکیب ماء الاصول کہ بعد نضج واسطے ادرار کے مناسب ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر
ہلیون انیسون پانچون اجزا ایک ایک مشت باضافہ مصطگی اور کرفس ہر یک دو دو درم
ایک آثار آب تازہ مین جوش کرین بعد نصف ملکر صاف کرین پھر روز چالیس درم گرم کرکر

باضافہ ذلس درم گلقند دیوین اور جب کہ مادہ نہایت سخت اور غلیظ ہووے بعد استفراغ توی تریاق فاروق یا شرودیطوس یا تریاق اربعہ دینا چاہیے مگر یہ علاج اوسوقت مین ہے جب کہ بیمار جوان اور فصل تابستان یعنی گرمی کی ہووے اور بلغم شور نہو ورنہ سکنجبین بزوری ساتہ گلقند کے اور قرص گل دیوین اور واسطے دفع عفونت کے کہ باعث تپ کہ شیرۂ گل گاوزبان شیرۂ عناب سوق مکو مین نکال کر باضافہ شربت بنفشہ دیوین مفید ہے بعد نضج مادہ آٹھوین روز مسہل دیوین نوع دوسری قسم اول سے بیچ بیان تپ بلغمی کے دوسری قسم تپ بلغمی کی یہ ہے کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہو جاوے اور یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ بلغم شور اور کثیر الحرارت اندر عروق اور نواحی معدہ اور جگر اور دل کے عفن ہو اسکو بہی محرقہ کہین گے چنانچہ بیچ بحث محرقہ کے بیان کیا گیا دوسری قسم وہ ہے کہ جو ایسی نہو اور تپ لازمہ بلغمی موسوم ہے ساتہ لثقہ کے بکسر لام اور علامات اوسکی مثل علامات نائبہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے ہین مگر اس تپ مین بیچ ابتدا کے ہرگز نہین ہوتا اور اتفاقیہ کبہی ایسا ہوتا ہے کہ برد اور قشعریرہ ہووے اور علیحدگی اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عرق نہین آتا ہے جب کہ تمامی تپ جاتی رہے او سوقت عرق آتا ہے اور یہ تپ اندر جسم کے پوشیدہ رہتی ہے اور حرارت اسکی نرم ہوتی ہے اور جب ہاتہ بدن پر رکہین حرارت محسوس نہوگی اگر عرصہ تک رکہا رہے تو معلوم ہوتی ہے اور یہ تپ کسیقدر مشابہ ہے ساتہ تپ دق کے اور طبیبان ناواقف اسکو دق تصور کرتے ہین اور حالانکہ یہ دق نہین ہوتی لہذا واسطے آگاہی درمیان لثقہ اور دق کے فرق بیان کرتا ہون فرق یہ ہے کہ تپ دق مین بعد غذا کے حرارت مشتعل ہوتی ہے اور اسمین بعد غذا کے حرارت مشتعل نہین ہوتی اور دق مین نبض صلب اور ممتد ہوگی بلا آثار امتلا اور بدن مریض روز بروز گلتا جاویگا علاج تپ لثقہ جو کہ بیچ نائبہ کے بیان کیا گیا موافق اوسکے اسمین بہی کاربند ہون اور اگر امتلاء سے خون ظاہر ہووے فصد لین اور اسمین مانند نائبہ کے مسہل اور منضجات مین چندان دلیری نکرین کسواسطے کہ بسبب لطیف ہو جانے مادہ کے خوف ہے کہ دماغ مین پہونچکر سرسام پیدا کرے اور

اور خصوص جبکہ صداع یا ضعف دماغی ہو صرف تخم کرفس رات کو تر کرکے صبح جوش دیکر
آب صافی اوسکا لیکر اوسمین بادیان پکا کر صاف کرکے سکنجبین دو تولہ شامل کرکے
پلاوین اگر ضعف دماغی ہو سکنجبین نہ دیوین صرف گلقند دیوین یا ساتھ عرق بادیان کے
اگر دماغ قوی اور درد سر نہو تو لب التماس ساتھ گلقند کے دیوین کہ جس سے طبیعت نرم
نرم ہو اور استفراغ بلغم کا ساتھ حبوب مناسبہ کے کہ جس مین شحم حنظل شامل ہو کرین
اور واسطے ادرار کے ماء الاصول دیوین استفراغ اور ادرار بعد نضج کے مناسب ہے
اور قرص غافث مفید اور بعد استفراغ قرص گل دینا روا ہے فائدہ اکثر یہ تپ آخر کو
منجر باستسقا ہوتی ہے جب کہ علامت استسقا کی ظاہر ہو تو اوسکا علاج فرماوین ص
ماء الاصول جو ادرار بول کا کرے بیخ بادیان ہلیلہ زرد انیسون مصطگی غافث افسنتین
ہلیلہ سیاہ بیخ اذخر بادآورد سکاعی مویز منقی موافق رسم معروفہ کے پکا کر طیار
کرین حسب حاجت ہر روز دیوین صفت قرص غافث غافث گل سرخ طباشیر ان ہر
اجزا کا قرص بناوین خوراک دو درم نسخہ دیگر عصارہ غافث گل سرخ سنبل طباشیر
ترنجبین خوراک ایک مثقال نسخہ قرص گل گل سرخ اصل السوس سنبل مصطگی تخم
یہ پانچ اجزا ہین حسب معمول طیار کرین خوراک ایک مثقال نسخہ قرص افسنتین اسارون
افسنتین انیسون تخم کرفس بادام تلخ سکاعی بادآورد عصارہ غافث مصطگی سنبل
حسب معمول قرص بنا کر ساتھ گلقند پانچ درم یا سکنجبین پندرہ درم کے دیوین اور جب
سینہ مین خشونت ہووے تو بنفشہ لسوڑہ منقی رات کو پانی مین تر کرکے صبح جوش
خفیف دیکر باضافہ شکر سفید دیوین اور استحمام بعد نضج بشرطیکہ درد سر یا ضعف دماغی نہو
مناسب ہے نوع تیسری ہے انقیالوس از قسم بلغمی لزج ایک قسم ہے بلغمی زجاجی کا
ہے کہ اوسکو انقیالوس کہتے ہین علامات اندر سرد اور باہر گرم ہو اور یہ تپ بلغم زجاجی
سے ہوتی ہے کہ باطن مین مادہ کثیر المقدار جمع ہو کر عفن ہو جاتا ہے اور ابخرہ گرم اوس
اوٹھتے ہین بباعث اوسکے جسم اوپر گرم ہوتا ہے اور یہ مادہ سرد ہے لہذا باطن
مین برودت محسوس ہوتی ہے علاج ہر روز جلاب تخم بالنگو رازیانہ تخم کرفس سا

لعاب

قند کے دیوین اور غذا نخود آب ساتہ شیر خشک دانہ کے بعد اسکے تنقیہ احسن نسے کرین مس صبر سقوطری تربد سفید غاریقون ہر یک یکدرم یکدم متقل سفوف کرکے پانی رازیانہ میز جبوب بنا دین ہر روز حسب حاجت دیوین دو روز بعد قرص گل ایک مثقال سکنجبین بزوری دس مثقال دیوین باقی علاج مانند حمے بلغمی کے نوع چہارم حمے لیفوریا قسم ثانی سے

حمے لیفوریا قسم حمے بلغم لزج سے ہے اور علامت اسکی بخلاف آنقیالوس یعنی اندر گرم اور باہر سرد اور حدوث اسکا بلغم لزج سے ہے اور کبھی مادہ غلیظ صفراوی سے اگر مادہ بلغم سے ہووے تو صورت یہ ہے کہ مادہ بلغم اندر قعر تن کے عفن ہوکر گرم ہوتا ہے اور بسبب بند ہو جانے مسامات کے گرمی اوسکی اوپر جسم کی نہین پہونچتی اس باعث سے اندر گرم ہوتا ہے اور باہر سرد اگر صفراوی ہووے تو یہ صورت ہے کہ صفرا اندر عرق کے عفن ہوا بسبب عفن ہونے اندر عروق کے بہ دیر تحلیل ہوتا ہے اس باعث بخار اوسکا بظاہر جسم مین کمتر معلوم ہوتا ہے بانیوجہ جسم اوپر سرد ہوتا ہے اور باطن میز سوزش ہوتی ہے علامات لیفوریا بلغمی کے یہ ہین کہ بول خام اور نبض بطی اور متفاوت اور اکثر نوبت کرتی ہے علامات اوسکی صفراوی یہ ہے کہ تپ لازم ہووی اور پر ورعب کے سختی کرے اور نیز آثار صفرا کے ظاہر ہون علاج تدبیر علاج ان دونون قسمون لیفوریا اور انقیالوس بلغمی قریب ایک دوسرے کے ہے کلیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک ملیح ترب اور سکنجبین کی ستے فرما دین اور ہر روز صبح کو گلقند سات درم کھلا وین اور دو گھڑی بعد سکنجبین سادہ بیس درم پلا وین اور جب کہ سر اقوی ہو گلقند عسلی یا سکنجبین عسلی دیوین اگر نوبت مسہل کی آوے بعد ایکہفتہ کے روز مرض سے مسہل دیوین اور ادویہ مسہلہ ذخیرہ اور غذا جو پیج نسقہ اور رنابتہ کے تحریر ہے مطابق اوسکے کار بند ہون اور جملہ حمے بلغمی مین افسنتین مصطکی گلقند مین ملا کر مریض کو دینا واسطے تقویت معدہ کے مفید ہے علاج لیفوریا صفراوی جب کہ لیفوریا بسبب صفرا غلیظ کے حادث ہووے تو علاج اوسکا مرکب ساتہ ادویہ بلغم اور صفرا کے کرین جسطور سے کہ بیچ شطر الغب کے ذکر کیا اور سکنجبین اور گلقند اس مین نہایت مناسب ہے فقط

ایک قسم اور حمے بلغمیہ سے ہے کہ اوسمین حرارت اور برودت ظاہر اور باطن مین بی انور
معلوم ہوتی ہے اور سبب اوسکا بلغم عفن کثیر البخار ہے علاج اوسکا مثل حمے ٭ کورہ کے
ہے فائدہ کبھی بلغم زجاجی بلا عفونت تعرتن مین جمع ہو جاتا ہے علامت یہ ہین کہ باطن
مین سردی محسوس ہووے اور ظاہر مین جسم مریض بحالت اصلی رہے اور کبھی بلغم
زجاجی بلا عفونت بیچ بدن کے منتشر ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ لرزہ آوے
اور تپ اور حرارت کچھ نہ ہووے اور صرف سبب لرزہ کا یہ ہے کہ مادہ عضلات پر
گرتا ہے علاج اخراج بلغم کا ساتھ قے کے کرین اور ادرار اور تعریق اور حمام اور ریاضت
استعمال سے مناسب ہے اور بوقت معلوم ہونے روز اول کے بالنگو ۔ نیلوفر
رازیانہ بیخ مہک گلقند دیوین بعد نضج کے مطبوخ خیارشنبر دیوین حب سنا بنفشہ
ورق گل تخم کاسنی تربد اسطوخودوس عناب آلو سیاہ رازیانہ بالنگو گاوزبان
خیارشنبر ترنجبین مویز شکر بیخ جوش کر کے دیوین بعد ہفتہ کے گلقند انیسون یا
رازیانہ یا کرفس انیسون ہر ایک دس درم ساتھ گلقند دس درم کے جوش کر کے دیوین
قسم پانچوین حمے نہاری اور حمے لیلی ایک قسم ہے کہ اوسکو نہاری کہتے ہین اور نوبت
اوسکی دن مین شروع ہوگی اور رات کو شدت ہووے اور دوسری قسم اوسکو لیلی
کہتے ہین اوس مین رات کو تپ آتی ہے اور دن مین جاتی رہتی یہ دونون قسمین تپ
کی بد ہین اور نہاری عرصہ دراز تک رہتی ہے اور دونون مین خوف دق کا ہے علاج
مثل تپ بلغمی کے کرین اور کبھی تپ لیلی اور نہاری بلغم زجاجی سے ہوتی ہے اور عفونت
اس مین کم ہوگی مناسب کہ جو شئے بلغم افزا ہو خورد و نوش نکرین اور اس مین وا
اور ادرار کے شیرہ تخم خیارین کا ساتھ شربت بزوری کے دیوین اور حمام مین عرق لانا اور
ریاضت مفید ہے اور واسطے تنقیہ بلغم سکنجبین سادہ ساتھ گلقند کے دیوین یا بیخ کاسنی
تخم کاسنی بیخ مہک جوش کر کے ساتھ نبات کے دیوین اور معجون خیارشنبر مناسب
اور حمے نہاری مین غذا وقت شب اور لیلی مین دن کو کھانا چاہیے اور غذا نخود آب
دیوین قسم چوتھی حمیات سودا اور یہ یعنی حمیات سوداویہ کئی قسم پر ہین چنانچہ ربع خمس

سدس سبع ثمن تسع عشر اور بھی سواے اسکے ہین لیکن ربع بہ نسبت اور
کے بیشتر ہوتی ہے اور تدبیر علاج دیگر اقسام کا مثل ربع کے ہے تپ ربع سوداویہ
دو طور پر ہے ایک یہ کہ مادہ خارج عروق عفن ہووے وہ ربع دائرہ ہے دوسری داخل
عروق مادہ عفن ہو اوسکو ربع لازمہ کہین گے بیان ربع دائرہ پانچ قسم پر یہ تپ سوداوی
دو روز درمیان دیکر آتی ہے اسوجہ سے نام اسکا ساتھ ربع دائرہ کے موسوم ہوا اور
بیشتر یہ تپ بعد حمیات عفنیہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی ازخود مثل اورون کے حادث
ہوتی ہے اور تپ ربع اکثر کم خطر ہے اور اگر علاج اسکا تین مہین اچھے طور سے
باقاعدہ کیا جاوے تو بہت برس روز تک رہتی ہے اور اگر مریض کو امراض سوداویہ
مثل صرع اور مالیخولیا اور تشنج کے ہون تو اسقدر عرصہ تک تپ رہنے کے سبب
سے جاتے رہتے ہین اور اگر اس ربع کے علاج مین خطا ہووے یا جس طور سے
چاہیے نہووے یا مادہ سخت غلیظ اور خام ہو تو مدت قیام اسکی نہایت طویل ہوتی ہے
یعنی بارہ برس تک رہتی ہے اگر اس سے زیادہ عرصہ تک رہے تو بیشتر استسقا
ہوجاتا ہے علامت پہلی نوبت مین سرما اور لرزہ کمتر ہوتا ہے اور ہر نوبت مین آخر تک
زیادہ ہوتا ہے اور جب کہ نوبت مرض کی انتہا کو ہو نچکر کمی پر ہوتی ہے تو اوسیطور
سے سرما اور لرزہ بتدریج کمتر ہوتا جاتا ہے اور جب کہ خار اس تپ مین آتا ہے تو
درد استخوان اور تکسر ہوتا ہے اور کبھی بشدت اور دانت باہم لگتے ہین اور دیر
بعد بدن گرم ہوتا ہے اور یہ تپ چوبیس ساعت تک رہتی ہے اور اڑتالیس ساعت
مریض کو آرام رہتا ہے پس جملہ ساعت آرام و نوبت ابتدا انتہا تک بہتر ساعت ہے اور
علامات اسکی حسب مادہ مختلفہ بسبب اسکے کہ قسم ربع کی پانچ قسم پر ہے پانچ طور پر
بیان کرونگا اور یہ تپ ربع دو طرح سے ہوتی ہے اول عفونت سوداے طبعی دوسرے
عفونت سوداے غیر طبعی اور سوداے غیر طبعی اوس سے مراد ہے کہ جو احتراق خون سے
یا احتراق صفرا یا احتراق بلغم یا احتراق سودا سے حاصل ہوا اور احتراق خلط عبارت
ہے سوختگی اخلاط سے بلکہ مقصود یہ ہے کہ رطوبت کسیقدر فنا ہو جاوے اور باقی غلیظ

اور جب کہ تپ عفونت سوداے طبعی سے ہو علامت اوسکی یہ ہین کہ نبض منیر اور دیگر
اسباب سودا انگیز یعنی تناول اغذیہ مثل عدس اور گوشت گاؤ اور کرنب آور بادہا
اور اکثر بیچ سن کہولت اور نیز صاحب مزاج سرد اور خشک کو فصل خریف مین حادث
ہوتی ہے اور جو احتراق خون سے ہو تو یہ علامت ہے کہ غلبہ خون اور سرخی بول اور
دہان شیرین اور گرانی بدن ظاہر ہوگی اور یہ بیشتر جوانون کو اور جو غذا زیادہ مقدار
سے تناول کرتے ہین بیچ ایام ربیع کے ہوتی ہے اگر احتراق صفرا سے ہو تو یہ علامت
ہے کہ نوبت کم ہوگی اور عطش بکثرت اور تلخی دہان اور کثرت عرق اور سرعت اور
تواتر نبض ہوگی اور غصہ زیادہ اور ابتدا مین قشعریرہ اور سواے اِن علامت کے
جو علامات صفرا کی ہین پیدا ہون گی اور یہ بیشتر مردم جوان کو کہ گرم و خشک مزاج ہون
اور غذا اور دوا گرم خشک اکثر تناول کرتے ہین ظاہر ہوتی ہے اور نیز بعد حمیات
صفراوی کے اگر احتراق بلغم سے ہو تو یہ علامت ہے کہ بول سفید اور غلیظ اور قوت
لمس جسم کے سردی معلوم ہونا اور بطوء نبض اور سستی یعنی کاہلی اور قلت تشنگی
اور کثرت اور سواے اسکے کہ اور جو علامات بلغم کی ہون پیدا ہون گی اور بعد حمیات
بلغمیہ کے ہوتی ہے اور بیشتر مرطوب مزاجون کو اگر احتراق سودا سے ہو تو یہ علامت
ہے کہ افکار ردیہ اور خواب نشانے دیکھنا اور سرخی بدن کی مائل بسیاہی اور نیلا پن اور لاغری بدن
اور سیاہی رنگ اور زیادتی خواہش طعام اور جو کہ علامات سودا بیان کیے ظاہر ہو
علامات کلیہ ربع سوداویہ یہ ہین کہ جملہ اقسام ربع مین اول بول سفید اور رقیق اور خاکی
مائل بزردی اور بعد انتہا غلیظ اور کمتر ہونا لرزہ اور سرما کا اور غلظت اور سیاہی
بول کی بیچ حمیات سوداویہ کے نشان نضج مادہ کا ہے علاج تدبیر مشترک بیچ جملہ
اقسام ربع سوداویہ کے یہ ہے کہ روز نوبت مریض کو غذا اور پانی ندین اور خصوصگر
آب سرد اگر مریض بروز نوبت تپ کے روزہ رکھے تو بہتر ہے اور تے بشرط
نوبت مفید اور میوہاے تر دودہ جغرات شفتالو انگور امرود اور جو چیز سواے
اسکے باد انگیز اور سریع التعفن یا گرم خشک اور سرد خشک ہون مضر اور نیز

حرکات عنیفہ اور اندیشہ اور غصہ اور غم مضر ہے اور خاص روز نوبت مین آدرابشہ مرض مین تدبیر تلطیف اور استفراغ توی نچا ہیے لیکن بعد نضج اور ابتدا مین مسہل خفیف دیوین تو مناسب تاکہ مادہ کمتر ہووے اور حقنہ نرم بھی کرنا روا ہے اور بروز آرام غذا شوربا دلیور مثل تیہو اور جوزہ مرغ خانگی اور مانند اسکے کہ جو گرمی اور تری مین معتدل ہووے دیوین کسواسطے کہ اشیاء سرد و تر کم مضر ہین کیونکہ تری ضد سوداکی ہے لیکن سردی اوسکی اندازہ سے ہووے کہ مادہ کو خام نکرے اور بسبب خامی مادہ کے نضج مین دیر ہوگی اور ابتدا سے مرض مین ادویہ مدرات تو یہ مثل خربزہ و بادیان استعمال نکرین اور قبل از غذا روز مرہ پانی گرم مین بٹھانا اور حمام معتدل مین جانا کہ عرق نہ لاوے اور دل کو گرم نکرے ساتھ جلدی کے حمام سے نکل آنا مفید ہے اور بیچ جملہ اقسام ربع کے فصد سود مند ہے مگر جب کہ خون سرخ اور صاف آوے تو فصد بند کرنا چاہیے دوسری علاج ربع دموی مین دست چپ کی فصد باسلیق یا اکحل لیوین اور رگ فراخ لیجاوے اور قوام اور رنگ خون پر نظر کرین اگر سیاہ اور غلیظ ہو بقدر حاجت لیوین اگر سرخ اور صاف ہو بند کرین اگر مادہ بسبب زیادتی غلظت کے خارج نہین ہو سکتا تو مریض کو حمام کرا دین کہ جس سے اصلاح خون کی ہو بعد اوسکے فصد کرین اور واسطے تنقیہ سودا کے ماء الجبن مین افتیمون کی قوت دیکر پلا دین اور بنفشہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج لب خیار شنبر مطبوخ کر کے باضافہ ترنجبین دیوین اگر ضرورت ادرار کی ہووے حسب طریقہ بالا سکنجبین اور ماء الشعیر دیوین اور اگر مادہ نضج پر آگیا ہو اور حرارت قوی نہو سکنجبین ساتھ عرق بادیان کے دیوین اور جب کہ التہاب اور حرارت زیادہ ہو تو سکنجبین ساتھ آب کاسنی مروق یا تربزیا جو اور شئے سرد ہووے ساتھ اوسکے دیوین اگر مادہ غلیظ ہووے اور مرض کو زیادہ عرصہ گذرا ہو تو بزوری سکنجبین گلقند گرم پانی مین ملا کر دیوین اور جب کہ عرصہ پہلے روز سے مرض کو بیس روز کا گذر جاوے تو مطبوخ شاہترہ اور مطبوخ ہلیلہ دیوین اور ادرار بعد اسہال کے بتعجیل

کرتا ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام مین لیجا دین اور اسقدر عرصہ تک داخل حمام رہیز
کہ تری اندر عروق اور جسم کے اثر کرے مگر عرق نہ آنے پاوے باہر لے آوین تو اس
تدبیر سے خلط خام نرم ہوگی اوسوقت فصد لیوین اور بعد فصد غذا گوشت تیتر یا گوسفند
جوان کا پکا کر اوسکے شوربا مین ماش مقشر اور نخود پکا وین بعد لیاری صاف کرکے باضافہ
ترنجبین تمر ہندی مریض کو دیوین اور اول مرض مین رعایت جگر اور تلی کی ضرور چاہیے تاکہ
سخت نہو نے پاوے تیسری علاج ربع صفراوی ربع صفراوی مین اول شیرہ خرفہ تخم خیارین باضافہ
سکنجبین دیوین اور آب کشک جو مفید تیسرے تلئین طبع ساتہ طبیخ بنفشہ آلو بیستان
بیخ مہک تخم کاسنی مغز فلوس فرما دین اور شربت گل مکرر اور شربت بنفشہ نادر الجبز
واسطے اسکے مفید ہے اور بعد گذرنے ہفتہ روز کے مرض سے مطبوخ ہلیلہ مین افسنتین
سنا تمر ہندی شاہترہ بنفشہ اضافہ کرکے دیوین اور بعد قطع حمام مناسب غذا الکشک
ساتہ دال مونگ کے مناسب اور ترشی انگور کی اسمین شامل کرنا چاہیے اگر بہر ضعیف
ہووے بروز راحت گوشت بہیور دیوین اور جب کہ نوبت تپ کی آخر روز برآوے
اور مریض ضعیف ہووے اور بلا غذا تاب نہ لا سکے تو اول وقت غذا کشک جو دیویز
یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اطبا کا ہے کہ اول وقت مین روز نوبت
غذا سبک کسیقدر مریض کو دیوین کہ اس سے تپ کم آوے گی اگر غذا نہ پہنچاوے گی تو
تپ زیادہ ہوگی پس اس حالت مین یہ تدبیر اوپر راے طبیب معالج مریض کے ہے
جو مناسب ہووے کرین اور فصد اس قسم مین یا تو اول مین بہتر ہے یا پھر منتہا پر دیر
سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی امر مانع نہووے بیچ آغاز نوبت کے قے نہایت مفید
ہے چوتھے علاج ربع بلغمی ہر صبحکو گلقند اصلی بیچ عرق بادیان یا آب کرفس کے جوش
دیکر صاف کرکے پلا دین اور ہر روز نوبت وقت آغاز تپ کے سویا اور ترب جوش کرکے
سکنجبین ملا کر بکثرت پانی اوسکا پلا کر قے کرا دین اور بعد قے واسطے تقویت معدہ گلقند
دیوین اور اس تپ مین بیچ ابتدا اسکے کوئی استفراغ نہ چاہیے اگر ضرورت تلئین کی ہو
مغز تخم کسوم کوفتہ مع شکر آدہ سیر پانی لبلاب مین دیوین اگر لبلاب سر دست میسر نہو وے

تومرت ہلیلہ سیاہ تخم معصفر ہرایک پنجدرم سنات دانہ موزیٔ کا شیرہ نکال کر اوسمین حل کرکے دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسہل کلکنین دیوین اور اگر بیمار محرور مزاج اور نحیف جسم اور فصل گرما ہو وسے تو تلئین طبع ساتہ ماء الجبن یا شکر یاخفہ سے کرین اور سکنجبین واسطے تلطیف مادہ کے مفید اور مالش بدن کی آہستگی اور ریاضت خفیف مناسب کہ اس سے کشودگی مسامات ہوگی اور غذا شوربا مرغ کا اور کبک کا دیوین اور اگر منظور ہووسے کہ غذا بطور تلئین دیجا وسے تو چقندر اور اسفاناخ اوس گوشت مین شامل کرین اور جب نشانہ نضج ظاہر ہووسے اوسوقت مسہل قوی دیوین اور واسطے مسہل کے مطبوخ افتیمون مناسب اور بعد اسہال قرص زرشک واسطے تقویت جگر اور قرص غافث واسطے تفتیح سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت مین سرما قوی آوے تو ایک سبوچہ پانی مین بنفشہ خیرو گلسرخ ملاکر جوش کرین بعد جوش مریض کے پاس رکہین اور ایک کپڑا سر سے پانون تک اوڑہا دین اور بخارات اوسکے لیوین نسخہ کلکنین مسہل تربد زنجبیل بسفایج کلکیس ان سب کا سفوف کرکے گنگبین مین ملاکر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک ہے اور یہ سفوف بعد ظہور نضج ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بسفایج افتیمون ان سب کا سفوف کرکے بقدر تین درم ساتہ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم پانی دین اور جب کہ تپ کو زیادہ ایام گذر جاوین اور موسم سرما ہو تو معجون انکرہ معجون فلافلی اور اور معجون گرم نافع ہے اور تریاق بزرگ بقدار دو دانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے اگر مناسب وقت ہووسے تو فصد چاہیے پانچوین علاج ربع سوداوی اگر ربع سوداوی خواہ بہ سبب عفونت سودا سے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا قریب علاج بلغمی ہے اور استفراغ قوی پیش از نضج نچاہیے اور بعد ظہور نضج اور کم ہونے لرزہ کے مسہل قوی اور فصد اور مدرات جائز ہین اور اس قسم مین مسہل بدفعات دیوین اور یہ مادہ سخت ہے نضج دیر مین ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا مین سکنجبین اور درمیان مین قرص زرشک اور قرص غافث دینا چاہیے اور روز نوبت تپ کے کوئی استفراغ نچاہیے مگر تے بعد نضج کے اور اگر فصد لیجا وسے تو باسلیق دست چپ کی

کرتا ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام مین لیجا دین اور اسقدر عرصہ تک داخل حمام رہنے
کہ تری اندر عروق اور جسم کے اثر کرے مگر عرق نہ آنے پاوے باہر لے آوین تو اس
تدبیر سے خلط خام نرم ہوگی اوسوقت فصد لیوین اور بعد فصد غذا گوشت تیہو یا گوسفند
جوان کا پکا کر اوسکے شوربا مین ماش مقشر اور نخود پکا وین بعد تیاری صاف کرکے ہمراہ
تہ نشین تمر ہندی مریض کو دیوین اور اول مرض مین رعایت جگر اور دل کی ضرور چاہیے تاکہ
سخت نہو زیادہ تیسری علاج ربع صفراوی ربع صفراوی مین اول شیرہ تخم خرفہ تخم خیارین با ضافہ
سکنجبین دیوین اور آب کشک جو منفع تیسرے تلیین طبع ساتھ لعوق بنفشہ آلو سپستان
بیخ مہک تخم کاسنی مغز فلوس فرماوین اور شربت گل مکرر اور شربت بنفشہ ماء الجبن
واسطے اسکے مفید ہے اور بعد گذرنے بیس روز کے مرض سے مطبوخ ہلیلہ مین افتیمون
سنا تمر ہندی شاہترہ بنفشہ اضافہ کرکے دیوین اور بعد نضج حمام مناسب غذا خشکہ
ساتھ دال مونگ کے مناسب اور ترشی انگور کی اسمین شامل کرنا چاہیے اگر مریض ضعیف
ہووے بروز راحت گوشت تیہو دیوین اور جب کہ نوبت تپ کی آخر روز پر آوے
اور مریض ضعیف ہووے اور پلا غذا تاب نہ لا سکے تو اول وقت غذا کشک جو دیویں
یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اطبا کا ہے کہ اول وقت مین روز نوبت
غذا سبک کسیقدر مریض کو دیوین کہ اس سے تپ کم آوے گی اگر غذا نہ پاوے گی تو
تپ زیادہ ہوگی پس اس حالت مین یہ تدبیر اوپر رائے طبیب معالج مریض کے ہے
جو مناسب ہووے کرین اور فصد اس قسم مین یا تو اول مین بہتر ہے یا پھر جب تہیہ دیر
سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی امر مانع نہووے بیچ آغاز نوبت کے قے نہایت مفید
ہے چوتھے علاج ربع بلغمی ہر صبح کو گلقند اصلی بیچ عرق بادیان یا آب کرفس کے جوش
دیکر صاف کرکے پلا دین اور ہر روز نوبت وقت آغاز تپ کے سویا اور ترب جوش کر
سکنجبین ملا کر بکثرت پانی اوسکا پلا کر قے کرا دین اور بعد قے واسطے تقویت معدہ گلقند
دیوین اور اس تپ مین بیچ ابتدا کے کوئی استفراغ نچاہیے اگر ضرورت تلیین کی ہو
مغز تخم کسوم کوفتہ شکر آدہ سیر پانی لبلاب مین دیوین اگر لبلاب سر دست میسر نہووے

تو صرف ہلیلہ سیاہ تخم مقشر ہر ایک پنجدرم منات دانہ مویز کا شیرہ نکال کر اوسمین حل کرکے
دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسہل گلنگلین دیوین اور اگر بیمار محرور مزاج اور نحیف جسم اور
فصل گرما ہووے تو گلین طبع ساتہ ماء الجبن یا شکر یا خفنہ سے کرین اور سکنجبین تو واسطے
تلطیف مادہ کے مفید اور مالش بدن کی آہستگی اور ریاضت خفیف مناسب کہ باعث
کشودگی مسامات ہوگی اور غذا شوربا مرغ کا اور کبک کا دیوین اور اگر منظور ہووے کہ
غذا بطور تلین دیجاوے تو چقندر اور اسفاناخ اوس گوشت مین شامل کرین اور جب نشان
نضج ظاہر ہووے اوسوقت مسہل قوی دیوین اور واسطے مسہل کے مطبوخ افتیمون
مناسب اور بعد اسہال قرص زرشک واسطے تقویت جگر اور قرص غافث واسطے تفریق
سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت مین سرما قوی آوے تو ایک سبویہ پانی مین بنفشہ
خیرو گلسرخ ملا کر جوش کرین بعد جوش مریض کے پاس رکھین اور ایک کپڑا سر سے
پانون تک اوڑہا دین اور بخارات اوسکے لیوین نسخہ گلنگلین مسہل ترید زنجبیل بسفائج
گلنگلین ان سب کا سفوف کرکے گلنگلین مین ملا کر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک ہے
اور یہ سفوف بعد ظہور نضج ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بسفائج افتیمون
ان سب کا سفوف کرکے بقدر تین درم ساتہ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم
پانی دین اور جب کہ تپ کو زیادہ ایام گذر جاوین اور موسم سرما مین تو معجون انکرو معجون
فلافلی اور اور معجون گرم نافع ہے اور تریاق بزرگ بمقدار دو دانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے
اگر مناسب وقت ہووے تو فصد چاہیے پانچوین علاج ربع سوداوی اگر ربع سوداوی
خواہ بہ سبب عفونت سودا سے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا قریب علاج بلغمی
ہے اور استفراغ قوی پیش از نضج نچاہیے اور بعد ظہور نضج اور کم ہونے لرزہ کے مسہل
قوی اور فصد اور مدرات جائز ہین اور اس قسم مین مسہل بدفعات دیوین اور یہ مادہ
سخت ہے نضج دیر مین ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا مین سکنجبین
اور درمیان مین قرص زرشک اور قرص غافث دینا چاہیے اور روز نوبت تپ کے
کوئی استفراغ نچاہیے مگر قے بعد نضج کے اور اگر فصد لیجاوے تو باسلیق دست چپ کی

اور رگ فراخ کھولی جاوے اور بعض اوقات فصد صافن کی اسمین حاجت ہوتی ہے اور ادویہ مسہل اس ربع مین افتیمون بسفائج غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد حجر الاسود خربق سیاہ بقدر مناسب ضرور شامل کرنا چاہیے اور قول جالینوس صاحب کا تجربہ سے یہ ہے کہ بعد نضج مسہل دیا پھر چند روز شربت افسنتین کھلایا اوسکے بعد تریاق بزرگ دیا مریض نے فائدہ پایا اور جو شئے کہ گرم وتر ہووے اور سریع العفونت نہو مفید اور ہر مہینے کے شروع مین فصد اسیلم کی لینا اور تھوڑا سا خون نکالنا جملہ اقسام ربع سوداویہ مین مفید اور روز نوبت تپ کے سپرز یعنی تلی کو مالش کرنا اور محاجم بلا شرط اوسپر لگانا اور اوسکو شدت سے چوسنا مجرب ہے اگر محجمہ ناری لگاوین اور بہتر ہے قسم

دوسری بیچ بیان ربع لازمہ کے ربع لازمہ بسبب عفونت سودا اندر عروق کے ہوتی ہے اور علامت اوسکی لازمہ تپ کا اور چوتھے روز آتی ہے اور باقی علامات مثل دائرہ کے مگر لرزو پیچ لازمہ کے نہین ہوتا علاج رگ باسلیق لیوین اور نضج مادہ ساتھ گلقند اور ادرار ساتھ سکنجبین کے مناسب درصورت ضرورت تلئین مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون کر طبع نرم کرین اور ابتدا حقنہ نرم چاہیے اور مسہل قوی بعد نضج کے اور روز نوبت سکنجبین ساتھ پانی گرم کے ملا کر قے کراوین اور بعد قے گلقند شربت سیب مین ملا کر واسطے تقویت معدہ کے دیوین اور استحمام آب شیرین باقی تدبیر مانند ربع دائرہ کے اور اکثر اسمین بعض اوقات فصد صافن کی حاجت ہوتی ہے فائدہ جو حمے سوداویہ کے نام ربع اور سدس اور خمس رکھے گئے تفصیل یہ ہے کہ جو دو روز کے بعد تپ آوے اوسکو ربع اور جو بعد تین دن کے آوے اوسکو خمس اور چار روز درمیان دیکر آوے اوسکو سدس کہتے ہین اور اسیطور اور قسمون کی یعنی سبع اور ثمن اور تسع اور عشر کی صورت ہے کہ جو جسقدر ایام کا وقفہ دیکر آوے وہ اوسی نام کی تپ ہوگی اور زیادہ اس کے کمتر اتفاق ہوتا ہے قول محمد ارزانی ہے کہ مین نے ایک عورت دیکھی کہ تیرہ روز درمیان دیکر اوسکو تپ آتی تھی اور اکثر اطبا نے ایسی تپ مشاہدہ فرمائی مگر قول جالینوس ہے کہ ایسی تپ پر اعتبار نچاہیے ہمنے تمام عمر نہین دیکھا پس ایسے اکثر

قول جالینوس پر اعتبار نہین کسواسطے کہ قول اونکا یہ ہے کہ مین نے اجتک ایسی تپ نہین دیکھی گو انھون نے ندیکھی صرف ندیکھنا اونکا یہ دلیل نہین ہے کہ ایسی تپ نہوتی ہووے حاصل مطلب یہ ہے کہ مادہ اِن حمیات کا مادہ ربع سے ہے لیکن غلیظ زیادہ اور کمتر پیدا ہوتی ہے اور ایسی تپ اکثر مادہ سودا اور بلغم سے ہوتی ہے اور قول بقراط ہے کہ خمس سوداویہ مین بدترین اقسام خمس ہے اور بیشتر اس سے سل اور دق ہوجاتی ہے اور قول بو علی کا ہے کہ مراد حکیم بقراط کی خمس مطلق کر نہین ہے کہ خاص خمس سوداویہ بد ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ بعض حمیات خمس سے بدتر اور تپ ہین علاج تدبیر علاج اِن حمیات کی مثل ربع سوداویہ کے ہے اور مادہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بیشتر اسمین تلطیف چاہیئے اور ادویہ گرم اور مسہل قوی ندین اگر مریض لاغر ہووے تو علاج سودا سے سوختہ کا کرین اور اولیٰ استفراغ قبل از نضج نچاہیئے اور غذا اور دوا موافق حرارت اور برودت کے اختیار فرماوین اور روز نوبت تپ کے قے لازم ہے اور رعایت تقویت معدہ اور جگر اور سپرز کی ضرور ہے اور گلقند ہمراہ سکنجبین نافع اور روز نوبت تخم ترب تخم شبت برگ اور بیخ ترب جوش کرکے باضافہ نمک یکدرم شہد دس درم قے کراوین —

فصل تیسری بیچ بیان حمیات مرکبہ کے اقسام حمیات مرکبہ کے

بہت ہین مگر نام کیکا نہین کسواسطے کہ حیطۂ ضبط سے خارج اور اجناس اِن تپہا مرکبہ کی زیادہ ہین اور اختلاف ترکیب درمیان انکے بشیار کبھی دو تپ ہوتی ہین کہ اسمین ایک جنس دوسری جنس سے نہایت دور ہوتی ہے جیسے کہ دقی اور حمے عفنی اور کبھی دو تپ ایک جنس کی مرکب ہوجاتی ہین جیسے کہ تپ عفن کی ساتھ تپ عفن کے یعنی دونون تپ عفن کی ہون شامل ہوجاوین چنانچہ غب ساتھ غب کے اور ربع ساتھ ربع کے اور کبھی جنس مختلف مرکب ہوتی ہین جیسے کہ غب ساتھ ربع کے یا ساتھ مطبقہ کے اور سوا اسکے اور کبھی یہ ترکیب ساتھ نظام کے ہوتی ہے مثلاً دو غب مرکب ہون تو نوبت اوسکی موافق نوبت بلغمی کے ہوتی ہے اور

کبھی تین قسم باہم مرکب ہو جاتی ہین اور بہی مثل نائبہ کے ہر روز نوبت کرتی ہے اور
اسی طور سے اور بہت مرکبات ہین اور جو مرکب ہے ہر ایک کی علامت ظاہر ہے
اور ترکیب حمیات تین نوع پر ہوتی ہے ایک مداخلہ دوسرا مبادلہ تیسرا مشترکہ مداخلہ
مداخلہ یہ ہے کہ ایک تپ جسم مریض مین موجود اور دوسری تپ داخل ہوگئی تو ضرور
اعراض شدید ظاہر ہون گے اور مبادلہ یہ ہے کہ ایک تپ اوتر جاوے جب
دوسری آوے خواہ اوسی وقت آوے کہ جب تپ اول چھوڑ دے یا کہ بعد
کچھ توقف کے اور ترکیب مشترکہ یہ ہے کہ دونون تپ فی الفور زور اپنا کرین اور
نوبت اختلاط کی ساتھ آوے یا کہ آگے پیچھے اور شناخت ان تپ کی نہایت مشکل
ہے اور جس طبیب کو بدرجۂ انتہا تجربہ اور مہارت ہوگی شاید شناخت کرے اور
خصوص شناخت اوسوقت بدرجۂ انتہا مشکل ہے جب کہ دق ساتھ حمے عفینہ کے
مرکب ہو پس قول حکما ہے کہ اوپر نوبت تپ کے اعتماد نچاہیے کرنا کیونکہ وقت
ترکیب باہم اختلاط پڑتا ہے اور اعتبار نوبت ساقط ہوتا ہے ایسی صورت مین مناسب
کہ جو اور علامات واسطے ہر واحد کے مخصوص ہین دریافت کرین یعنی جسوقت کہ
تپ اول لرزہ دیوے اور عرق نہ آوے یا درمیان تپ کے ہر وقت سرما اور
لرزہ معاودت کرے اور تین مرتبہ لرزہ آوے اور جاوے اور یکبارگی عرق آجاوے
تو صاف حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ تپ مطبقہ مین لرزہ قوی آویگا
تو اطراف دیر تک سرد رہین گے اور نیز لرزہ زیادہ دیر تک رہیگا تو معلوم کرنا چاہیے
کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ نوبت تپ کی کوتاہ ہووے اور جلد معاودت کرے دلیل
قوت اور تیزی مادہ کی ہے اور قول بعض کا ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہین ہوتین
یہ معتبر نہین ہے علاج ایسے امراض مین ساتھ ہوشیاری اور غور کے دریافت
سبب مرکبہ کا کرکے موافق اوسکے جسطور سے جابجا تحریر کیا گیا اخذ کرکے علاج
کرین لیکن رعایت وقت اور حال کی ضرور ہے اور جو تپ کہ قوی تر اور خطرناک
ہووے اول دفع اوسکا علاج کرین اور حمیات مرکبہ خمس اور سدس وغیرہ مین استفراغ

مریں تاکہ اخلاط کم ہوں اور زیادتی استفراغ سے بیچ اعضا اصلی کے حرارت مشتعل
ہوکر تپ دق ہو جاتی ہے اور جب کہ تپ احتراق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ
کریں اور بعد اسکے زیادہ تر بیچ تسکین کے کوشش کریں اور غذا اور دوا لطیف دیوین
کہ اخلاط محترق نہ ہو جاوے اور سب سے زیادہ بیچ تقویت جگر اور دل کے محافظ رہین
اور جو قواعد کہ اوپر بیان کیے گئے یہاں اوسی طور سے استعمال چاہیے پس
بیچ ان حمیات کے اگر علامت صفرا غالب ہووے ہر روز جلاب تخم کاسنی
بیچ مہک نیلوفر ہر ایک سہ درم آلو بخارا دس دانہ نبات دس درم کا دیوین اور
غذا آشجو گرا اوسمین ایک حصہ نخود اور دو حصہ جو سے طیار کیا جاوے دیوین اور بعد
نضج تلین مطبوخ سنا کے فرماوین ص ہلیلہ زرد سنا ہلیلہ کابلی ہر ایک پنجدرم بنفشہ
نیلوفر تخم کاسنی رازیانہ بیچ مہک ہر ایک سہ درم اسطوخودوس بسفایج ہر ایک
چہار درم منقی دس درم آلو بخارا عناب ہر ایک دس دانہ خیار چنبر ہیدرہ درم ترنجبین
دس درم بعد دو روز کے نفوشہ دو درم تربد ہلیلہ زرد ہر ایک سہ درم رب السوس
نیم درم سقمونیا مشوی نیم دانگ مجموع کا سفوف کرکے اقراص بناکر ساتھ نبات کے
دیوین اگر علامت بلغم ہووے ہر روز بیچ مہک رازیانہ گلقند دیوین غذا جو اور نخود
اور اگر اخلاط جانب محدب کبد مائل ہوں علامت اوسکی ثقل ہوگی تو مدرات مثل انیسون
تخم کرفس نانخواہ کا دیوین اگر مقعر کبد مین مائل ہو علامت اوسکی ثقالت معدہ
اور قے اور غثیان ہوگی اوسوقت مسہلات بلغم سے تلین کرین اور بعد تنقیہ سکنجبین
بزوری سادہ ساتھ گلقند کے دیوین اور قرص دردمیند ص ورق گل دس درم سنبل
بیچ مہک ہر ایک پنجدرم تخم خیارین تخم کاسنی ہر ایک چہار درم آب رازیانہ مین قرص
بناکر ایک مثقال بیچ سکنجبین کے دیوین اگر عارضہ کو عرصہ گذرا ہو قرص نافث دیوین
اور باقی معالجہ مانند بلغمی دائرہ کے فائدہ چند تپ مرکبہ ساتھ نام کے موسوم ہین
چنانچہ شطر الغب و غب غیر خالصہ اور یہ بیان علٰحدہ علٰحدہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور
جو قاعدہ بیچ علاج مرکبات کے چاہیے وہان مذکور ہے حسب ضرورت بحث شطر الغب

دغب نیز خسالعسہ ملاحظہ فرمادین **فصل چوتھی بیان آماس بحالت تپ** اکثر آماس بحالت تپ ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم پر ہے ایک یہ کہ ظاہر جسم پر پیدا ہووے دوسرے باطن مین آماس ہووے اگر آماس ظاہر جسم پر ہوگا تو اول سے یوم سے چنانچہ نکے ورمی تحریر ہوا اور اگر سبب آماس ظاہری کا تپ ہے جیسے کہ زخم اور سقطہ اور ضرب اور جب کہ سے یومی دوسری جنس پر منتقل ہوگی تو سبب اوس آماس کے کہ اوسمین تیزی اور سختی سمیت مادہ سے زیادہ ہوگی اور علامت اس تپ کی یہ ہے اول بیچ اعضاے ظاہر مثل بیخ ران اور بغل اور پس گوش کے آثار ظاہر ہوا اور باعث تپ آتی ہے علاج تدبیر علاج اسکی بیچ تپ ورمی لکھی گئی اور جب کہ آماس باطن مین ہو تپ عفونی ہوگی اور سختی اور نرمی اس تپ کی بسبب دوری اور نزدیکی ورم کے دل سے ہوگی یعنی اگر آماس دل کے قریب ہوگا تپ سخت ہوگی اور اگر آماس دل سے دور ہوگا تپ نرم ہوگی اور آماس باطنی چند قسم پر ہے منجملہ اونکے بعض ساتھ نام کے منسوب اور بعض بلانام ہین جنکے نام ہین وہ ہین سرسام برسام خناق ذات الجنب شوصہ ذات الریہ ذات الصدر ذات العرض اور جن آماس کے نام نہین وہ ہین کہ تپ آماس جگر اور آماس مری اور آماس سپرز آماس معدہ آماس رودہ آماس گردہ آماس مثانہ آماس رحم اور علامت اور علاج اس تپ کی موافق علاج عضو مندرجہ کے ہے اور ان تپون مین آب سرد دینا اور آبزن مین بٹھانا اور حمام مین جانا مضر ہے اور جب کہ آماس دموی یا صفراوی ہووے تو ایک پارچہ شیرۂ خرفہ اور کاہو اور کشنیز مین ترکرکے آرد جو مین ملاکر موضع ورم پر رکھین خواہ اون ادویہ کو ترکرکے صرف اوسکے پانی مین پارچہ ترکرین اور سرد کرکے رکھین اور ورم اکثر اوسوقت مین ہوتا ہے جب کہ بیمار کو عرصہ گذر جاوے اور جب ورم مادۂ خون سے عارض ہو فصد لیوین اور خشخاش کی صندل سرخ گل ارمنی اقاقیا آب کشنیز مین پیسکر ضماد کرین اور بحالت ابتدا صندل فوفل گل ارمنی آرد جو کو استعمال کرین کہ دوسرا مادہ آنے نہ پاوے اور بحالت تزائد ادویہ محللہ اور مرخیہ

شل آرد باقلا خطمی خبازی بنفشہ بابونہ ضماد کرین اور زمانہ انتہا مین ادویہ محللہ بالمنضجہ
استعمال کرین اور بحالت انحطاط فقط ادویہ محللہ مانند اکلیل الملک بابونہ تخم کتان
حضض کی استعمال کرین جبکہ مادہ تحلیل نہووے تخم کنوچیہ تخم کتان انجیر ضماد کرین
تاکہ ورم پختہ ہووے اور زمانہ ابتدا مین واسطے تسکین کے لعاب اسبغول مسلم صندل
سفید سائیدہ شیرہ عناب عرق شاہترہ مین نکالکر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین اگر حاجت
ہووے گل بنفشہ گل نیلوفر اصل السوس بنفشہ نیکوفتہ عناب عرق شاہترہ مین جوشانیدہ
کرکے باضافہ شربت بنفشہ پلاوین بروز مسہل اجزاء مسہلہ اضافہ کرین اور بروز تبرید
لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین عرق گاوزبان مین نکالکر شربت بنفشہ ملاکر ساتھ
اسبغول مسلم کے پلاوین اور لگانا جونک کا ورم پر مفید ہے مگر بحالت ابتدا اور ورم
وبائی مین تقویت دل اور دماغ کی کرین اور گرداگرد ورم کے صندل سرخ حضض کی
آب مکو مین گھسکر ضماد کرین اور شرط مفید اور آب گرم سے دہووین اگر حاجت آوے
فصد لیوین اور اگر ورم پشت پاے اور آنکھ اور منہ پر بعد بیماری کے آوے تو صبر
اقاقیا مرکی سعد شیاف مامیثا زعفران حضض گل ارمنی طلا فرماوین فقط **فصل**
پانچوین بیان تپ وبائی مین وبا بمعنی فساد ہوا کے ہے جسطرح سے پانی کسی
جگہ مین رکھا رہے یا کوئی شے اوس مین گر جاوے اور تعفن حاصل ہو اسیطرح ہوا
بھی بسبب رہنے نیچے درختون کے عرصہ دراز تک یا بسبب آمیزش بخار کثیف کے
متعفن ہو جاتی ہے اور جو ہوا کہ مرطوب زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت ہواے خشک کی
عفونت جلد قبول کرتی ہے اور ایام گرما مین اسی باعث وبا کم ہوتی ہے اور اثر ہوا
کا بیچ بدن کے اور روح انسان کے جلد ہوتا ہے اور جسوقت کہ ہوا خراب بدن مین
دخل کرتی ہے تو باعث اوسکے اثر کے اخلاط بھی جلد گندہ ہو جاتے ہین اور خصوصاً
اخلاط نواحی دل کے اور اون اشخاص کے جسم مین تاثیر ہواے وبائی بیشتر ہوتی
ہے کہ جو ضعیف القوی ہون اور جماع بکثرت کرین اور مسامات جسم کے کشادہ ہون
اور مواد ناقص موجود ہو اور آمد وبا کی اوپر کمی و بیشی فصول سال کے ہے اور متقدمین علما

ظاہری وبا کی یہ ہے برامدگی ستارہ دنبالہ دار اور مرطوب ہونا ہوا کا اور کثرت حشرات الارض اور قلت بارش اور کدورت ہوا یعنی ایکدن غبار ایکدن نہووے اور کبھی ابر اور کبھی مطلع صاف اور گرمی دن مین اور رات کو خنکی اور بھاگنا موشل اور اور چرندہاے زمین کا اور اکثر آخر فصل گرما مین حدوث وبا ہوتا ہے سواے اسکے اور وقت مین بھی ہوتی ہے علامات تپ وبائی علی العموم تو طور پر ہین اور یہ ضرور نہین ہے کہ ایک مریض مین جملہ علامات پائی جاوین بلکہ انحصار اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے علامت اول ظاہر مین جسم سخت گرم نہوگا لیکن باطن مین اندوہ اور حرارت قوی ہوگی دوسری حالت اصلی پر سانس نہوگی بعض کی تنگ اور بعض کی بلند اور بعض کی سانس مین بوے بد آوے گی یہ دلیل ہلاکت کی ہے تیسری یہ کہ کبھی عرق متعفن آتا ہے چوتھی نبض صغیر اور متواتر ہوگی اور بول بسیاہی اور براز نرم اور کفناک اور بدرنگ پانچوین دراز گی سپرز کی یا حالت مانند استسقا ظاہر ہوگی چھٹی یہ کہ غثیان ہوگا اور قے سوداوی یا صفراوی اور عدم خواہش طعام اور فم معدہ مین بجانب دل درد ہوگا اور سر خشک ساتوین خشکی زبان اور تشنگی بکثرت اور بن دندان اور اندر منہ کے ورم ہو جایگا اور نیند نہ آوے گی اور فتور عقل اور سستی بدن اور سقوط قوت اور حدوث غشی آٹھوین بثور سرخ یعنی دانہ دانہ جزو بدن پر ظاہر ہون گے اور پھر جاتے رہین گے اور اکثر پیدا ہونا طاعون کا کہ ایک قسم ورم وبائی سے ہے نوین سختی تپ کی رات کو زیادہ ہوگی انتباہ کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ یہ سب آثار ابتداے تپ مین ظاہر ہوتے ہین اور آخر کو ہاتھ پاؤن سرد ہو جاتے ہین اور غشی آتی ہے بیشتر غش گزار تشنج ہو جاتا ہے اور کبھی حرارت تپ کی سخت معلوم نہین ہوتی نہ ظاہر بدن مین نہ بیچ باطن کے اور یہ وبائی جملہ حمیات سے بدتر ہے علاج جب تپ وبائی ظاہر ہووے فی الفور بلا انتظار نضج خلط فرونی کو خارج کرین اور مسکن مریض کو بمیوہا و معطریات باردہ اور کافور بنفشہ نیلوفر برگ بید سیب لیمون اور گلاب اور سواے اسکے جو بہم ہون معطر کرین اور لحہ لحہ گلاب اور سرکہ

لاکر گھر مین چھڑکین اور ہوا باہر کی گھر مین نہ آنے پاوے اگر ضرورت تفریح مریض
کے واسطے ہوا کے ہووے تو بادکش خانگی سے ہوا دیوین کہ وہ بمقابلہ ہواے
بیرونی کے بہتر ہے اور جب کہ وبا بسبب کسی سبب زمین کے پیدا ہووے تو
حتی الامکان مریض کو اوپر بلندی کے رکھنا چاہیے اور جہانتک کہ سقف مکان کی
بلند ہووے اچھا ہے اور ہر صباح قرص کافور ساتہ رب سیب یا بہ یا آب غورہ
یا ریواج یا رب ترشی ترنج یا رب لیموں جو میسر آوے دیوین درصورتیکہ بوقت
ضرورت میسر نہو تو سرکہ اور پانی اور گلاب یخ مین سرد کر کے دیوین اور ایک مرتبہ
کر کے پانی سرد پلا دیوین بعد اوسکے جرعہ جرعہ دیوین اور اس تپ وبائی مین پانی کا
روکنا یا مریض کو غذا دینا سخت مضر ہے اگر مریض کو خواہش طعام یا پانی کی نہووے تو
بھی دیوین اور غذا سماقیہ اور حصرمیہ وغیرہ کی دیوے اور اگر قوت ضعیف ہوگئی ہووے
گوشت چوزہ یا اور جانوروں طیور کا دیوین اور تبخیر اسمین صندل کافور پوست انار
برگ بید برگ مورد کی ضرور ہے اور کافور اور سرکہ ملا کر سینہ پر رکھین اور نیز شیشہ
مین رکھکر ہر دم سونگھاوین اور جب کہ شکم سخت اور اطراف سرد ہو جاوین اور وقت
تنفس سینہ کشیدہ ہو جاوے اور کم خوابی اور فساد عقل ظاہر ہو تو ضمادہ سرد ضماد کریز
اور جو لگایا ہو سینہ سے علحدہ کر دین اور مریض کو خانۂ گرم مین بٹھاوین تاکہ حرارت
باطن سے اوپر کو میل کرے اور تپ وبائی مین افضل تر تدبیر تقویت دینا دل اور دماغ
کو اور دور کرنا عفونت کا اخلاط سے چاہیے اور اثر ہواے وبائی کا رطوبت مین زیادہ
ہوتا ہے مناسب کہ غذا مرطوب سے پرہیز چاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے جس مکان میز
تبخیر عطریات کی ہوگی فائدہ مند اور یہ تبخیر یعنی دہونی مصلح رطوبت ہے اور دل اور
دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور رطوبات فاسد اس سے خشک ہوتی ہین اور
جسوقت کہ یہ تبخیر مسکن مریض مین کیجاوے تو گرمی آگ کی مریض سے دور رہے اور
بخارات خوشبو کو درجۂ اعتدال پر ہون نہ ایسے کہ جس سے مریض کو نفرت ہووے
یا گھبراوے اور بایام وبا شخص صحیح و سالم کو لازم ہے کہ اگر خلط فردلی جسم مین ہو تو تنقیہ

اوسکا ضرور ہے لیکن بے ضرورت تحریک سے تسکین افضل ہے کیونکہ تحریک مادہ کی
بلا سبب موجب مضرت ہے اور جو امر کہ باعث ضعف قوت اور تفتیح مسامات ہو یعنی
کثرت ریاضت اور استحمام اور جماع نقصان رکھتا ہے اور غذا حسب عادت قلیل کریں
اور گوشت کی غذا یا شتال ساق یا زرشک یا ریواج یا غورہ یا سرکہ جو ان مین سے میسر
آوے ملا کر پکا وین اور ترک گوشت کیا جاوے تو اور بہتر ہے اور ایام وبا مین تریاق
مثرودیطوس اور انگزہ کھانا مفید ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ صبر مر زعفران
ہموزن سفوف کر کے ایکدرم ساتہ شہد یا قند کے ہر روز کھاوین فساد ہوا کا ہرگز اثر
نہوگا لیکن استعمال ادویہ گرم کا اوسوقت جائز ہے کہ جب ہوا سرد ہووے اور مزاج
خورندہ دوا کا سرد تر ہووے ورنہ استعمال ادویہ حار باعث مضرت ہے اور تمام روز
کہانا اور بہوکہا رہنا یا پانی نہ پینا یا کثرت سے ترکاری کہانا باعث نقصان ہے اور بسبب
فساد ہوا اور زمین کے پانی مین بہی فساد ہو جاتا ہے تو مناسب ہے کہ استعمال پانی
جوش شدہ کا افضل ہے اور بمقابلہ آب چاہ اور حوض کے پانی دریاے روان کا بہتر
ہے اور آب باران مضر ہے اور جب کہ مرض وبایعنی فساد ہوا کا عالمگیر ہو اوسوقت
صبح شام ہوا جنگل کی کہانا اور سیر کرنا مفید اور استعمال روغن گاو بطرز مالش بدن کی
اور نیز کہانا اوسکا نافع اور یہ گولیان طیار کر کے مریض کو دیوین ملیٹہ قاقلہ مرچ سرخ
افیون ان ہر سہ اجزا کو سفوف کر کے لعاب صمغ عربی مین ملا کر حبوب بناوین اور
بفاصلہ ایک ایک پہر کے ایک ایک گولی دیوین اگر مریض مین طاقت ہو تو اول
فصد لیوین اور آب صافی تمر ہندی ساتہ سکنجبین کے دیوین اور جہان تک ممکن ہووے
اخراج مادہ حمے وبائیہ کا ساتہ تلین کے کرین اور کثرت مادہ مین تسکین اور تبرید سے
فائدہ نہین ہوتا سوائے تلین کے اور بیشتر حمے وبائیہ مین مادہ صفرا کا غالب ہو جاتا
ہے بہمہ وجوہ اسمین استعمال ترشی نافع اور غذا نخود آب مناسب فصل
چھٹی بیچ بیان حمے جدری اور حصبہ اور حمیقا کے مادہ جدری خونی
اور مادہ حصبہ صفراوی ہوتا ہے اور اکثر یہ عارضہ بسبب جوش خون کے عارض ہوتا

اور جدری مین آبلہ گرم اور کثیر المقدار رطوبت مائل بمقدار دانہ مسور ہونگے بلکہ اوس سے
بڑے اور جلد اوسمین ریم آجاتا ہے اور ابتدا مین سرخ یا زرد ہوگا اور اگر ایک ساتھ برآمد
ہون اور جلد یکجا دین اور دانہ بکثرت باہم ملے ہوئے اور رنگ سیاہ مائل بنفسجی ہو اور
کثرت دانہ کی سینہ اور شکم پر ہو تو یہ باخطر ہے اور اگر خون دانہ جدری سے بہ تمام
یا آبلہ نکل آوے اوسوقت تپ کا آنا باعث خوف ہے اور اگر تپ آنکر نہ اوترے
یہ بہی جائے خوف ہے مادہ حصبہ مین دانہ خورد مانند باجرہ کے ہوتے ہین اور زیادہ
تکلیف نہین ہوتی ہے اور بروقت خشک ہونے اوسکے پوست علحدہ مثل سبوس
اوترتا ہے اور حصبہ بمقابلہ جدری کے مہلک ہے خصوص جب کہ دانہ سیاہ اور صلب
ہون اور اوسمین غشی اور رنج زیادہ ہوتا ہے اور علامات محمودہ حصبہ اور جدری کے
یہ ہین کہ نفس مریض یعنی سانس برقرار ہووے حالت معمولی پر اور مریض غذا اور
پانی بدستور کہاوے فقط ہرچند کہ بحث جدری اور حصبہ کی بہت طول ہے اوسکی تفصیل
سے طوالت تہی مگر بخیال اسکے کہ یہ مقدمہ بہی داخل حمیات ہے مختصر کسیقدر تحریر
کرتا ہون علامات تپ جدری اور حصبہ کی درد پشت خارش بینی سیلان اشک سرخی
آبلہ درد سر مع گرانی سر اور بدن اور سواے اسکے جو علامات حمے مطبقہ دموی کی ہین
ظاہر ہونا اور بیمار خواب مین ڈرتا ہے اور جب کہ کروٹ لیوے تو پاؤن لغزش ہو
اور جلد مین سوزش اور عطش معلوم ہونا اور بعض کو سرفہ ہونا اور درد گلو اور تنگی نفس
اور گرفتگی آواز اور فرق درمیان تپ جدری اور حصبہ کے یہ ہے کہ تپ حصبہ کی گرم زیادہ
اور درد پشت کمتر اور قلق اور غثیان بکثرت اور ظہور حصبہ دفعتہ بزودی تمام ہوتا ہے
اگر آبلہ جلد برآمد ہون تو تین روز مین ورنہ سات روز مین علاج جب کہ تپ آوے اور
غلبہ خون ہو رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال کی لیوین اور اگر جوش خون زیادہ ہو تو خون
زیادہ لیوین یہانتک کہ مریض کو غشی آجاوے درصورتیکہ فصد لینا مناسب نہووے تو
سینگہی یا جونک لگاوین اور حصبہ مین تپ سخت گرم ہو اور مزہ منہ کا تلخ اور آنکہ زرد اور
بول سرخ ہو تو ملینات دیوین کہ جس سے صفرا کم ہووے اور فصد نہ لیوین اور مریض

پیدا کی اور عفن ہو کر بیچ دل اور حوالی اوسکے کے منتشر ہوا اوسوقت حرارت آتی ہے
اور بسبب تحریک مادہ کے غشی آتی ہے اور علامات حے غشیہ بلغمیہ کی یہ ہین سستی
بدن تہبج چہرہ اور دورہ تپ موافق تپ بلغمی کے اور حال رنگ چہرہ مریض کا اوپر
ایک رنگ کے نرہے کبھی زرد کبھی سیاہ کبھی نیلگون اور تاریکی چشم اور رنگت لب کی
سرخ مائل بسیاہی اور اکثر صفرا غلیظ بلغم مین شامل ہو کر غشی لاتا ہے اور دورہ اوسکا
مثل بلغم کے ہوتا ہے علاج شروع تپ سے تین روز تک ماء العسل دین اگر ضعف
ہو تو کشکاب جو اور نخود کا دیوین اور غذا مقوی دینا چاہین تو ایک ٹکڑا روٹی کا ساتھ
ماء العسل کے دیوین اور جب کہ حاجت اجابت ہووے بند کرنا نچاہیے اور زور سے
مالش بدن مفید ہے اور روغن زیت اور روغن خیری روغن کنجد گل قسط کہ جسمین
قبض ہووے بدن سے ملین اور آب سرد نہ دین اور سکنجبین آب سرد مین دیویں
گر اوسوقت مین کہ جب موسم گرمی کا ہووے سکنجبین گرم پانی مین ملا کر دیوین خواہ
صرف آب گرم دین اگر قے باسانی آجاوے تو قے کرا دین اور وقت صبح زوفا تخم
کرفس ان دونون کا شیرہ نکال کر باضافہ سکنجبین پلا دین اور فصد اسمین روا نہین اور
جب کسی عضو باطنی مین آماس ہووے تو قے کرا دین بلکہ کوئی علاج نہ کرین صرف
واسطے تسکین مریض کے جو رائے طبیب کی ہو دیوین کیونکہ صورت آرام اور
امید نجات نہین فقط نوع دوم حے غشی صفراویہ جب کہ صفرا رقیق زیادہ ہوتا ہے
تو عفن ہو کر تپ لاتا ہے اور بسبب تپ کے مادہ جانب دل کے میل کر کے غشی لاتا ہے
علامت لاغر ہو جانا بدن کا اور ایکدو نوبت تپ مین قوت دور ہونا اور بسرعت قلیل شکل
مریض مثل بیمار سالہا سال کے ہووے اور یہ تپ اکثر بیچ بدن گرم کے کہ جو بدرجۂ انتہا
حرارت اور یبوست رکھتے ہون عارض ہوتی ہے اور جب کہ علامات مذکورہ ظاہر ہون
تو گویا صورت مریض کی بد ہے اور جب کہ معدہ یا جگر مین ورم آجاوے تو کسی نوع توقع
حیات نہین اور اکثر حے غشیہ بسبب ہم اور غم اور بیخوابی اور کثرت استفراغ کے پیدا
ہوتی ہے مگر یہ بیخطر ہے علاج ہر لحظہ ماء الشعیر ساتھ آب انار کے دیوین اور شیرۂ تخم خرفہ

اور خیارین ساتھ شربت یہ یا کہ صندل کے دیوین اگر برف مین سرد کرکے دیا جاوے تو زیادہ نافع اور سینہ پر گلاب صندل ضماد کرین اور عطر سونگھاوین اور اگر قبض طبع ہووے تو آب شعیر اور کدو کو سرد کرکے حقنہ کرین اور جب کہ نوبت قریب ہووے تو ٹکڑا روٹی کا آب لیمون یا انار مین تر کرکے دیوین کہ بسبب ترشی معدہ کو قوت ہووے اگر قبل از غذا غشی آجاوے تو پارہ نان آب لیمون یا ریواج مین رقیق ملکر حلق مریض مین ٹپکاویں اگر تپ شدید الحرارت ہو قرص کافور دیوین اور علاج حسب محرقہ اس جگہ بھی کرین اور جب کہ معدہ اور جگر مین ورم ہو جاوے تو موافق اوسکے کاربند ہون علاج سے دست کش ہون موت وزیست باختیار خدا ہے فصل آٹھوین بیچ بیان تپ دقی کے دق اوس سے مراد ہے کہ حرارت غریبہ ساتھ اعضاء اصلی کے خصوص دل مین فتور کرکے رطوبت بدن کو فنا کرے اور بدن انسان مین رطوبت اوپر تین قسم کے ہے جب کہ ایک اونمین سے کم ہوئی دق ہو جاتی ہے اور معنی دق کے لاغری ہے اور یہ تپ نرم ہوتی ہے اسی باعث لاغری ہوتی جاتی ہے اور تفصیل اون ہر سہ رطوبات کی یہ ہے رطوبت اول مانند شبنم اندر عروق صغار کے اور تمام جسم اصلی مین پراگندہ ہے دوسرے رطوبت اعضا سے ملی ہوئی ہے اور اوسی کی مانند پراگندہ ہے مگر اوسکو انجماد تمام نہین بروقت ریاضت کے زیادہ رقیق ہو جاتی ہے تیسرے رطوبت اندام اصلی سے ملی ہوئی ہے اور پیوستگی اجزا کے باعث اوسی رطوبت کے سے ہے جبکہ یہ رطوبت جاتی رہتی ہے قوت اعضا بھی باطل ہو جاتی ہین اور اطبا رطوبت اول کو تشبیہ ساتھ روغن چراغ وان کے اور رطوبت ثانی کو کہ جیسے روغن اندر فتیلہ کے جذب ہے اور رطوبت ثالث سے یہ مراد ہے کہ جیسے فتیلہ چراغ کا روغن سے ملا ہوا چراغدان مین ہے وہی ہے پس جسوقت کہ رطوبت بدن سے کم ہووے اور خصوص حوالی دل سے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روغن چراغ کا صرف ہوتا ہے اور یہ درجہ پہلا دق کا ہے اسکا علاج اگر جلد ہووے شفا ہوگا لیکن ایسے وقت مین شناخت دق کی نہایت مشکل ہے کیونکہ ایسے وقت مین دق

مشابہ ہے شقہ کے ہے اور فرق درمیان دق اور شقہ کے بحث شقہ مین لکہا گیا
اور جب کہ رطوبت دوسری صرف ہوئے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روغن فتیلہ کا
صرف ہوتا ہے یہ درجہ دوسرا دق کا ہے اور اسوقت مین دق کو ذبول کہتے ہین
اور ذبول بہی آسان ہے اور ذبول کے تین درجہ ہین اول درمیان آخر جو کہ
اول اور درمیان مین درجہ ذبول ہووے بدشواری تمام بشرطیکہ خطا علاج مین نہووے
یا وسے مریض کو صحت ہوتی ہے اور درجۂ ثالث مین یعنی درجۂ آخر یہ علاج پذیر نہین
اور جب کہ رطوبت سوم فنا ہونے لگے وہ اسطور سے ہے کہ فتیلہ جو روغن مین ملا ہوا
ہے نہین ہے یا کہ صرف ہوگیا یا کہ صرف ہونے لگا تو اوسوقت مین بدرجۂ ثالث
سنفتت اور مختشف نام کرتے ہین کسی نوع ظاہر مین علاج پذیر نہین مگر باختیار خدا
اور درجۂ ثالث کی دلیل صاف ہے کہ جب روغن چراغ اان صرف ہوگیا اور نیز جو کہ اندر
فتیلہ کے جذب تہا وہ صرف ہوگیا اوسوقت مین صرف روشنی فتیلہ کی بسبب اجزا
پیراخذان کے کہ جو کچہ اوسمین رطوبت اور آلایش ہے جلتی ہی ہوگی اور اعضا باہم
مشابہ الاجزا دو قسم پر ہین ایک یہ کہ منی سے پیدا ہون جیسے کہ استخوان غضروف
ارباط عصب وتر عشا شرائین اوردہ اسکو اعضائے اصلیہ اور منویہ نام کرتے ہین
دوسرے جو اعضا کہ خون سے پیدا ہون چنانچہ گوشت شحم سمین اسکو اعضائے
دمویہ کہتے ہین اور تپ دق دو سبب سے ہوتی ہے اول اسباب سابقہ سے
دوسرے اسباب بادیہ سے اسباب سابقہ یہ ہین کہ جیسے تپ محرقہ یا کہ ہونا ورم حار کا
بیچ سینہ کے یا کہ شطر الغب یا حمے یومیہ یا حمے ورمیہ اور حرارت معدہ اور جگر اور نشتر
اور سوائے اسکے اور نیز حمیات عفینہ کہ اس سے حرارت بیچ دل کے ہو جاتی ہی
اور بعض اوقات وقت ضعف اور نا طاقتی اور غشی مریض کے حکما رمار اللحم اور دوا المسک
وغیرہ دیتے ہین اوس باعث دل گرم ہو جاتا ہے اور نوبت دق کی ہوتی ہے
مشکل تدبیر اسمین شناخت کی ہے آیا دق ہے یا کہ اور کوئی حمے اور دوسرے اسباب
بادیہ یعنی بسبب غم اور ہم اور غضب اور تعب اور بیخوابی زیادہ یا کہ بہت دیر تک

کہانا کہانا یعنی وقت خواہش طعام کے کہانا خصوص وقت شباب اور وہ شخص کہ مزاج
اوسکا گرم خشک ہووے اور سواے اوسکے اور امورات ظاہریہ کہ جس سے دل
گرم ہو تپ دق پیدا ہوتی ہے اور ابتدا تپ دق کی دل سے ہے اور تپ دق
اکثر انتقالی ہوتی ہے یعنی حمے یوم سے دق ہو جاتی ہے اور حمے دقی دو طور سے
ہوتی ہے کبہی مفرد یعنی غیر مرکب اور کبہی ساتہ حمے عفنیہ کے مرکب ہوتی ہے اگر
ساتہ حمے سوداوی خمس اور سدس یا سبع کے مرکب ہووے نہایت بد ہے
علامات تپ دق مفرد یعنی غیر مرکب کی یہ ہین کہ نبض صلب اور ضعیف اور متواتر
اور اوپر ایک حال کے ثابت اور قائم ہوگی اور تپ آہستہ اور نرم اور بیمار کو معلوم
نہوگا کہ تپ زیادہ ہے مگر جبکہ ہاتہ جسم پر رکہین تو گرمی زیادہ معلوم نہوگی اگر دیر تک
رکہا رہے تو ہاتہ زیادہ گرم ہو جاویگا اور بول کو اگر غور سے ملاحظہ کرین تو اوسین
دہنیت اور چربی معلوم ہوگی اور علامت خاص باتجربہ تپ دق کی یہ ہے کہ جب
مریض غذا کہاوے اوسوقت حرارت زیادہ اور نبض قوی اور مائل بعظم ہوگی کسواسطے
کہ غذا مریض کے حق مین مانند روغن چراغدان کے ہے یعنی جسوقت روغن چراغدان
مین ڈالتے ہین تو روشنی زیادہ ہوتی ہے اور جو حرارت دقی کہ اندر تن کے ہے
وہ جذب رطوبات کرتی ہے جسوقت کہ مریض نے غذا کہائی گویا اوس حرارت کو
مدد ملی کہ بباعث پانے رطوبت غذا کے اور تیز ہو گئی اور بعض اطبا ناتجربہ کار اوس
حرارت کو تصور فرماتے ہین کہ غذا کے کہانے سے حرارت آئی تو غذا موقوف کر
دیتے ہین کہ بباعث موقوفی غذا کے بیمار بیچارہ ہلاک ہو جاتا ہے اگرچہ اور حمیات
مین بہی بسبب کہانے غذا کے تغیر احوال مریض ہو جاتا ہے لیکن بیچ تغیر احوال
تپ دق کے اور نیز اور تپ کے فرق بہت ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ اور تپ
مین بعد غذا کے فراشا اور درازی تپ اور تکسر اور گرانی اعضا اور سردی ہاتہ پاؤن
اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور خاص تپ دق کہ اور تپ سے مرکب نہووے
تو سواے تیزی تپ کے بعد غذا اور آثار ظاہر نہین ہوتے ہین اور جب کہ دق

ساتھ دوسری تپ کے مرکب ہوگی تو جو علامات کہ اوسمین ظاہر ہون گی فقط اوس سبب
کہ رطوبت اول فنا ہوگئی اور دوسری رطوبت پر صدمہ پہونچا تو اوسوقت اس تپ کو
ذبول نام کرینگے اور علامات ذبول کی یہین کہ فرو ہونا آنکھون کا اور خشکی بدن اور برآمدگی
استخوان سر اور صدغین یعنی کنپٹی کا دب جانا اور کشیدگی پوست پیشانی اور تمام و
کمال رونق اور تازگی جسم سے دور ہو جانا اور بھون کا بھاری ہونا اور آنکھ خواب آلودہ
رہنا اور ناک اور گردن باریک ہو جایگی اور کان کا تنگ اور خورد ہو جانا اور پسلی اور استخوان
سینہ پر باقی رہنا گوشت کا اور بول مین دہنیت اور چربی ظاہر ہونا اور بال دراز ہونے
اور جون کا پیدا ہونا فقط واقع ہو کہ تا وقتیکہ ذبول بدرجہ اول ہے علامت مذکورہ بھی
کم ہوگی اور درجہ دوم تک زیادہ ہوتی ہے اور جب درجہ دوم سے درجہ سوم شروع ہوا
اوسوقت مین بال گرنا شروع ہونگے اور ناخن کج یعنی ٹیڑھے ہو جاوینگے اور سوائے
پوست اور استخوان کے کچھ نہین رہتا ہے اور یہ علامت قرب مواصلت کی ہے اور
جب تک کہ کسیقدر گوشت اور تازگی اور خون اور قوت مریض مین پائی جاوے اوسوقت
تک مہربانی خدا سے نا امید نہونا چاہیے اور اکثر مریض تپ دق کے وقت مرگ ہوشیار
حواس بجا رہتے ہین اور بعض کو خواہش طعام زیادہ بسبب موجودگی حرارت کی ہوگی
تنبیہ جسوقت کہ تپ یوم تین رات اور دن سے تجاوز کرے اور نشان سلخدگی تپ کے
ظاہر نہون اور نہ حرارت زیادہ ہووے اور خشکی جسم کی زیادہ ہو جاوے اوس حالت
سے کہ جو تپ یوم تھی اور زردی چہرہ پر آجاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ یوم منتقل
بدق ہوگئی علاج جب کہ ثابت ہو جاوے کہ یہ تپ دق ہے بہ زودی تمام علاج مین
مشغول ہون اور توقف علاج مین نچاہیے کیونکہ ابتدا تپ مین علاج پذیر ہے
اور علاج اسکا ساتھ تبرید و ترطیب کے پانچ طور پر کرین اول یہ کہ مکان معطر اور مکلف
اور مفرش ساتھ آراستگی کے رکھنا دوسرے حمام اور آبزن اور مالش روغن کی بدن پر
تیسرے تدبیر استعمال شیر چوتھے تدبیر شربت ہاے اور ادویہ مناسب دینا پانچوین
علاج غذا موافق کھلانا اور ہر ایک تدبیر کو بہ تفصیل علیحدہ بیان کرتا ہون موافق اوسکے

دو تین مرتبہ آبزن مین لیجاوین اور جلد بٹھالین تاکہ ضعف نہ آوے تدبیر تیسری بیچ
استعمال غذا شیر کے تپ دق مین دودہ یا دہی مریض کو دینا بلحاظ پانچ شرطون کے چاہئے
اگر بخلاف اسکے دیاگیا موجب مضرت کمال کا ہوگا شرط اول کہ تپ دق مفرد ہو دوسری
یعنی مرکب نہو مرکب مراد ہے کہ دق دوسری تپ کے سات شامل نہو شرط دوسری کہ
جسم مریض مین مادہ فزول کہ جو عفونت پذیر نہووے شرط تیسری کہ جن عوارضات
کو دودہ اور دہی نقصان پہونچاتا ہے بجز تپ دق کے وہ عارضہ نہووے چوتھی شرط
یہ کہ طبع بیمار ایسی نہووے کہ استعمال دودہ سے نفرت کرے شرط پانچوین یہ کہ بعد پینے
شیر کے کوئی شے ایسی نہ پیجاوے کہ جس سے دودہ معدہ مین بستہ ہو جاوے یعنی
جم جاوے اور واسطے مریض تپ دق کے بہتر دودہ عورتون کا ہے اوسکے بعد
شیر خر اوسکے بعد شیر بز کا ہے اور بیچ شیر خر کے چند شرائط ہین اول یہ کہ اوسکے بچہ
ہونے سے چار ماہ گذرے ہون اور خر تندرست اور جوان اور قوی الہاضمہ اور علامت
قوت ہاضمہ حیوان کی یہ ہے کہ اوسکے سرگین مین زیادہ بو نہووے اور خشکی اور تری
مین معتدل ہو اور جب کہ شیر خر دیا جاوے تو چند روز قبل خر کو غذا جو اور اسفاناخ
کا ہوگی دیوین دوسری شرط یہ ہے کہ ایک پیالہ مین گرم پانی بھرین اور اوس مین
پیالہ چینی کا رکھین اور شیر خر کا دوہین اور بلا توقف پلادین اگر رعایت ان دونون شرط
کی نہوگی تو دینا شیر کا مضر ہوگا اور استعمال دودہ کا اسطور سے کرین کہ اول روز نیم سکرچہ
دوسرے روز ایک سکرچہ اسیطور سے نصف سکرچہ روزمرہ اضافہ کرین تا سات روز
تو ساتوین روز ساڑھے تین سکرچہ ہونگے پس سات روز تک اوسیقدر یعنی ساڑھے
تین سکرچہ روزویوین نہ کم کرین نہ زیادہ اور بعد چودہ روز کے نصف نصف سکرچہ
کم کرین اور قول جالینوس سے ہے کہ جب مریض کو دودہ دیا جاوے بعد ایکساعت کے
نبض بیمار ملاحظہ کرین اگر نبض بہ نسبت قبل نوش کرنے دودہ کے مائل بنظم ہووے تو
دلیل ہضم یہ ہے دوسرے روز زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعیف اور مختلف یا صغیر
یا متواتر ہو تو دلیل ہے کہ دودہ معدہ مین ہضم نہین ہوا تو نہ دینا چاہیے اور اسیطور سے

وقت پلانے دودہ کے حرارت یا کہ آثار حرارت تپ کا محسوس ہووے شیر نہ دینا یا کہ
بعوض اوسکے تخم خرفہ مغز کدو یعنی تخم کدو مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق گاوزبان اور
کاسنی مین لیکر سکنجبین سادہ ملا کر پلا وین اگر زیادہ حاجت آوے تو اول قرص کافور
کھلا کر تبرید مذکور پلا دین معلوم ہو کہ وزن سکرجہ برابر تین اوقیہ کے ہے اور اوقیہ
ساڑہے سات مثقال کا جسکے ماشے ایکسوایک اور پاؤ ماشہ اور تولہ اوسکے آٹھ اور
سوا پانچ ماشہ ہوئے انتباہ جب کہ دودہ کے دینے سے عفونت پیدا ہووے
تو اول شربت آلو اور بنفشہ اور دیگر آب میوہ سے طبیعت کو نرم کرین اور جب شیر دینا
منظور ہو تو تبغاریق دیوین اور نمک اور شہد ادہین دیوین اور شہد سے شکر بہتر ہے
اور جب کہ طبع نرم ہووے نمک موقوف کرین اور بروز دینے شیر کے مدقوق کو ماہی
اور ترشی نہ دیوین اور اتفاق اطبا ہے کہ ایک جزو دودہ اور دو جز آب باراں ملا کر جوش
کرین جب کہ نصف رہے شکر ملا کر دیوین اور جب کہ طبع نرم ہو جاوے اور ضعف لاوے
تو شیر دینا نچاہیے بلکہ بعوض اوسکے دوغ تازہ کہ مسکہ اوس سے علحدہ کر لیا ہووے آہن تاب
کرکے قدرے تباشیر ملا کر دیوین یا اور کوئی شے قابض مثل طراثیث کے کہ جو قبض
کرے اور اگر سرفہ ہووے تو ایکدرم کتیرا شیر اور شکر مین ملا کر دیوین اور صمغ عربی
منہ مین رکھین اور طریق کھلانے دوغ کا یہ ہے کہ دوغ گاؤ کا ہو اور مسکہ اوس سے
علحدہ کرین اور دو پہر تک بدستور رہنے دین اور بعد دوپہر اوسکو حرکت دیوین
تا کہ ایک ہو جاوے یعنی پانی اور مائیت اوسکی ملجاوے اور روٹی خمیری بقدر مناسب
بریان کرکے سفوف کرین دس درم روٹی تیس درم دوغ مین ملا وین اور مدقوق
کو دیوین دوسرے روز پانچ درم دوغ اضافہ اور ایک درم روٹی کم اسیطور ہی پنجدرم
دہی اضافہ اور روٹی ایکدرم کم کرتے رہین جب کہ روٹی دسوین روز بالکل تمام ہو جاوے
تب اسیطور سے پانچ درم جغرات کم کرتے جاوین اور ایکدرم روٹی اضافہ کرتے جاوین جبکہ
جغرات بوزن تیس درم مقدار غذا سے روز اول پہ آوے اور نیز روٹی دس درم پر
پس دینا موقوف فرماوین اگر اور دینا مناسب حال ہو تو روٹی نیم درم اور نیز درم کم کرکے

اور جب کہ دینے جزات سے خوف اعدات تپ یا عفونت کا ہووے تو دونع ساتہ
قرص طباشیر کے دین جس طباشیر گل سرخ مغز تخم خیارین مغز تخم کدوے شیرین
تخم خرفہ گل ارمنی کہربا ان سات اجزا کا سفوف کرکے یا بی لسان الحمل یا لعاب اسبغول
سے قرص بنا دین بوزن ایک مثقال کے ہر قرص ہووے تدبیر جو تہی بیچ دوائی مدقوق
کے مغز تخم کدو مغز تربز کا شیرہ عرق گاوزبان مین نکال کر با ضافہ شربت نیلوفر کے
پلاوین اگر زیادہ تبرید کی ضرورت ہو مغز تخم کدو تخم خرفہ تخم خیارین کا شیرہ عرق کاسنی
اور گاوزبان مین نکال کر ساتہ سکنجبین سادہ کے پلاوین یا کہ ہر روز علی الصباح ساتہ
شربت خشخاش یا آب انارین شیرین یا آب تربز یا آب کدو یا آب خیار کے قرص کافور
دیوین اور جب کہ طلوع آفتاب ہووے کشکاب سرطانی آب انار شیرین مین ملاکر
دیوین بعد چار ساعت کے شربت عناب یا کہ شربت خشخاش ساتہ پانی سرد کے دیوین
اور وقت خواب لعاب اسبغول دیوین یا شربت عناب یا آب تخم خرفہ اور شکر ادر روغن
بادام ساتہ لعاب بہدانہ اور جلاب کے دیوین نسخہ کشکاب سرطانی سرطان کہ پارسی
مین خرچنگ ہندی مین کیکڑا کہتے ہین دریا سے لیکر ہاتہ پانون اوسکے دور کرکے
نمک اور راکہ سے خوب ملکر صاف کرین اور شامل کشکاب کرکے پکاوین اور سرطان
مادہ بہ نسبت نر کے بہتر ہے اور شناخت مادہ کی یہ ہے کہ اگر سوزن اوسکے چہبائی
جاوے رطوبت سفید مثل دودہ کے نکلے گی اور جب کہ سرطان میسر نہووے بجائے
اوسکے عناب اور کشکاب اندر کشکاب کے پکاوین اور روغن بادام ملاکر کہلاوین
صفت کشکاب جو اول ذبول مین کام آوے آب کدو کشنک جو سرطان ملاکر پکاوین
روغن بادام یا روغن کدو ملاکر کہلاوین اگر طبع مدقوق نرم ہووے تو قرص خشخاش
دینا چاہیے جس تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو تخم خرفہ مغز تخم خیارین مغز بہدانہ
ہر ایک بوزن چہہ درم صمغ عربی طباشیر تخم خماص ہر ایک سہ درم نشاستہ گل سرخ
کافور تخم اور مغز اور صمغ بریان کرین بعد اوسکے سفوف کرکے ہر ایک قرص بوزن
دو درم کے بنا وین اور ہر صباح ایک قرص ساتہ رب سیب یا بہ یا امرود کے دیوین

اور کشکاب پسینج کا بہتر ہے اور وقت پکانے کے قدرسے حب الاس
کرین اور وقت طیاری گل ارمنی اور صمغ عربی باریک کرکے اوسمین ملادین اور کھلاوین
اگر طبع مدقوق نرم ہو یعنی دست جاری ہون تو یہ قرص دیوین مں گل ارمنی شاہ بلوط
بریان کردہ تخم حماض گلسرخ طباشیر کہربا زرشک ان سات اجزا کا موافق ترکیب
قرص بناوین اور ہمراہ رب بہ یا رب سیب یا شراب امرود یا مورد کے دیوین اور
رات کو اسبغول صمغ عربی بریان گل ارمنی سرطان ساتہ رب سیب یا رب بہ کے
دیا کرین تاکہ شکم قبض ہووے تدبیر پانچوین بیچ غذاے مدقوق کے جبکہ شربت اور
کشکاب اور شیرا ور مرغ یا جو کچہ کہ مریض کو دیا گیا ہووے وہ ہضم ہو گیا ہو تو غذا دیوین
اور چاہیے کہ غذا تھوڑی تھوڑی بتفاریق دیوین تاکہ گرانی نہ لاوے اور حرارت زیادہ کم
یا وے اور غذا یہ ہے کہ نبو ماش مقشر یعنی دال مونگ کہ اوسمین کا ہو اسفاناخ کدو
ملاکر پکاوین اور روغن بادام سے چرب کرکے کھلاوین اور یہ منحصر او پیرای طبیب کے
ہے کہ خواہ نبو ماش مفرد یا مرکب کرکے دیوین اور قلیہ ساتہ کدو یا کہ ساتہ خیار یا کہ ساتہ
اسپاناخ کے دیوین اگر نان گندم آفت نارسیدہ گرم پانی مین تر کرین بعد لمحہ پانی دور
کرین اور پھر ساتہ پانی یخ کے کھلاوین کہ اس سے حرارت تپ کی باطل ہوگی اور
کشک جو ساتہ عدس سرخ اور کدو اور ساق گاو کے ملاکر پکاوین اور روغن بادام یا
شیرۂ مغز بادام سے چرب کرین اگر قوت ضعیف ہووے آب سرد شراب مین باہم
ممزوج کرکے دیوین اور جب غلبۂ صفرا ہووے دراج تیہو جوزۂ مرغ خانگی گوشت
بزغالہ و گوسالہ ماہی تازہ بیضہ مرغ نیم برشت دیوین اور پنیرا ور زیرج کہ زیادہ ترش
نہو دراج اور جوزہ مرغ خانگی کو مغز بادام اور شکر سے چاشنی دیوین تو مناسب ہے
اور قسم فواکہ سے سیب شیرین اور انار اور تربز عناب تر کھلاوین اور حلواے ترکیبہ
اوسکے شکر اور روغن بادام اور تخم خشخاش تر شامل ہون طیار کرکے دیوین اگر خشخاش
تر نہو بجاے اوسکے مغز تخم کدوے شیرین اور مغز تخم خیار اور خیار باد رنگ یعنی کھیرا
اور مغز بادام بدل اوسکا کرین اور نان فطیر یعنی چپاتی نہ دیوین اور پانی زیادہ سرد اور بکثرت

دینا نچاہیے کسواسطے کہ حرارت غریزی کو فنا کرتی ہے یا دق الشیخوخۃ لاتا ہے تماہ
علاج مدقوق مین احتیاط لازم ہے کہ ضعف نہ آنے پاوے اور طبع نرم نہووے
اگر طبع نرم ہو اور ضعف عائد ہو تو خمیرہ مروارید اور خمیرہ صندل مفید ہے اگر غشی آوے
ماءاللحم چاہیے مس گوشت بزغالہ حسب ضرورت لے کر سپیدی اور مکی دور کر کے
کباب یعنی بڑے بڑے پارچہ اوسکے دیگچی مین رکھین اور اوپر سے قدری گلاب
ڈالین اور منہ دیگچی کا بند کر دین اور آنچ ملائم شروع کرین جب کہ پانی گوشت کا
بجوبی علحدہ ہو جاوے اور ہنوز گوشت خام ہو اوسوقت پانی علحدہ کرلین اور جو قدر
کہ گوشت مین ہو نچوڑ لیوین بعد اوسکے صرف اوس پانی کو دیگچی مین کر کے نمک
وغیرہ حسب ذائقہ ملا کر دو ایک جوش دیکر مریض کو کھلاوین مگر گوشت نہ دیوین تنبیہ
اگر تپ دق مرتبہ اول کی ہووے تو تبرید بکثرت نہ دیوین مگر اوسوقت کہ جب نوبت
ذبول کی پہونچے اور یہ سب قاعدہ اوپر بیان کیا فقط **فصل نوین بیچ بیان
دق الشیخوخۃ اور دق الہرم** کے ایک دق الشیخوخۃ اور دق الہرم ہے
لیکن یہ مرض قسم حمیات سے نہین مگر اطبا اوسکو ذیل تپ دق مین شمار کرتے ہین
اور سبب اسکا یہ ہے کہ درمیان مدقوق حقیقی اور مدقوق الہرم کے کچھ مشابہت ہے
کسواسطے کہ اسمین بہی آدمی بصورت مدقوق نظر آتا ہے اور سبب دق الشیخوخۃ
یہ ہے کہ ہنوز مریض زمانہ پیری تک نہین پہونچا اور مانند پیرون کے ہوگیا آور یہ
مرض کسان پیرانہ کو باعث اسکے ہوتا ہے کہ جوانون کو ہوتا ہے اور جوانون
کو اس باعث کہ لڑکون کو ہوتا ہے اور اسباب دق الہرم کے پانچ طور پر ہین -
اول یہ کہ پانی سرد بیوقت پینا یعنی بعد ریاضت قویہ اور جماع اور استحمام کے کہ ہنوز
مسامات کشادہ ہون اور طبع حالت اصلی پر نہ آئی ہووے آور بیچ تپ غفینہ کے کہ
ہنوز مادہ خام ہووے ایسے وقت مین پینا پانی کا مبطل قوت اور مضعف حرارت
غریزی ہے دوسرے بخارات ناقص رطوبت فاسدہ سے دل کو ہین اور سرد کر
تیسرے بباعث کثرت ریاضت کے حرارت غریزی سرد اور خشک ہوتی ہے فقط

چوتھے استفراغ زیادہ کرنا کہ باعث اوسکے مادہ حرارت غریزی کم ہوجاتا ہے پانچوین
یہ کہ بیماری گرم مین سردشی کا بکثرت استعمال کرنا اور اس باعث سے مزاج تبدیل
ہوجاتا ہے اور سردی غلبہ اپنا کرتی ہے اور اکثر باعث افراط آب سرد بیچ تپ ہائے
گرم اور بیچ تپ دق کے دق الدم ہوجاتی ہے اور جب یہ عارضہ مستحکم اور قیام پذیر
ہوگیا تو علاج پذیر نہین علامت سپیدی مع رقت بول اور التہاب اور حرارت کا
نہونا اور جو کہ بیچ ذبول کے بیان کیا گیا ظاہر ہونا اور حال مریض مشابہ حال پیرون
کے نہونا علاج تعدیل مزاج کرین تاکہ مرض مستحکم نہووے اگر مستحکم ہوگیا تو علاج سے
دست کش نہون کسواسطے کہ حیات اور ممات تعلق خدا کے ہے شاید شفا دے اور
علاج سے تسکین مریض ہے اور قاعدہ کلیہ واسطے علاج کے یہ ہے کہ اسطور سے
مزاج کو اصلاح پر لاوین کہ ہر صبح مربے ترنج اور زنجبیل اور مربے شقاقل شہد
مین ملاکر دیوین اور بعد ایکساعت کے زردی بیضہ پانچ عدد نیمبرشت دیوین یا زیادہ
اس سے یا کم یہ امر منحصر اوپر رائے طبیب حسب مشاہدہ حال و طاقت مریض کے
ہے اور جب کہ اثر اوسکا ہووے اوسوقت شراب انگوری چالیس درم دیوین بعد
دو گھڑی کے استحمام اور آبزن فرماوین اور بعد ایکساعت کے حمام سے اسفیدباج
دیوین ص گوشت کبوتر یا گوشت مرغ فربہ باضافہ دارچینی زنجبیل خولنجان کے
پکاوین اور مریض کو صرف شوربا اوسکا دیوین اور بعد کھلانے شوربا کے مریض کو
سولاوین اور عسل خالص بعض اوقات مختلف کھلانا فائدہ مند ہے اور نیز حقنہ مفید
اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ تین روز حقنہ کرین اور پانچ روز موقوف اور پھر تین روز
کرین اور پانچ روز ترک اسیطور سے چند مرتبہ حقنہ کرین اور ہر دفعہ کہ جب استعمال حقنہ
کرین روغن نرگس اور خیری اور سوسن اعضا پر ملین اور جب فائدہ معلوم ہو اور
اور قوت رجوع ہو تو معجون دواء المسک اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر دیوین
اور جماع کسی نوع سے جائز نہین ص ح سر اور ہاتھ پاؤن بکرا یا مینڈھے کے صاف
کرکے ہاون کوب کرین اور کشک گندم یکمشت اور کشک جو اور کشک نخود ...

شبت بابونہ خشک انجیر سیاہ پانچ من پانی مین پکاوین جب کہ سوم حصہ رہے
اوسکو خوب ملین اور روغن گاو روغن کنجد تازہ موم سپید اوس شوربا مین
داخل کرین اور پھر حقنہ بعد حقنہ کے مین فصل دسوین بیچ بیان عارضہ
سل حقیقی و غیر حقیقی کے اکثر عوارضات مثل ذات الریہ ذات الصدر ذات الجنب
وغیرہ جو ہین قریب علاج سل کے ہین مگر تحریر ان جملہ عوارضات مین طوالت ہوگی
لیکن عارضہ سل مین ہونا تپ کا لازم ملزوم ہے لہذا اوسکو اوپر دو قسم کے بیان
کرتا ہون ایک سل حقیقی دوسری غیر حقیقی ساتھ قرحہ کے اور غیر حقیقی بلا قرحہ کے اور سل
نزدیک اطبا کے مراد ہے قرحہ شش سے اوسکو سل حقیقی نام کرتے ہین اور سبب
لازم ہونے تپ کے یہ تپ نزدیک حکیم قرشی کے مرکبات سے ہے اور نزدیک بعضے
اطبا کے سل عبارت ہے کہ جو مدہ بیچ شش اور سینہ کے جمع ہو جاوے اور قرحہ نہووے
وہ مراد سل غیر حقیقی سے ہے اور معنی سل کے لغت مین ہزال کے ہین کسواسطے کہ لاغر
لازمہ اس مرض کا ہے لہذا ساتھہ اس نام کے موسوم ہوا اور قرحہ مراد ہے تفرق
اتصال سے کہ جو بیچ عضو لحمی کے واقع ہو اور یہان تفرق اتصال اس سے مراد ہے
کہ شش مین فتور قرحہ کا واقع ہووے اور بعض صاحب ہوتے ہین کہ ہمیشہ اونکے دماغ
سے رطوبت غلیظہ طرف شش کے آتی ہے اس باعث راہ دم زدن تنگ ہو جاتی
ہے اور ضیق النفس اور سرفہ عائد ہوتا اور آخر مین ضعف قوت کا ہوتا ہے اور جسم لاغر اور
یہ مریض داخل ربو ہے کسواسطے کہ ہنوز قرحہ بیچ شش کے نہین ہوا مگر صاحب
اس علت کو بھی مسلول کہتے ہین اور سبب اصلی پیدا ہونے سل کے تین ہین اول
یہ کہ نزلہ تیز سر سے شش پر آوے اور تیزی اوسکی شش کو سوختہ کر کے ریش کرے
دوسرے مادہ ذات الجنب کا یا ذات الصدر یا ذات العرض کا پختہ ہوکر ریم ہو جاوے
اور وقت آنے کھانسی کے مدہ باہر کو شش پر ہو کر خارج ہو جاتا ہے تو اپنی تیزی اور
مدت سے شش کو ایذا پہونچاتا ہے اور آہستہ آہستہ شش مین بسبب تیزی اوسکے
زخم ہو جاتا ہے تیسرے بسبب کسی سبب اندرونی سینہ کے مثل کھانسی سخت یا کوئی

اسباب ظاہری جیسے کہ ضربہ اور سقطہ پہونچا اور بسبب اوسکے سر رگ کھلگیا یا ٹوٹ گیا اور خون گلدستے نکلنا شروع ہوا باعث اوسکے شش مین قرحہ ہوجاتا ہے اور خون شش سے سواے دیگر اقسام سات قسم پر برآمد ہوتا ہے اول ضربہ اور سقطہ دوسرے عروق شش کے بسبب آواز بلند اور شور کرنے کے شق ہوجاوین تیسرے غلطہ جوشش پر کرے بسبب اوسکے شش مین جراحت ہوجاوے چوتھے بسبب امتلا منہ رگ کے کہ کھلجاوے پانچوین بسبب غلبہ سوء مزاج بارد اندر شش کے منہ عروق کا شق ہوجاوے چھٹے خون سینہ سے بھی بسبب شق ہوجانے عروق کے آتا ہے ساتوین یہ کہ خون معدہ یا مری یا جگر یا سپرز سے آوے جو کہ یہ سات قسم آمدگی خون کی بیان کین وہ مختصر ہین اور اخراج خون کا بہت صورتون سے ہوتا ہے کہ وہ مطولات سے دریافت ہونا ممکن ہے اب علامات برآمدگی خون کی شش سے دریافت کرنا چاہیے کہ اگر خون ساتھ سرفہ کے برنگ سرخ اور کف دار اور بے درد آوے تو شش سے آویگا اگر گوشت شش سے آویگا خون کم رنگ اور رقیق اگرچہ سرفہ سخت ہووے مگر درد نہوگا اور جو بسبب تاکل عروق کے ہوگا قلیل الحمرت او ابتدا مین اندک اندک برآمد ہوگا اور روز بروز حسب ترقی زخم خون بھی زیادہ آویگا اور جو خون بسبب کشادگی منہ عروق کے آویگا شدید الحمرت ہوگا اور دفعتہً باہر آویگا اور جو بسبب امتلاے عروق منہ کشادہ ہوکر خون آویگا تو زیادہ نکلے گا اور اوسکے اخراج سے شش کو راحت معلوم ہوگی اور جو باعث آماس کے خون خارج ہوگا وہ قلیل المقدار اور جو خون بسبب انشقاق عروق کے باہر آویگا تو خون افسردہ ساتھ سرفہ شدید کے اور قلیل المقدار اور موضع جراحت مین درد ہوگا اور جو کہ مری یا کہ معدہ یا جگر یا سپرز سے آویگا تو سرفہ نہوگا اور ساتھ قے کے آویگا اور اکثر خون حلق اور تالو وغیرہ سے آتا ہے علامت اوسکی اور ہین اور سواے اِن علامات سات کے خاص عارضہ سل کا شش سے متعلق مگر امراض شش کے بکثرت مختصر علامت خاص سل کی یہ ہین علامت کہ اکثر سبب احداث عارضہ سل کا نزلہ ہے اور تپ نرم لازم ہوگی اور آثار دق ظاہر ہونگے

اور رخسارہ سرخ اور خصوص بوقت غلبہ تپ اور اخراج مدہ ساتھ سرفہ کے اور اکثر وقت
شب یا کسی دوسرے وقت بہت عاجزی طبع کے عرق آوے اور جب کہ لاغری
بدرجۂ انتہا پہونچے اوسوقت ناخن کج ہو جاوینگے اور بال گرنا شروع ہونگے جسطور
سے کہ بیچ تپ دق کے مذکور ہوا اور وقت آخری اور پشت پا کے آماس ہوگا
اور مدہ غلیظ اندر سے خارج ہوگا بعد اوسکے چند عرصہ تک برامد نہوگا طبیب تصور کریگا
کہ مریض رو بصحت ہے حالانکہ یہ صورت زائد از چہار روز مریض کو مہلت حیات نہیں دیتی
اور اکثر آخر وقت سل میں سرفہ ہوتا ہے اور ساتھ اوسکے خون صاف خارج ہوتا ہے
اگر علاج سرفہ کیا جاوے اور خون بند کیا جاوے تو وہ خون شش میں محتبس ہوگا
نوبت مریض بہلاکت پہونچے گی اور اگر بند نکیا اور آسنے دیا تو بھی مریض مرجاویگا
اور جب کہ مریض سل کے دونوں فک پر دانی باقلا مانند ظاہر ہون تو با دن تک
روز میں مریگا اور جب کہ نزد انگشت پر سبزی اور پیشانی پر بثور ظاہر ہون اور زردیائی جز
اوس سے ظاہر ہو تو مریض چوتھے روز مرجایگا اور جبکہ درمیان سر کے دانہ مانند باقلا
کے برآمد ہون اور رنگ سیاہ اور درد نہووے اور نیند زیادہ آنا یعنی سبات طویل
تو مریض چالیس ساعت میں مرجاویگا اگر اس عرصہ میں مریض بچ گیا تو چالیس روز میں
مریگا اور جو کہ حال بعض صاحب ربو کا ہمیشہ نزول رطوبت دماغی سے اوپر شش کے
مشابہ بحال مسلول ہوتا ہے اوسکو بعض اطبا سل غیر حقیقی کہتے ہیں اور فرق درمیان
حقیقی اور غیر حقیقی کے یہ ہے کہ سل ربو یعنی غیر حقیقی میں بجز رطوبت خام اور کچھ نہیں
نکلتا اور تپ نہیں ہوتی اور سل حقیقی میں تپ دق لازم ہے اور بجائے رطوبت خام
مدہ نکلتا ہے اور فرق درمیان مدہ اور رطوبت خام کے یہ ہے کہ بیچ مدہ یعنی ریم کے
بوئے ناقص آتی ہے اور بر وقت ڈالنے پانی پر عنقریب تہ نشین ہو جایگا اور بدبو بھی
غالب ہوتی ہے محتاج امتحان نہیں ہے کہ جلاکر دیکھا جاوے اوسیطور سے بو اوسکی
معلوم ہوتی ہے اگر بسبب پریشانی دماغ کے بو اوسکی محسوس نہو تو آگ پر ڈالکر
ملاحظہ فرماویں کہ اول سے بر وقت سونگنی زیادہ بو معلوم ہوگی اور کبھی خون ساتھ مدہ

کے خارج ہوتا ہے اور کبھی ساتھ سرفہ کے خشک ریشہ بسبب خراش موضع شش
کے آتا ہے اور بلغم پانی مین تہ نشین نہین ہوتا اور بوے بد خواہ جلانے سے یا اور
طور سے اوسمین نہین ہوتی اور خشک ریشہ اسمین نہونگے اور اکثر تپ سل کی ساتھ
اور حمیات کے چنانچہ ربع سوداویہ اور خمس اور شطر الغب کے مرکب ہوتی ہے اور
ترکیب تپ سل کی ساتھ خمس کے نہایت بد ہے اور اوسکے بعد ربع اور پھر شطر الغب
اور اوسکے بعد نائبہ ہے اور مادہ ان تپون کا نہایت غلیظ اور سوداوی ہوتا ہے اور
باعث ترکیب انکی ساتھ سل کے بد ہے اور علاج تپ سوداوی کا ساتھ علاج سل کے
کچھ قربت نہین رکھتا دونون کے علاج مین نہایت فرق ہے اور علاج قرحہ شش ابتدا
مین مشکل اور بعد اوسکے محال اور نزدیک بعض اطبا کے بیچ صحت اور عدم صحت
یعنی اندمال قرحہ کے اختلاف ہے ایک گروہ اس بات پر ہے کہ اندمال اور اچھا ہونا
قرحہ شش کا ممکن نہین اور سبب عدم اندمال اس قرحہ کا یہ ہے کہ شش کو ہمیشہ
حرکت ہے اور درستی جراحت منحصر اوپر سکون عضو مجروح کے ہے اور شش کو سکون
نہین اور قول جالینوس یہ ہے کہ حرکت عضو کی مانع درستی جراحت نہین اگر کوئی دوسرا
سبب ساتھ حرکت کے مدد و معاون نہو اور دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ متحرک ہے اور
کسی طبیب کو بیچ درست ہونے جراحت حجاب کے اختلاف نہین تحقیق یہ ہے کہ جب
آماس یا ریم بسبب تیزی اور سوزش خلط کے واقع ہوا اور تا وقتیکہ تیزی خلط دفع نکیجاوے
جبتک درست نہوگا کسواسطے کہ ایک تو تیزی خلط سے قرحہ ہوا دوسرے اوسمین
ریم پڑگیا تو دو کثافت اکٹھا موجود ہوئی پس جبتک کہ ریش ریم سے صاف نہووے
مندمل نہوگا اور صاف ہونا اس قرحہ کا سرفہ سے ممکن ہے اور سرفہ جراحت اور
درد کو زیادہ کرتا ہے اگر واسطے اندمال زخم کے ادویہ خشک دیجاوین تو پھر سرفہ اور
سختی سینہ کی زیادہ ہوگی اور ریم کو خشک کریگا اور اخراج ریم نہو سکیگا اور اگر ادویہ
نرم اور تر دیجاوین تو زخم کو تازگی حاصل ہوگی اور خاصہ یہ ہے کہ ریش بسبب تری
کے اچھا نہین ہوتا اور عروق شش کے فراخ اور مطلب ہین اور جب کہ زخم ایسی

سے کے ہوتا ہے تو بدشواری صحت اور اندمال ہوگا تیسرے یہ کہ اثر دوا کا ایسے عضو پر
نہین پہونچتا اس باعث ضعف تمام وکمال مریض کو ہو جاتا ہے اور اشیاے مرہ
سے نہین ہوتا اور نہ اوس عضو تک پہونچتا ہے اگر اشیاے حارہ دیجاوین تو تپ
زیادہ ہوگی اور واسطے اندمال قرحہ کے ادویہ خشک چاہیے اور خشکی واسطے تپ
کے مضر ہے حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت شش مین دائم ہو علاج پذیر نہین اور زخم
اندمال پذیر وہ ہے کہ جو بیچ غشارا اندرونی قصبہ کے واقع ہو اور گوشت مین اثر نکیا ہو۔
فائدہ علت سل کی علاج پذیر نہین اگر علاج بآئین بہین ہووے تو مہلت درازی
حیات کے سے گی حتی کہ جوانی سے تا کہولت آور قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ
ایک عورت مبتلاے عارضہ سل کی دیکھی کہ قریب ۲۳ تیئیس برس تک اس علت مین
مبتلا رہی اور یہ علت بیچ شہرون سرد اور فصل سرما مین بیشتر ہوتی ہے اور اکثر صاحب
عمر اٹھارہ برس سے تا تیس ۳۰ برس والے کو ہوتی ہے اور بیشتر اون صاحبون کو کہ
جنکا سینہ تنگ ہو اور گردن دراز اور آگے کو مائل اور حلقوم نکلا ہوا اور شانہ گوشت سے
خالی اور طرف پشت کے ڈھلے ہوئے علاج ابتدا مین جسطرح کہ سینہ مین درد محسوس
ہو در صورت نہونے کوئی امر مانع کے رگ باسلیق لیوین در صورت عدم مناسب حجامت
یعنی سینگی لگاوین اور جب جانب سر سے رطوبت نزلہ کی طرف شش کے
نازل ہو تو فصد قیفال لیوین اور علاج واسطے تطفیہ حرارت کے باب تپ دق سے
انتخاب کرنا چاہیے اور سرطان نہری کی شاخین دور کرکے اور شکم صاف کرکے بانیر
ساتھ نمک یا خاک انگوری کے دھوین اور کشکاب مین پکا کر مریض کو دیوین اگر مریض
کو سرطان سے کراہیت اور نفرت ہووے تو بجاے اوسکے پارچہ برنالہ شامل کرین
اور شیر عورتون کا اور شیر خر مفید ہے اگر پستان سے مریض چوس کر دودہ نوش کرے
تو بہتر ہے اور حمام مفید مگر سخت گرم نہووے اور بعد حمام روغن بنفشہ اور روغن کدو
سے تدہین کرین اور جو ادویہ مجلی اور منقی مدہ اور مسکن سعال اور مجفف قرحہ ہون استعمال
کرین اور منا دودہ کا اوسوقت چاہیے کہ جب سے عفنیہ شامل نہووے اور جو ملا ہو

قرحہ شش کا ممکن نہین افضل تدبیر یہ ہے کہ جراحت ایک حال پر رہے
اور دوسرا جزو مجروح نہونے دیوے یعنی جسقدر ہے اوس سے زیادہ مین جراحت
نہونے پاوے پس علاج باقاعدہ کہ جس سے امید سلامتی مریض ہووے اسطور سے
کرنا چاہیے کہ اکثر خون نہین آیا اور سل غیر حقیقی ہے تو گویا یا دو ذات الریہ یا ذات الصدر
یا ذات العرض کا ہے موافق اوسکے علاج کرین کسواسطے کہ عوارضات مذکور شل
عارضہ سل کے ہین اور آیندہ تحریر ہوگا اور فتور دماغی سے رطوبات شش پر پہونچتے
ہین یا خود شش مین بلغم صفراوی یا اور طور پر پیدا ہوکر فتور کرتا ہے تو بجمیع حالات
علاج مثل اون عوارضات کرین اور خون براہ سینہ دو طور سے برآمد ہوتا ہے اول
یہ کہ بسبب فتور دماغی کی اگر خون آویگا تو بلا تو سل سینہ کے اور اگر کسی عضو سینہ سے
یا ساتھ کھنکار کے تو بہ دو سینہ خارج ہوگا اور جب کہ خاص خون عارضہ سل سے قبل از
آماس شش گلے کی راہ آوے علاج سل مین مشغول ہونا چاہیے قول جالینوس ہے
کہ جس مریض کے گلے کی راہ سے خون شش کا آیا اور اول روز مین نے اوس مریض
کو پایا اور علاج کیا اسکو شفا ہوئی اور جسکو اول روز نپایا احوال اوسکا مختلف ہوگیا
اور تدبیر علاج اوسی طور سے ہے جو کہ اوپر تحریر کیا اور مناسب کہ بیمار کو حرکت نہ
ہونے دیوین اور جب کہ خون برآمد ہو فی الفور فصد باسلیق لیوین اور خون بچند دفع
خارج کرین تاکہ خون شش اور اوسکے حوالی سے کشیدہ ہووے تاکہ واسطے اخراج
خون آیندہ کے ضرورت نرہے اور اول بیچ تسکین حرارت کے کوشش چاہیے
اور دوا ادویہ کہ جو واسطے جراحت کے مناسب ہون ساتھ شربت وغیرہ کے استعمال
کرین اور بحالت سل حقیقی عارضہ دو طور کے پیدا ہوتے ہین ایک قرحہ دوسرے
تپ تو اوسکا علاج اسطور سے کرین کہ کبھی علاج تپ اور کبھی علاج قرحہ کا مثلاً
ایک روز علاج قرحہ کا دوسرے روز علاج تپ کا کرین یا صبح کو علاج تپ اور
شام کو علاج قرحہ کا اور یہ تدبیر علاج کی اوسوقت سے مناسب ہوگی جب کہ روز
اول سے مریض طبیب کو ملاقی ہوا اور جبکہ جراحت آماس کرے اور ریم کر جاوے

اوسوقت مجلیات اور منقیات دیوین اگر قوت مریض کی ضعیف ہو جاوے تو بیخ کشنیز سرطانی کے یا بیجہ تر خالہ پکا کر دیوین رسوت نرمی طبع حاجت تقبض کی ہو تو شراب ورد یا دانہ مورد گشنیز ابیتر پکا کر دیوین اور جبکہ سرفہ زیادہ ہووی تو اندر گشکاب کی کا ہو شامل کرین اور گاہ گاہ عرق کا ہو یا دینا آب باران واسطے سعول کو مفید ہے اور اگر سینہ مین خشکی ہووے تو ماء الشعیر اور لعاب اسبغول آنجا دیوین اور حبوب بارد مرطب دیوین حب رب السوس تخم کدو تخم خیار نشاستہ کتیرا بنفشہ لعاب بہدانہ سپیدی بیضہ مین ملا کر حبوب بنا دیوین اور منہ مین رکھین اور قیر وطی روغن بنفشہ او موم سفید اور روغن کدو سے تیار کرکے سینہ پر رکھین اور کبھی کبھی آب نوشیدنی مین لعاب بہدانہ شامل کرین اور آبزن کرنا مفید اور اگر سینہ میز نرمی ہووے تو انجیر مویز بیخ سوسن جوش کرکے باضافہ گلقند دیوین اور روغن خیری روغن سوسن سینہ پر مالش کرین اور قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ واسطے اس مرض کے گلقند تازہ نہایت نافع ہے اور اسقدر دیا جاوے کہ ناشتہ خورش کرین بلکہ ایک عورت مبتلا اس عارضہ کو کھلایا گیا شفا پائی اور گوشت بدن پر آیا اور فربہ ہوئی اگر بعد فصد لینے قیفال کے آثار رطوبت کا دماغ سے موقوف نہووے تو شربت کوکنار ایک تولہ وقت سب کے چند روز تک دیوین اور کتیرا رب السوس ساتھ شربت کوکنار کے دینا مضائقہ نہین بعد اوسکے شیرہ مغز تخم کدو شیرہ تخم خرفہ عرق کو اور عرق گاوزبان مین نکال کر شربت خشخاش یا گلقند داخل کرکے پلاوین یا کہ سفوف سرطان اول ویکر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ اصل السوس عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت انار ملاوین فقط صفت سفوف سرطان سرطان سوختہ صمغ عربی گل ارمنی خشخاش سفید کتیرا بترکیب معروف سفوف کرین اور ترکیب سوختہ کرنے سرطان کی یہ ہے کہ سرطان کو کسی ظرف گلی مین رکھکر منہ اوسکا بند کر کے گل حکمت کرین اور ایک رات دن تنور بعد اوسکے نکال کر باریک کر کے استعمال مین لاوین غذا مرطب مثل حریرہ اور حسو دعن بادام شیر بز خاص کر کہ جسکی جو ہو وی اور گوشت مرغ فربہ یا پاچہ یا کہ یا تودہ ساتھ قند اور روغن بادام اور خشخاش کے دیوین اگر تپ ہووے شیر سے احتراز لازم ہے اور ماہی تازہ دراج تیہو تدرو کبک گنجشک جو میسر آوے

بریان کیسے سب روغن سب کے دیوین اگر درمیان مین حرارت زیادہ ہو جاوے
تو پیشتر کشکاب سرطانی پر قناعت کرین ترکیب دینے شیر کی جب کہ مریض کو شیر دیا
جاوے چند شرائط لازم ہین اول یہ کہ تپ نہووے اور شیر پستان عورت جنی لڑکا کر
نوش کرے اگر شیر مادہ خر کا دیوین تو مادہ خر جوان ہو اور پانچ چار مہینے سے زیادہ
کی جنی نہووے اور جس ظرف مین دودہ دوہا جاوے اوسکو خوب پانی سے صاف
کرین اور چند بار کا دھلا ہوا ہو تاکہ ماہیت دودہ کی اوسمین جذب نہووے اور جس
پیالہ مین دودہ لیا جاوے وہ پیالہ ایک ظرف کلان مین رکھین اور پیالہ کے تحت مین
گرم پانی کرین اور جسوقت کہ دودہ خر سے لیوین اوسوقت مریض قریب ہووے
کہ فی الفور نوش کرے اور مقدار پلانے دودہ کا اوپر اجابت طبع کے ہے مگر در
اول پندرہ درم سے شروع کرین اور موافق حال مریض زیادہ کرین اگر طبع اجابت
نہ کرے نمک ہندی دو دانگ و نیم درم نشاستہ دودہ مین ملا دین اور قول بعض
اطبا ہے کہ دودہ نصف من چاہیے مگر مناسب ہے کہ حسب قوت چاہیے حال مریض
کے تصرف استعمال مناسب ہے اور قول احمد فرخ ہے کہ جب مریض کو شیر دیا جاوے
پھر اور کوئی غذا نہ دین اگر دودہ کی منفعت معلوم ہو تو تین ہفتہ دیوین اگر شیر بز کا دیا
جاوے تو سنگ تاب کر کے بمقابلہ مطبوخ کے سنگ تاب بہتر ہے اور سریع الہضم
اگر سرفہ زیادہ ہووے تو کتیرا ملا کر دیوین اگر ضرورت قبض کی ہو طین ارمنی
ملا کر دیوین اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ یا کہربا ملا کر دیوین اور بخوبی احتیاط رہے کہ باعث
نرمی طبع کے قوت ضعیف نہونے پاوے اگر صاحب مسلول کو پیچش ہو جاوے
تو سفوف الطین ساتھ شراب مورد کے تنہا یا کہ مفرد دیوین اگر درمیان شیر دینے کے
تپ آوے تو پھر نہ دیوین قرص کافور مناسب اگر بحالت تپ قبض شکم کی ضرورت آوے
تو دوغ کہ جس سے مسکہ علیحدہ کر لیا گیا ہووے حسب تحریر بحث تپ دق کے دیوین
اور اگر گلقند کے دینے سے مریض کو عارضہ تنگی نفس پیدا ہووے تو واسطے
ملاطفت طبیعت کے شراب زوفا سکنجبین عنصلی وغیرہ دین فصل گیارہوین

بیچ بیان سل غیر حقیقی اگر آماس شش مین آجاوے تو اوسکو ذات الریہ
کہین گے اور یہ مرض بیشتر نزلہ گرم یا سرد سے ہوتا ہے اور نیز خناق سے آور یہ مادہ
بیشتر جانب شش رجوع کرتا ہے اور اکثر متعلق بذات الجنب ہو جاتا ہے اور اکثر بدون
مادہ دماغی یعنی نزلہ کے خود بھی اور طرف سے حوالی شش مین آکر جمع ہوتا ہے
اور باعث جمع ہونے اوسکے آماس ہو جاتا ہے لیکن زیادہ تر نزلہ سے ہوتا ہے اور
یہ قسم نہایت بد ہے اور اکثر صاحب اِس علت کے سر انگشتان پاؤن مین خواہ ہاتھ
مین خدر اور خارش پیدا ہو جاتی ہے خصوص ایام سرما مین اور جب کہ یہ مادہ طرف
دل کے میل کرتا ہے غشی القلب ظاہر ہوتی ہے اگر تبخیر اوسکی بجانب دماغ ہووے
تو سرسام ہو جاویگا اور اگر تری حوالی شش مین ہو جاوے گی تو حال مریض مثل مستسقی
ہوگا اور ذات الریہ اکثر مادہ بلغم یا خون سے ہوتا ہے اور صفرا سے کمتر اور اول جو رطوبات
دماغی طرف سینہ کے گرتے ہین وہ براہ برازیا کہ بول خارج ہوتی ہین اوسوقت تک
مریض کو نہین معلوم ہوتا ہے جب کہ بعد عرصہ اوسکی شوریت سے کچھ فتور پیدا ہوتا ہے
اوسوقت معلوم ہوتا ہے اور بیشتر گردہ پر خراش ہو جاتا ہے بتدریج صدمہ سینہ پر
ہوگا اور اِس بحث کو اوپر تین قسم کے بیان کرتا ہون قسم اول باعث مادہ گرم اگر
عارضہ ذات الریہ باعث مادہ گرم کے ہووے خواہ مادہ مذکورہ بنفسہ گرم ہووے
مثل خون اور صفرا خواہ بذاتہ بارد ہووے لیکن عفونت سے مستحیل بحرارت ہوتا ہو
مثل بلغم شور کے علامت تپ سخت لازم ہوگی اور ضیق النفس بشدت اور سینہ مین
گرانی ساتھ درد کے اور آنکھہ اور منہ سرخ ہوگا اور خصوص رخسارہ از حد سرخ رنگ
ہونگے اور بوقت غلبہ تپ رخسارہ ایسے سرخ ہونگے کہ گویا کسی چیز سے سرخ کر
ہین اور تہیج آنکھہ اور منہ پر ظاہر ہوگا اور زبان خشک اور پیاس زیادہ اور نبض موجی
اور سرفہ ہوگا اگر غلبہ صفرا سے ہے تو شدت پیاس کی اور زیادتی حرارت ہوگی اگر
مادہ بلغم ہے جملہ آثار مادہ صفرا اور خون سے کم ہونگے اور علامت غلبہ خون کی
بارہا تحریر ہوئی اور قول بقراط ہے کہ اگر مریض ذات الریہ کے قریب پستان مخلخ

یعنی پھوڑ نکل آوے اور ناسور ہو جاوے تو مریض اس مرض سے اچھا ہو جاویگا اور اسیطرح سے اگر ساق پا پر برآمد ہو آرام ہو گا علاج رگ باسلیق لیوین اگر آماس شش یا حوالی مین اوسکے ہو تو عناب لسوڑہ نیلوفر بنفشہ تخم خطمی بابونہ لب خیار شنبہ جوش دیکر باضافہ ترنجبین پلاوین اور حقنہ مفید اور ابتدا مین صندل آرد جو آب خرفہ مین ملاکر روغن بنفشہ سے چرب کرکے سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ انتہاء مرض ہووے بابونہ اکلیل الملک خطمی بنفشہ آرد جو روغن بابونہ مین ملاکر ضماد کرین اگر آماس دموی ہو رگ صافن کی لیوین اور خیال رہے کہ جسطرف ورم شش ہووے اوسیطرف کے پاؤن کی رگ صافن کی لیوین اور شناخت ورم جانب چپ و راست کی یہ ہے کہ جسطرف خسارہ مریض کا سرخ ہوگا اوسیطرف ورم ہو گا اور اوسیطرف سے گرانی سینہ کی ہوگی اور جب مریض پہلو پر آرام کرے دونون طرف کی کروٹ سے جسطرف کی کروٹ مین رطوبت منہ سے زیادہ آوے اوسیطرف ورم ہو گا اور قول جالینوس ہے کہ اگر تپ سخت ہووے مسہل دینا نچاہیے صرف فصد کافی ہے قسم دوسری ذات الریہ بلغمی مادہ ورم کا بلغم سادہ سے بلا عفونت ہو گا اور علامت اوسکی کثرت لعاب ہے اور سرخی منہ کی نہونا اور تنگی نفس بکثرت عارض ہونا اور گرانی سینہ مین کمتر اور تپ اور ثقالت ظاہر ہونا اور مخفی نرہے کہ تپ بیچ ان عوارضات کے بسبب آماس احشا کے نہین ہوتی لیکن کمی و بیشی تپ کی اوپر مادہ کے ہے علاج اول مین علاج آماس کا ساتھ تلین اور ضمادوں کے کرین تاکہ آماس کم ہووے بعدہ طبیخ زوفا انجیر حلبہ کا پلاوین اور غذا کشک جو کشک گندم شیرہ بادام ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین اگر طبع قبض ہووے تخم ششہ مویز اصل السوس انجیر جوش کرکے مغز فلوس داخل کرکے پلاوین اور روغن بادام زیادہ کرین اگر طبع نرم ہو شربت حب الآس دیوین قسم تیسری بیچ آماس صلب کے اول آماس کم ہوتا ہے مادہ لطیف تحلیل ہو جاتا ہے باقی سخت علامت یہ ہے کہ تنگی نفس زیادہ ہوگی اور سرفہ خشک اور حرارت کمتر دوسرے یہ کہ مادہ سوداوی بارد یا بلغم غلیظ کا

باعث ہووے یا امتلا کیلوس سے ہو علامت یہ ہے کہ ضیق النفس بعد مدت کے
زیادہ ہوگی اور سرفہ خشک باحرارت سینہ کے اور اکثر ذات الریہ صلب سے
سنگ یعنی پتھر پیدا ہوجاتا ہے قول اسکندر ہے کہ ایک مریض کے سنگ مثل سنگ مثانہ
کے ساتھ سرفہ کے خارج ہوا بعد اوسکے کھانسی جاتی رہی اور قول یونس کا ہے کہ
مین نے بچشم خود دیکھا ہے کہ سنگ کھانسی مین نکلا اور وزن اوس سنگ کا تین قیراط
تھا بعد اوسکے سرفہ کم ہوگیا مگر ذات الریہ سے عارضہ سل کا پیدا ہوگیا اور عارضہ سل
مین مریض ہلاک ہوا علاج بہر وجود رعایت واسطے نرم کرنے مادہ کے ضرور ہے
اور لعاب تخم کتان لعاب خطمی ان دونونکو لیکر روغن بادام اور شیر دختران ملا کر
دیوین روغن بنفشہ موم سپید لعاب تخم خطمی حلبہ تخم کتان نیم گرم سینہ پر ضماد کرین اور
جبکہ آماس شق ہوجاوے تو حسو آرد نخود کا ساتھ شہد کے دیوین اور ماء العسل نہایت
مفید اور لعوق کرنب اور لعوق عنصل یعنی پیاز دشتی اور شیر خر مفید ہے اور واسطے
سرفہ کے پوست خشخاش نافع جبکہ مادہ پختہ ہوجاوے تو مسہل ضرور ماء العسل بھی
دیوین اور قے بیچ عارضہ مادہ ذات الریہ صلب اور عارضہ سل کے مضر کیونکہ اوسکے
جہد سے اور زور سے آماس شق ہوجاتا ہے درصورتیکہ شق ہے تو جراحت اور زیادہ
ہوجاویگا فائدہ اگر مادہ اندر شش کے متولد ہووے علامت یہ ہے کہ سینہ سے آواز
خرخرہ کی نکلیگی اور سرفہ ساتھ رطوبت کے اور نفس تنگی کریگا اگر اسمین مادہ ساتھ
سرفہ کے خارج نہووے اور علاج جلد نکیا جاوے تو عارضہ استسقاے لحمی یا اختناق
کا ہوجاویگا شراب زوفا سکنجبین عنصلی اور لعوق گرم کہ جز زیادہ گرم نہووے دیوین صفت
لعوق حلبہ انجیر تخم بادیان ایرسا زوفا پانی مین جوش کرین بوقت رہنے سوم حصہ
شہد ملا کر قوام کرین اور پیاز عنصل بریان اور قدرے زعفران اوسمین ملاوین ہر روز
صبح کو دیوین اور جبکہ تپ ہووے رعایت اوسکی ضرور اور تپ بلا آماس اسکی
نہین ہوگی لیکن کمی بیشی تپ کی اوپر مادہ کے ہے جب ورم شق ہوگا تپ ضرور آویگی
اور مطبوخ انجیر بنفشہ عناب لسوڑہ برگ گاؤزبان شکر ملا کر دیوین اور جبکہ

رقیق اور نضج پر آوے تو قے اور اسہال سے خارج کرین اور واسطے کے
عسل اور ترب کا دیوین یا تخم ترب بیخ سوسن تخم شبت جوش کر کے ساتھ سکنجبین کے
دیوین اگر اسہال کی ضرورت ہووے ایارج فیقرا حب غاریقون دیوین اور
فلفل سیاہ زروفا شکر ہموزن لیکر گولی طیار کرین ایک ایک گولی منہ مین رکھین کہ
بجوبی تلطیف مادہ کی ہوگی نسخہ حب غاریقون غاریقون رب السوس تربد ایارج فیقرا
شحم حنظل انزروت ان سب کا سفوف کر کے آب تخم کتان مین گولی بناوین خوراک
ایکمثقال سے دو درم تک اور غذا گوشت تیہو چوزہ مرغ خرگوش کا دیوین اور وقت
لگانے کے خولنجان دارچینی موافق خواہش کے داخل کرین اور دودہ اور ماہی سے
پرہیز لازم ہے اور صاحب ربو کو چاہیے کہ بعد طعام دو ساعت تک پانی نوش نکرین
اگر بعوض پانی ماء العسل کا استعمال ہووے بہتر ہے اور دن مین کسی نوع سونا نچاہیے
اور جو بیان قے اور اسہال کیا گیا بمشاہدہ حال مریض چاہیے اور جب کہ ورم شش کا
شق ہوگیا اور خون آنے لگا تو اوسوقت علاج سل حقیقی کرنا چاہیے فائدہ اگر خون
ساتھ قے کے برآمد ہوتا ہے وہ خون داخل عارضہ سل کے نہین ہے اور خون ساتھ
قے کے دو طور سے خارج ہوتا ہے اول بسبب کھل جانے منہ رگ کے یا بسبب
انشقاق رگ مری یا معدہ کے اور انشقاق رگ کا تین وجہ سے ہے اول بسبب کسی
ضربہ یا سقطہ دوسرے بسبب تیزی کسی مادہ کے تیسرے بسبب شدۃ یبوست کے
اور اگر منہ رگ کا کھلجاوے تو یہ بھی اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ مادہ خون کا
جوش کرے دوسرے ضعف ماسکہ کہ بسبب رطوبت کے عروق مین عارض ہووے
تیسرے عروق کثرت مواد سے ممتلی ہوکر کھلجاوے اور علامت اسکی وجود درد کا بیچ
مری اور معدہ کے اور خصوص درد بیچ کتفین کے علاج رگ باسلیق لیوین اور خون بازو
خارج کرین اگر خون جگر سے ہوگا تو بو اوسکی بدبو ہوگی اور رنگ سیاہ ہوگا تو سپرز سے
ہوگا افضل علاج فصد ہے بعد فصد کے مازو گلنار ہر یک دو درم افیون ایک قیراط
آب لسان الحمل مین گولی بناوین ہر روز علی الصباح کھاوین یا خون بز خالہ ایک رطل

ہموزن اوسکے سرکہ جوش کرکے بقدر مناسب تین روز تک پلاوین آب برگ انگور نافع اور سرمہ شادنہ مغسول دم الاخوین گلنار ہر ایک دس درم تارو شاخ گوزن سوختہ ہر ایک پانچ درم اقاقیا لاون زعفران پر سیاوشان ہر ایک دو درم یا بی لسان الحمل مین قرص بناوین اور ایک درم روز دیوین
فصل بارہوین بیچ بیان مرکبات کی کہ جنکا اندر علاج کے حوالہ دیا گیا
حال ادویہ مفرد معروف اور ادویہ مرکبہ اوس سے مراد ہے مثل معجون اور جوارش وغیرہ کے اول قوت اوسکی بیان کرتا ہون کہ اسقدر عرصہ تک باقی رہتی ہے اطریفل قوت اوسکی دو برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال بعد دو ماہ کے جائز ہے جوارش قوت اوسکی تا دو ماہ لیکن جوارش بلادر کی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور استعمال اسکا بعد چھہ ماہ کے مناسب حبوب قوت حبوب مسہلہ تین ماہ تک اور قوت حبوب مسہی چھہ ماہ تک اور قوت حب جدوار اور فرفیون دو برس تک ادہان اسکی قوت جبتک سے کہ ہیچ رائحہ اور رنگ کے تغیر نہ آوے لیکن روغن بلسان اور قسط جسقدر کہنہ ہووے قوی ہوگا سفوف قوت اوسکی دو مہینے تک سکنجبین قوت اوسکی دو ماہ تک اور بحالت رہے اور دخل مرمی کا نہ پہونچے تو زیادہ اس سے جلنجبین قندی قوت تا دو سال اور عسلی کی چار برس تک قرص اسکی قوت چھہ ماہ تک باقی رہتی ہے تریاق کبیر بقول شیخ الرئیس کہ مزاج تریاق مثل مزاج انسان کے ہے یعنی بعد چودہ برس کے بالغ ہو تیس برس تک جوان اور بعد ساٹھہ برس کے ضعیف ہوتا ہے برشعثا فلونیا قوت اوسکی سات برس تک رہتی ہے اور استعمال بعد چھہ ماہ کے چاہیے اسیطور سے قوت مثرودیطوس کی معجون خیار شنبر و سفرجلی کی قوت دو مہینے تک مادہ الحیوۃ قوت اسکی چار برس تک اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد دواء المسک قوت اوسکی تین برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد چاہیے مرہم قوت اوسکی چھہ مہینے تک اور بعض کی دو برس تک جو کہ اکثر جگہ بیچ بیان علاج کے حوالہ معجون یا جوارش وغیرہ کا آخر فصل میں تحریر کیا گیا لہذا درج کرتا ہون ردیف الف انوشدارو لغت فارسی سے معنی اوسکے دوائے ہاضم اور قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے باقی خوراک اوسکی ایک

مثقال سے تین مثقال تک اور بعد اور قبل طعام کے کھانا درست ہے اور واسطے
محروری مزاج کے استعمال اوسکا با دویہ باردہ چاہیے نسخہ انوشدارو سادہ مقوی معدہ
اور جملہ اعضاے رئیسہ دافع خفقان حرگل سرخ سعد کوفی قرنفل مصطگی اسارون
سنبل الطیب ہریک سہ درم الایچی سفید و کلان زرنب بسباسہ جوزبویہ زعفران قرفہ
ہریک دو درم آملہ مقشر یکرطل قند اور عسل باہم نصف ایکسو اسی مثقال آملہ کو دودہ
مین ایک رات اور دن ترکرکے دہووین بعدہ تین رطل پانی مین جوش کرین جب کہ
خستہ ہوجاوے اوسوقت پشت غربال سے چہان کر ساتہ قند اور عسل کے قوام کرین
اور باقی ادویہ سفوف کرکے ملاوین انوشدارو لولوے مفرح و مقوی قلب اور
نافع حمیات حارہ مروارید ناسفتہ سنگ یشب دونون کو تین روز تک عرق گلاب اور
کیوڑہ مین کہرل کرین عود خام طباشیر بالچہڑ ہریک بوزن چہہ ماشہ سفوف کرین ابریشم خام
ایک مثقال لب آملہ دوچند حسب ترکیب بالا قند سفید سہ چند قوام کرین خوراک ایک تولہ
انوشدارو لولوے مقوی معدہ و دماغ و قلب مروارید ناسفتہ بسد یشب سعد کوفی
اذخر زعفران ہریک بوزن دو مثقال عود خام ابریشم مقرض طباشیر ساذج ہندی
سنبل گل ارمنی ہریک سہ مثقال عنبر اشہب نصف مثقال شیرہ آملہ سی مثقال عسل
اور قند نصفا نصف ساتہ سہ چند ادویہ کے قوام کرین انوشدارو سادہ مقوی معدہ کہ
حب آملہ تخم برآوردہ یکشبانروز شیر گاو مین ترکرکے صاف کرین بعدہ پانی ملاکر جوش دیوین
اور پہر صاف کرین اور ہموزن شکر اور شہد مین قوام دین بعد قوام گلسرخ ناگرموتہ
لونگ مصطگی رومی الایچی سفید ہریک بوزن چہہ ماشہ سفوف کرکے شامل کرین خوراک
روزمرہ دو تولہ اور کمی بیشی اسکی حسب مزاج اطریفل کشنیزی واسطے صداع اور بخارات
معدہ کے نافع ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ کشنیز خشک مساوی الوزن لے کر سفوف کرکے
ساتہ شہد کے قوام کرین اطریفل سناعی واسطے امراض دماغی کے مفید ہلیلہ کابلی بلیلہ
آملہ برگ سنا جملہ مساوی الوزن روغن گاو نصف جز شہد سہ جز سفوف کرکے روغن مین
چرب کرین بعد اوسکے قوام دیوین اطریفل ملین واسطے صداع مزمن اور امراض دماغی

اور درد کان اور معدہ کے نافع ص پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر تربد سفید ہر ایک
دس مثقال رازیانہ مصطگی اسطوخودوس سقمونیا ریوند چینی ہر ایک پنج مثقال ہلیلہ
سیاہ دس مثقال سفوف کرکے سہ چندان عسل مین قوام کرین خوراک دو مثقال۔
اطریفل کبیر مقوی دماغ و معدہ ص ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ ہلیلہ کابلی آملہ مقشر فلفل دراز
فلفل ہر ایک ساڑھے پانچ درم زنجبیل تباشیر تودریان شیطرج ہندی شقاقل مصری
تودری سرخ تودری زرد لسان العصافیر مغز حب القلقل کندر مقشر خشخاش سفید ہر ایک
اڑھائی درم بہمنین پانچ درم سفوف کرکے روغن بادام مین چرب کرکے ساتھ انگبیز
بیس درم عسل تہ یا بحسب معروف قوام کرین خوراک دو درم سے چار درم تک
اطریفل مقل واسطے تلین طبع اور بواسیر کے نافع ص پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ
آملہ منقی ہر ایک دس درم مقل تیس درم مقل کو پانی گندنا مین ڈال کر ساٹھ مثقال شہد
اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ قوام ہو جاوے جملہ ادویہ سفوف کرکے شامل کرین
اطریفل مقل بمنافع ایضاً ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر بلیلہ ہر ایک بوزن تخم
مویز مقل ازرق آب گندنا روغن بادام عسل سفید سہ چند ادویہ لیکر قوام کرین اور
چالیس روز بعد استعمال چاہیئے ابزن بیخ سے آفتابی اوربیخ سے سہری اور ہر مقام پر
ہمان مناسب تھا تحریر ہے ردیف ب پاشویہ نافع صداع شدید ص برگ کنار
گل بنفشہ گل خطمی گل نیلوفر کو آرد جو پانی مین جوش کرکے بترکیب معروف بکار بندین
اگر ضرورت تبرید زیادہ ہووے برگ خرفہ برگ اسفاناخ گل سرخ تراشہ کدو اضافہ کرین
پاشویہ واسطے صداع بارد ص گل بابونہ اکلیل الملک گل خطمی کو زوفا نمام سبوس
گندم فائدہ اور ترکیب پاشویہ کی ہر موقع پر تحریر ہے بخور نافع صداع حار آدمی اور
استعمال اسکا بعد تنقیہ کے چاہیئے ص گل بنفشہ برگ خطمی جو مقشر نیلوفر گل نیلوفر
تراشہ کدو بابونہ مجموع کو پانی مین پکا کر بعد اوسکے ایک طشت مین کرکے روغن بنفشہ
روغن گلسرخ شامل کرین اور مریض چادر اوڑھ کر بخار اوسکا لیوے اور پانی کو حرکت
کرتے رہین تاکہ بخار اوسکا دماغ مین پہونچے اور دن بھر مین دو تین بار عمل کرین

اور پانسیو یہ بدستور بخور نافع صداع بارد و ادی مین مرزنجوش نودینہ بابونہ اکلیل
جوش کرکے بدستور بخار لیوین اور ترکیب بخور بعض موقع پر شامل ہے انتخابی کے اور
جہان مناسب تھا تحریر کردیا ہے ردیف ت تریاق اربعہ مقوی قلب و دماغ
دافع سموم ہے جنطیانا رومی مر حب الغار زراوند طویل ہر چہار ادویہ مساوی سفوف کرکے
سہ چند شہد مین حسب ترکیب معروف طیار کرین تریاق مقوی قلب اور باہ پوست ترنج
جنطیانا مر حب بلسان برگ بادرنجبویہ فلنجمشک زرنباد درونج ہر یک چار درم مشک
یکمثقال عنبر یکمثقال عود ہندی دو مثقال کافور نیم مثقال قسط دارچینی مرچ زعفران
ناردین افسنتین ہر یک تین درم فطراسالیون دو درم بزرالجرجیر تخم شلغم تخم گندنا
لسان العصافیر ہر یک دو درم افیون تین درم جملہ ادویہ سفوف کرکے انگبین مین
ملاوین خوراک یکمثقال بعد چھ ماہ کے تریاق سرطان دافع سموم ہے جنطیانا کندر ہر یک
پنجدرم سرطان محرق دس درم سفوف کرکے شہد مین ملاوین خوراک ایکمثقال تریاق
مفرح حار یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ دارفلفل جوزبویہ قاقلہ کبار شیطرج ہندی دارچینی
لسان العصافیر ساذج ہندی ہیل بوا درونج عقربی بادرنجبویہ لسان الثور مصطگی
غنچہ گلسرخ قرنفل زنجبیل فوفل سنبل ہندی خولنجان فرنجمشک صندل سفید زراوند
سلیخہ سیاہ ہر یک بوزن دو درم بسباسہ پوست اترج زعفران پوست ہلیلہ جدوار ہر یک
یک درم بہمن سرخ نصف درم عنبر اشہب مشک ہر یک نیم دانگ سفوف کرکے عسل دو چند
ادویہ لیکر معجون بناوین خوراک یکمثقال ردیف جیم جوارش عنبر واسطے خفقان اورکرو
معدہ اور بدہضمی کے اور نافع درد ہے قاقلہ کبار قاقلہ صغار نشاستہ دارچینی ہر یک چار درم
زنجبیل دس درم دارفلفل دس درم مصطگی عنبر قرفہ قرنفل زعفران ہر یک دو درم اور
جوزبوا پنجدرم مشک یکدرم سات سہ چندان عسل کے قوام کرین خوراک ایکمثقال جوارش
پوست اترج مقوی معدہ ہے پوست اترج تیس درم قرنفل جوزبوا دارفلفل قرفہ قاقلہ
خولنجان مصر زنجبیل ہر یک یکدرم مشک دو دانگ حسب ترکیب معروف طیار کرین جوارش
عود مقوی معدہ اور ہاضم ہے قرنفل آمچور عود نبات سفید گلاب مین قوام کرکے

صاف کرین شربت خشخاش شربت عناب نیلوفر داخل کرکے جوش کر دیوین
جب کہ مانند حریرہ کے ہوجاوے استعمال کرین حسو واسطے صاحب سل کے جانول
خشخاش شیران ہر ایک اجزا کو جوش کرکے لعاب لیوین باضافہ شکر رب بیلا وین۔
حب سرفہ گل پستہ ہلیلہ دونون ہموزن بارہ بیز کرکے شیرہ ادرک مین گولی برابر مونگ
کے بناوین حب سرفہ بلغمی کو نافع دارچینی فلفل پوست ہلیلہ قرنفل کتیرہ سفید سفوف
کرکے بیچ پوست مغیلان کے تیار کرین اور پانی مغیلان اسطور سے ہووے کہ پوست
اوسکا جوش کرین بعد جوش اوس پانی مین گولی بناوین حب نافع سرفہ اور قروح ریہ
مغز بادام شیرین مغز بادام تلخ تخم قثان حب الصنوبر افیون مصری صمغ عربی آلو اربسا
رب السوس شکر سفید ان سب کا سفوف کرکے پانی سونف مین گولی بناوین حب
افتیمون مسہل سودا صبر افتیمون غاریقون تربد خراشیدہ روغن بادام مین چرب کرکر
اسطوخودوس بسفائج نمک ہندی بیچ پانی رازیانہ کے حبوب بناوین حب حلتیت واسطے
حمیات ربع کے ہلیلہ زرد عصارہ غافث حرف حلتیت سفوف کرکے حبوب بناوین
ایک گولی ساتھ پانی گرم کے کھلاوین اور مقدار خوراک ایکدرم حب مسہل بیچ بحث مسہل
کے حب غاریقون بیچ بیان سل غیر حقیقی حب صبر سقوطری بیچ حمے انقیالوس کے
حقنہ واسطے استعمال غب خالص کے سناے مکی ورق گل بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی
ہر ایک سہ درم عناب لسوڑہ آلو بخارا سبوس تخم خطمی جو کوفتہ ہر ایک پنج مثقال
لبلاب مغز خیار شنبر شکر سرخ ہر ایک دو درم روغن بنفشہ اور شراب ورد ساتھ سکنجبین اور
شراب دینار ساتھ شراب بنفشہ کے مفید حقنہ واسطے اسہال دموی کے ص کشک جو
برنج شستہ چربی گردہ بز ہر ایک بوزن بست مثقال پکاوین اور نشاستہ اقاقیا گلنار
ہر ایک پنجدرم زعفران زردہ تخم مرغ روغن گل مین حل کرکے حقنہ کرین حقنہ واسطے
امراض بلغمی کے ص آب برگ چقندر جوش کرین اور بسفائج سنا قنطوریون ہر ایک
چھہ ماشہ مویز سات درم خیار شنبر بیدرہ درم عسل دس درم اوس پانی مین ملاکر بورہ ارمنی
ربع درم سردارو کرکے حقنہ کرین ردیف خ خمیرہ صندل حابس کا فوری نافع تسکین

شورش قلب اور معدہ اور کبد اور تپ محرقہ و تپ دق مین صندل سفید سودہ کردہ
بیش درم ایک پارچہ مین پوٹلی باندھ کر عرق گلاب بیدمشک عرق نیلوفر ہر ایک بوزن
نصف رطل مین ایک رات دن تر کرین دوسرے روز تین رطل پانی جوش کرکے
دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے اوتار لیوین اور صاف کرلین بعد اوسکے
آب سفرجل شیرین اور آب ترش دونون کو ایک ایک رطل قند سفید تین رطل قوام کرین
بعد قوام صندل سفید دس درم طباشیر دس درم مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی کافور ہر ایک
نیم مثقال اضافہ کرکے خوب مخلوط کرین اور خوراک دس درم ساتھ شیرۂ مغز خیارین اور
شیرۂ خرفہ یا عرق بیدمشک کے خمیرہ مروارید واسطے خفقان اور ضعف قلب کے نافع
حل مروارید ناسفتہ گلاب مین کھرل کرکے بہمن سرخ و سفید گل گاوزبان ہر ایک چار
درم سفوف کرکے پچاس درم شکر سفید مین قوام کرین غذا یکمثقال خمیرہ یاقوت مقوی قلب
و دماغ و تپ محرقہ و تپ دق مین آب انار شیرین آب امرود آب سفرجل شیرین بوزن
ساڑھے سات مثقال قند سفید نصف من گلاب عرق بیدمشک عرق گاوزبان ہر ایک
تین مثقال کافور عنبر اشہب ورق طلا ورق نقرہ ہر یک یک مثقال یاقوت رمانی سات
مثقال مشک یکدرم حسب ترکیب معروف طیار کرین خمیرہ گاوزبان سادہ نافع حمی صفراوی
و دماغ مین آب برگ گاوزبان قند سفید بوزن یک من گلاب بیس مثقال جوش کرکے
قوام دین اگر آب گاوزبان تازہ بہم نہووے گل گاوزبان کو بیچ گلاب کے تر کرین اور
سہ چند قند سفید مین قوام کرین خمیرہ گاوزبان عنبری مقوی دماغ نافع خفقان مفرح
قلب مین برگ گاوزبان گل گاوزبان بادرنجبویہ گلاب عرق بیدمشک مشک
عنبر اشہب ورق نقرہ قند سفید بطریق معروف طیار کرین خمیرۂ بنفشہ نافع سعال صفراوی
و امراض صدر و ذات الجنب مین گل بنفشہ یک رطل تین رطل قند مین مخلوط کرین
اور اوسپر گلاب چھڑکین اور تین روز تک آفتاب مین رکھین اور روز مین غذا دس درم
خمیرۂ خشخاش نافع سل اور دق اور نزلہ حار مین کوکنار دو من مع تخم تسودہ و سفوف کرکے
دو من آب باران مین پکاوین نیم من قند سفید داخل کرکے قوام دیوین خمیرہ ابریشم

واسطے تقویت اعضاء رئیسہ کے نافع ابریشم مقرض پانچ مثقال کو عرق بید مشک ۲ رطل
مین تین رات دن ترکرین بعدہ جوش دیکر عسل دو رطل ملاکر قوام دیوین پھر عنبر اشہب
چار مثقال ورق طلا تین مثقال ورق نقرہ یک مثقال گل گاؤزبان طباشیر غنچہ گلسرخ
عود ہندی صندل سفید ہریک بوزن دو مثقال مصطگی رومی یکمثقال مروارید ناسفتہ
دو مثقال جملہ سفوف کرکے شامل کرین خوراک یک مثقال **ردیف دال** دوا المسک
بادو واسطے خفقان حار عشقی اور مدقوق اور مسلول کے نافع مروارید ناسفتہ کہربا شمعی بسد
ابریشم مقرض طباشیر سفید گلسرخ کشنیز خشک مقشر صندل سفید تخم خرفہ مقشر مشک خالص
موافق ترکیب معروف کے قوام کرین دوا المسک تلخ نافع واسطے امراض باردہ کے
اور مقوی قلب و دماغ افسنتین رومی صبر زرد اوند ہریک بوزن دو درم نانخواہ زعفران
تخم کرفس ہریک چار درم سنبل ساذج ہندی بوزن دو دو درم جند بیدستر مشک ہر یک
یکدرم سب کا سفوف کرکے ساتھ دو چند شہد کے قوام کرین مشک زعفران بعد قوام
کے مخلوط کرین خوراک یکمثقال ساتھ عرق گاؤزبان کے دوا المسک شیرین نافع تقوہ
اور خفقان اور فالج اور کزاز مقوی قلب اور معدہ کو رطوبت سے صاف کرتا ہے مں
درنباد درونج ہریک دو درم مروارید کہربا بسد ابریشم خام مقرض ہریک بوزن یکنیم درم
بہمن سرخ و سفید ساذج ہندی سنبل قاقلہ قرنفل جند بیدستر اشنہ ہریک بوزن چار
دانگ زنجبیل دو دانگ دار فلفل مشک حسب ترکیب معروف ساتھ شہد آتش نارسیدہ
کے ملاوین دوا واسطے بند کرنے پسینہ کے حالت تپ مین مں برگ مورد گلنار کہربا
پیسکر بدن پر ملین دوا واسطے رفع آبلہ کے کہ محرقہ مین آنکھ پر ہو جاتا ہے مں سرمۂ
اصفہانی کافور آب کشنیز مین حل کرکے لگاوین دوا سے نافع بیچ حمیات مرکب بلغم اور
صفرا کے گلقند سکنجبین باہم مخلوط کرکے مریض کو دین بالائے اس شیرۂ بادیان نوماشہ
شیرہ تخم کاسنی سات ماشہ عرق گاؤزبان مین نکال کر شربت بزوری شامل کرکے دیوین
دوا جب کہ تپ صفراوی بیس روز سے زیادہ تجاوز کرے مں قرص طباشیر مین سکنجبین
سات درم ملاکر کھلا دین اوپر اوسکے شیرۂ زرشک شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم خیارین

عرق کو مین نکال کر شربت نیلوفر اضافہ کرکے پلاوین اگر بلغم ہووے تو بجاے قرص
طباشیر کے قرص گل دیوین دواے نافع واسطے تپ ربع کے جس برگ دستور بسیار
برگ پان فلفل گرد ہریک دو نیم ملدہ باریک کرکے برابر فلفل کے گولی بناوین صبح و شام
ایک ایک گولی ساتھ گرم پانی کے دیوین دوا الحلتیت واسطے تپ ربع کے حلتیت
سداب مر فلفل ہموزن لیکر شہد مین ملاوین بمقدار ایک جوز کے دیوین دواء التبرید
بیچ حے بلغمی قسم اول کے تحریر ہے ردیف ری کے روغن ناردین واسطے امراض
باردہ اور اوجاع اندرونی اور زحم اور اختناق الرحم اور گردہ اور مثانہ کے نافع ہے
جس قصب الذریرہ ورق غار سعد عود بلسان سیافج اذخر آبہل خرد قردمانا مرزنجوش
ہریک بیس درم سفوف کرکے دیگ مین کرین اور پانی اسقدر اوسمین ڈالین کہ اوپر اوسکے
آجاوے اور پانچ رطل روغن کنجد اوسمین ملادین اور جوش کرین جب کہ پانی باقی
نرہے اوسوقت تیل اوسکا اوتار لیوین اور کام مین لاوین روغن قسط واسطے اوجاع
باردہ اور قوت عصب کے نافع قسط قرفہ اشنہ ایرسا سنبل ساذج ہریک دس
درم مر عود بلسان سلیخہ ہریک پنجدرم ان سب کو سفوف کرکے ایک رات دن سرکہ
مین ترکرین اور پانچ رطل روغن کنجد اضافہ کرین اور جوش دیوین حسب تحریر بالا کہ تیار
ہووے روغن بابونہ واسطے اوجاع کبد اور ریاح کے نافع ہے جس بابونہ تازہ دہو کر
سایہ مین خشک کرین ایک رطل بابونہ دس رطل روغن کنجد مین ملاکر آفتاب مین رکھین
اور نزدیک بعض کے جوش دیوین روغن گل ورق گل تازہ مین کمین روغن کنجد سفید کین
تین روز آفتاب مین رکھین جسوقت کہ پھول ژولیدہ ہوجاوین ملکر صاف کرین پھیر
اوس روغن مین اوسیطور سے پھول ہموزن کرکے تین روز تک رکھین اور پھر بار
ثالث اوسیطور سے بعد اوسکے استعمال کرین۔ روغن بادام مرطب صدر مقوی دماغ
ملین حلق وصدر اورامعا دافع یبوست جس بادام نیکوب کرکے نبات سفید ملاکر گوشہ
طشت مین رکھین اور کونون کی آگ نیچے طشت کے روشن کرین اور ہاتھ سے اوسکو
دباوین اوسوقت گوشہ زیرین مین جمع ہوگا دوسری تدبیر نکالنے روغن کی مغربات سے

یہ ہے کہ مغزیات کچل کر پانی میں جوش کریں جسوقت کہ دوا تہ نشین ہوجاوے اور روغنیت
اوپر آوے اوسکو اوتار کر استعمال کریں روغن کدو نافع نزلہ حار مرطب دماغ دافع
یبوست دماغ ہے۔ تخم کدو کا مغز او پوست دور کر کے عرق اوسکا نکالیں چار من
پانی کدو روغن کنجد ایک من میں جوش کریں روغن بنفشہ بنفشہ تازہ یکمن مغز بادام
دو من سفوف کرکے باہم مخلوط کرکے جوش دیں دہنیت اوسکی اوتار لیویں یا تخم
روغن بادام کے نیچے آگ کرکے روغن نکال لیویں روغن مصطگی واسطے ضعف
معدہ اور ورم اور صلابت کے نافع مصطگی ایک رطل پیچ تین رطل روغن کنجد
اور چھ رطل پانی میں جوش کریں جب کہ پانی جلجاوے روغن خالص استعمال
کریں نوع دیگر روغن مصطگی مصطگی ایک رطل پارہ پارہ کرکے روغن کنجد تین رطل
میں پکاویں روغن سوسن واسطے اورام اور صلابت کے مفید ہے جس سلیخہ
قسط حب بلسان مصطگی ہر چہار دس درم قرنفل قرفہ زعفران سفوف کرکے
بیس عدد گل سوسن ایک نیم رطل کنجد میں ملا کر جوش کرکے بحفاظت رکھیں بعد
بارہ روز کے استعمال کریں روغن خیری گل خیری یعنی گل شبو ہموزن روغن کنجد
یا روغن زیتون میں جوش کریں روغن کنجد مشہور ہے روغن نیلوفر مطابق تدبیر
روغن گل خیری کے۔ روغن موم موم یک آثار نمک شور سہ آثار بطریق گلاب عرق
کھینچیں واسطے برودت کے نافع ہے روغن زیت نافع صاحب سل کہ بلا حمی غفینہ
ہووے ساتھ شیر خر کے اگر حمی غفینہ ہووے تو ساتھ ماء الشعیر کے دیویں منقی
عناب لسوڑہ انجیر خشک اصل السوس پانچ رطل آب باران میں جوش کریں جبکہ
تیسرا حصہ رہے صاف کرکے روغن بادام شیرین روغن خشخاش روغن مغز تخم کدو
مسکہ گاؤ مسکہ گاؤمیش ایک ایک اوقیہ اضافہ کرکے جوش دیویں اور مریض کو بقدر
مناسب دیویں۔ روغن مورد واسطے بند کرنے عرق کے برگ مورد خشک گلنار مازو
گلسرخ پانی میں پکاویں اور بمقدار ربع آب روغن ملاویں اور جوش کریں جب کہ روغن
رہجاوے اوتار لیویں بوقت ضرورت بدن پر مالش کریں نافع ہے روغن سیلین

سکنجبین بزوری بارد مفتح جگر سدہ مدر بول نافع استسقا اور یرقان اور تپ گرم دافع تشنگی
مں پوست بیخ کاسنی تخم کاسنی تخم خیارین سفوف کرکے آٹھ حصہ پانی مین یعنی
بوزن ۱۳۲ درم مین جوش کرین بوقت باقی رہنے چہارم حصہ کے چہار چند سرکہ اور
دو چند سرکہ کے شکر ملاکر قوام دیوین سکنجبین بزوری حار معتدل مفتح سدہ طحال اور جگر
اور معدہ اور دافع تپہاے مرکبہ اور مزمنہ اور مدر بول تخم کاسنی تخم کرفس بادیان
ہموزن لیکر بدستور شکر اور سرکہ لیکر قوام کرین سکنجبین سادہ نافع حمیات حارہ اور
تشنگی اور سدہ قاطع بلغم اور صفرا سرکہ بے نمک ایک رطل گلاب ایک رطل مین ملاکر ساتھ
دو رطل قند کے قوام کرین سکنجبین رمانی نافع حمیات محرقہ اور معدہ اور کبد آب انار
پانچ من سرکہ ایک من گلاب ساتھ چہ من قند کے قوام کرین سکنجبین افتیمون معدل
سودا اسطوخودوس رازیانہ تخم شاہترہ ہریک پنجدرم افتیمون بسفایج فستقی سنا مکی
ہلیلہ کابلی ہرایک دہ درم پچاس درم سرکہ مین ترکرکے بدستور ڈیڑہ من قند مین
ملاکر قوام کرین سکنجبین سفرجلی آب بہ ترش قند سفید ہریک یک من سرکہ خالص
ربع من بدستور طیار کرین اگر بجاے سرکہ آب لیمون شامل کرین نہایت نافع اور بہتر ہوگی

سفوف نافع سرفہ اور سل اور تپ دق اور تپ حلقی اور اسہال کو اور نیز واسطے نزلات
حارہ کے مں تخم خطمی گلنار اقاقیا مغز بادام کتیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو
مغز تربز مغز بہدانہ رب السوس طباشیر تخم خیار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس ہریک
بوزن چار درم باقلا مقشر خشخاش سفید سرطان سوختہ ہر دو دہ درم ان سب کا
سفوف بناوین خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک۔ سفوف نفس الدم طباشیر
گل سرخ گل ارمنی گل مختوم تخم خرفہ ہریک پنجدرم بسد کہربا مروارید ناسفتہ خشخاش سفید
رب السوس زوفا عصارہ لحیۃ التیس ہریک بوزن سہ درم بزرقطونا بیس درم افیون
دو درم سواے بزرقطونا سبکو سفوف کرکے ساتہ پانی خرفہ کے خوراک دو درم اگر
حرارت قوی نہووے تو اس نسخہ مین کندر تین درم اضافہ فرماوین سفوف حب
الرمان انار دانہ بیس درم کرویا کشنیز چار چار درم کرمانج خرنوب نبطی دو دو درم

جلنار سماق ہر یک تین درم منجملہ اوسکے انار دانہ بریان کرین اور کرویا اور کشنیز کو
سرکہ مین ترکرین بعد خشک کرنے کے بریان کرین بعد تیاری سفوف کے خوراک
دو مثقال سفوف الطین اسبغول تخم ریحان تخم مرنشاستہ تخم حماض بریان کردہ
گل ارمنی صمغ عربی طباشیر ہر ایک بوزن مساوی سواے ہر سہ تخم اول آخر کو سفوف
کرین تین درم ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب کرکے گلاب مین ترکرکے کھلاوین
سفوف سرطان بیچ بحث عارضہ سل کے تحریر ہے۔ سفوف حلتیت واسطے تپ
ربع کے نافع من حلتیت قرنفل شونیز جند بیدستر مرمیعہ سائلہ دارچینی سداب فلفل
ہریک بوزن تین مثقال افیون نیم مثقال سفوف کرین خوراک ایک مثقال زریف
شیین شربت عناب نافع ماشرا اور حصبہ و درد سینہ وسعے دموی من عناب ایک
رطل سہ رطل پانی مین دو چند شکر ملا کر قوام کرین۔ شربت نیلوفر نافع صداع حار و
ذات الجنب و ذات الریہ و تپ صفراوی من نیلوفر تازہ یکمن چارمن پانی مین جوش
کرین اور ساتھ دو چند قند کے قوام۔ شربت بنفشہ نافع ذات الجنب و ذات الریہ و صداع
و درد چشم و تپ اور سرفہ و درد گردہ حسب ترکیب شربت نیلوفر طیار کرین۔ شربت بہ
مقوی دل اور معدہ مسکن قے بہ ترش ایک رطل تخم نکال کر سفوف کرکے جوش
کرین اور ساتھ سہ چندان قند کے قوام کرین۔ شربت سیب مقوی دل و معدہ و مفرح
و مسکن قے و اسہال صفراوی موافق ترکیب بالا۔ شربت انار شیرین نافع جگر اور دل
مسکن تشنگی من آب انار شیرین مروق جوش کرین بعد رہنے نصف کے دو چند قند
سے قوام کرین۔ شربت انار ترش نافع قے افورواق اور مقوی معدہ حسب ترکیب ایضاً
شربت ورد مکرر مقوی معدہ مسکن عطش و حرقت احشا مقوی قلب نافع حمیات من
ورق گلسرخ تازہ اڑہائی رطل پانی بارہ رطل مین جوش کرین جب کہ دو رطل پانی
جلجاوے صاف کرکے دو رطل گلسرخ اور اوسمین اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ
ڈیڑہ رطل پانی جلجاوے صاف کرکے ڈیڑہ رطل گل تازہ اور شامل کرکے جوش کرین
جب کہ ڈیڑہ رطل جلجاوے پھر صاف کرکے ایک رطل گل تازہ اور ملا دین اور جوش

دیوین جبکہ نیم رطل پانی جل جاوے اور چار رطل باقی رہے ساتھ چھ رطل قند کے قوام کرین ۔ شربت بزوری معتدل تخم خیارین تخم خربزہ تخم کاسنی ہریک ایک مثقال پادیا بیخ کاسنی بیخ بادیان قند سفید بارہ مثقال شربت بزوری حار نافع معدہ و جگر ص پوست بیخ کاسنی تیس درم تخم کاسنی پوست بیخ بادیان ہریک بست درم دیان تخم کرفس پوست بیخ کرفس ہریک دش دش درم تخم کشوث پنج درم قند سفید ڈیڑہ من ۔ شربت بزوری باد مدر طمث نافع امراض سپرز تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ہریک پنجدرم پوست بیخ کاسنی چار سو مثقال پانی مین جوش کرے نصف پر صاف کرکے تین سو مثقال قند مین قوام کرین ۔ شربت زوفا خیتق اور سرفہ کو نافع ص زوفا نیم رطل پانی گرم مین ایک رات دن تر کرین اور جوش دیوین شکر سفید چار رطل عسل ایک رطل مین قوام کرین ۔ شربت اسطوخودوس نافع امراض سوداوی و بلغمی ص اسطوخودوس دش درم بسفایج گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک بوزن پانچ ماشہ پانی مین جوش کرین بعد نصف دوچندان قند مین قوام کرین ۔ شربت حب الاس مقوی معدہ و مسکن اسہال ص حب الاس دو تولہ سفوف کرکے جوش کرین آب صافی لیکر بیس تولہ شکر سفید مین قوام کرین ۔ شربت صندل مقوی دل نافع خفقان گرم اور معدہ اور جگر دافع تشنگی ص برادہ صندل سفید بیس مثقال گلاب مین ایک رات دن تر کرین دوسرے روز جوش خفیف دیکر صاف کرکے اسمین قند مین قوام کرین اگر بجاے برادہ صندل گھسا جاوے تو اور افضل ہے ۔ شربت صندل سرخ واسطے تسکین سوزش دل اور نافع تپ محرقہ ص صندل سفید سوہن کردہ پچاس درم ایک رات دن آب غورہ اور سرکہ ہریک پانچ استار اور کسیقدر پانی مین تر کرکے جوش دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے ایک من قند مین قوام کرین ۔ شربت نارنج مقوی دل او معدہ ص قند سفید موافق خواہش اور بجاے پانی کے عرق گاوزبان جوش دیکر قوام دین اوپر سے آب ترشاوہ نارنج چار اوقیہ اور چار رطل قند اضافہ کرکے جوش دیوین اور زعفران ایک درم گلاب مین حل کرکے شامل کرین ۔ شربت گاوزبان

مقوی قلب نافع مزاج سوداوی دافع خفقان ـ گاوزبان تازہ یک من گلاب بنیل شامل ہیز
جوش دیکر ایک من قند مین قوام کرین ـ شربت آلوے بخارا واسطے حمیات دموی او
صفراوی کے نافع ہے آلوے بخارا ایک رطل جوش کرکے ساتھ سہ چندان شکر سفید
اور گلاب نصف رطل مین شامل کرکے قوام دیوین شربت گل سرخ نافع امراض قلب
مسکن تشنگی نافع خفقان گل سرخ تازہ دو رطل کو چار رطل پانی مین جوش کرین جبکہ
تین رطل باقی رہے چھہ رطل شکر سفید اضافہ کرکے قوام دین ـ شربت کیوڑہ نافع امراض
دمویہ ہے ترکیب اور وزن اسکا بالکل مختلف ہے مگر حسب رواج اطبا حال کے
ترکیب یہ ہے آب تمر ہندی آب آلوے بخارا آب اسبغول آب کاسنی ہر یک بوزن
ایک نیم رطل جوش کیے ہوئے مین پھول کیوڑہ ڈیڑہ رطل سفوف کرکے شامل کرین
اور جوش دیوین بعد جوش صاف کرین قند سفید سہ چند یا حسب خواہش داخل کرکے
قوام کرین اور اندر قوام کے ایک تولہ طباشیر شامل کرین تو اور بہتر ہے ـ شراب ریحانی
صرف لفظ شراب کے معنی خوشبو کے ہین ـ صفت اوسکی یہ ہے کہ قرنفل جوز بوا
دارچینی بسباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویہ ایک پوٹلی پارچہ مین کرکے ظرف کشیدنی
عرق مین ڈالین یا کہ اوسکے چونگے کے منہ پر لگاوین تاکہ خوشبو ہو جاوے اور شراب
ریحانی مقوی باہ دافع امراض بلغمی ہے ـ شیرہ انگور سو من ایک ظرف کلان مین
رکھین چھہ من قند اوسمین شامل کرین دارچینی قرنفل بسباسہ جوز بوا عود ہندی گاوزبان
بادرنجبویہ ہر ایک بوزن دس درم پارچہ بیز کرکے ایک تھیلی مین باندہ کر اوسمین ڈالین
اور منہ بند کردین اور کبھی کبھی اوسکو حرکت دیوین بعد چھہ ماہ کے استعمال چاہیے
شربت خشخاش مانع نزلہ مصفی صدر نافع سل حقیقی ہے شیرہ تخم خشخاش چار تولہ شکر سفید
بارہ تولہ شربت بالنگو یعنی شربت بادرنجبویہ نافع امراض بلغمی و سوداوی وخصوص نافع
جرب سوداوی ومقوی دماغ ہے آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل دو رطل قند مین قوام کرین
اگر بادرنجبویہ خشک ہو وسے گلاب مین تر کرکے جوش دیکر آب صافی لیکر بدستور قوام
کرین ـ شربت کاسنی واسطے تپ اور تقویت جگر اور دل اور معدہ کے نافع ہے [illegible]

تین رطل پانی مین حل کرکے جوش دیوین اور ایک رطل آب مروق کاسنی اضافہ کرین
جب کہ قریب قوام ہو ایک رطل سے تا دو رطل عرق لیموں اضافہ کرین۔ شربت پیرانی
بیچ بیان فصد کے تحریر ہے ردیف ض ضماد واسطے نفث الدم کہ جو بسبب کھلنے
منہ عروق کے ہووے مں پوست انار ترش کندر آرد جو گلنار غبار آسیا ورق آس ہر
ہوزن لیکر بعد سفوف کرنے کے بروغن گل مین مخلوط کرکے ضماد کرین۔ ضماد واسطے
حبس کرنے قے کے حمیات حادہ مین صندل سفید گلاب آب سیب ترش آب بہ
آب برگ بید لاوین ضماد ثانی پارچہ باریک گلاب مین ترکرکے سینہ پر رکھین ضماد
بیچ حمیات حادہ کے کہ جب مادہ بیچ معدہ اور نواحی اسکے کے ہووے لاوین تین درم
روغن سوسن روغن گل ہر یک سات درم گلسرخ پنجدرم مسک مصطگی دو درم باہم
مخلوط کرکے ضماد کرین۔ ضماد مسک کا بیچ حصے بلغمی کے تحریر ہے ردیف ط طلا
قیروطی واسطے سوزش سینہ اور تپ کے نافع مں موم سفید مغسول روغن گل مین
ملا دین اور آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ جملہ بقدر حاجت شامل کرکے طلا کرین
طلا واسطے نفث الدم مں اقاقیا آس کندر تازہ گلنار صمغ عربی گل ارمنی از وزن
ہوزن لیکر قرص بناوین وقت حاجت دو پر سینہ اور ناف اور معدہ کے طلا کرین
ردیف ع عرق کافور واسطے تپ حار اور تپ دق کے مفید مں کشنیز خشک
گل گاؤزبان صندل سرخ وسفید تخم کاسنی تخم خیارین تخم کاہو مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ
تخم خرفہ مقشر بنفشہ طباشیر ہر ایک بوزن دس ماشہ گل نیلوفر غنچہ گل سرخ شاہترہ
بید مشک تازہ باقلا تازہ ہر یک یک تولہ کافور منصوری نیکوفتہ بیس ماشہ برگ کاہو
ثمر بید بری کدو جو مقشر تازہ کاسنی تازہ رازیانہ تازہ سیب شیرین امرود ہر ایک بوزن
نصف من بیچ گلاب اور عرق بید عرق بید مشک عرق کاسنی ہر ایک دو من
لیکر جملہ ادویہ اوسمین شامل کرکے موافق دستور عرق کشید فرماوین۔ عرق شیر واسطے
دق اور حمے سوداوی کے مفید مں شیر بز بیچ آملہ بید مشک ایک آثار عرق بید سادہ
دو آثار عرق شاہترہ ہر یک آثار نبات سفید ۸، عرق بدستور۔ عرق مرکب نافع حمیات حادہ

دافع یبوست مقوی قلب اور دماغ تپ محرقہ میں مفید ہے نیلوفر گل گاؤزبان گل سرخ تخم کدو
تخم کاہو گل بید تخم کاسنی صندل سرخ صندل سفید خرفہ تخم خیارین طباشیر کشنیز
برگ کاہو سبز کدوے سبز گل کنول کسیرو ککڑی دانہ انار شیرین بہی سیب سفرجل و
ناشپاتی بیخ عرق بید عرق کو عرق نیلوفر چار چار سیر بید مشک اکسیر آب باران بقدر حاجت
ادویہ اوسمیں ترکرین صبح کو عرق کھینچیں فقط ردیف ف فلونیا مقوی باہ میں یاقوت
زرد و سرخ و کبود لعل عقیق یمنی بسد کہربا یشب ہر ایک سہ مثقال دارچینی پانچ مثقال
گل سرخ صندلین قرنفل درونج بہمنین زرنباد آملہ مقشر گل ارمنی فادزہر حیوانی ہر یک
دو مثقال مصطگی پنج مثقال تخم بید ستر عنبر اشہب ہر ایک چار مثقال مشک خالص دو مثقال
ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک سہ مثقال افیون مصری سیصد مثقال زعفران پندرہ مثقال گلاب
دو رطل عسل و نبات اور قند ہر سہ برابر ادویہ حسب ترکیب معروف طیار کرین۔ فلونیا مقوی
باہ میں فلفل بزرالبنج فرفیون سنبل الطیب عاقرقرحا زنجبیل قرنفل افیون مصری زعفران
دو دو درم خولنجان دو تولہ دارچینی دو تولہ عود بلسان ہر یک دو تولہ دار فلفل تولہ مغز بادام
۸ تولہ بادیان بہمن سرخ ہر یک سہ تولہ بہمن سفید دو تولہ خصیۃ الثعلب جوز بوا ایک تولہ بسباسہ
یک تولہ عسل کشمیری بوزن نبات سیر اکبری ورق طلا تولہ ورق نقرہ چار تولہ مشک عنبر اشہب
ہر ایک ۲ تولہ قند سفید دو آثار نبات ارہائی آثار موافق قاعدہ کے طیار کرین ردیف ق
قرص گل قرص بنفشہ بیچ غب دائرہ غیر خالصہ کے قرص گل مرکب بیچ غب دائرہ کے قرص
نافث قرص افسنتین قرص گل قسم دیگر بیچ ہے نفثہ کے قرص گل واسطے درم پشت یا
پیچ ہے بلغمی کے قرص گل تین قسم پر بیچ بیان ہے شطر الغب کے قرص خشخاش قرص
طباشیر بیچ تپ دق کے۔ قرص کافور نافع تپ دق اور نیز ہے محرقہ اور سل میں رب السوس
صندل سفید دو دو درم کاسنی خرفہ تخم کاہو گل ارمنی ہر ایک تین درم کتیرا صمغ عربی ہر ایک
دو دو درم مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہر ایک پنجدرم زرشک بہدانہ ہر ایک سات درم طباشیر
سات درم سماق پنجدرم افیون یک ماشہ ترنجبین دس درم کافور یکدرم ان سب کو
لیکر قرص بنا دین قرص طباشیر ملین واسطے سرفہ اور خشونت سینہ اور تپ محرقہ کے

نافع ہے طباشیر چار درم ترنجبین تین درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو سے شیرین نشاستہ
کتیرا خشخاش ہر یک بوزن ایکدرم لعاب اسبغول چند ماشہ مین قرص بناوین قرص
زرشک واسطے حرارت کبد اور تقویت دماغ اور عفونت اخلاط اور تسکین بخار سے نافع
عصارۂ زرشک مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر یک دس درم گل سرخ کاسنی تخم کاہو تخم حماض
راوند خطائی طباشیر ہر یک ایک درم مروارید ناسفتہ نصف مثقال کل مغسول یک مثقال
کافور چار رتی زعفران نصف ماشہ لعاب اسبغول ایک مثقال مین قرص بناوین خوراک
ایکمثقال ساتھ بیس درم سکنجبین - قرص مبارک واسطے تپ محرقہ اور دق اور یرقان سے
نافع ہے گل سرخ ترنجبین ہر یک پنجدرم مغز تخم خیار طباشیر ہر یک دو نیم درم تخم کاہو مغز
تخم خربزہ ہر یک سہ درم تخم کاسنی چار درم تخم کدو سے دو درم رب السوس ایکمثقال کافور
ایک دانگ بترکیب معروف قرص بناوین - قرص طباشیر قابض طباشیر چار درم تخم خرفہ
بریان دو درم گل سرخ سات درم صندل سفید دو درم صمغ عربی بریان کتیرا بریان نشاستہ
بریان شاہ بلوط بریان تخم حماض بریان زرشک ہر یک دو درم رب السوس دو نیم درم
سفوف کر کے قرص بناوین - قیروطی نافع سرفہ حار ہے موم سفید نیم - روغن بنفشہ اور نیلوفر
کے صاف کر کے پانی کشنیز اور کاہو مین ملا کر استعمال کرین - قیروطی نافع ذات الجنب
گل بنفشہ اکلیل الملک بابونہ جوش کر کے لعاب اسبغول اور گل خطمی روغن بادام موم
سفید اضافہ کر کے مکرر جوش دین اور سینہ پر ملین - قیروطی نافع ذات الجنب ہے کتیرا
موم سفید ہر دو یک یک مثقال روغن بنفشہ پانچ مثقال جوش کر کے نیم گرم استعمال کریں
اگر مادہ سرد ہو وے تو بجاے روغن بنفشہ کے روغن نرگس مین بناوین ردیف لام
لعوق واسطے صاحب سل اور دافع یبوست ہے لعاب اسبغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی
آب انار شیرین آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ آب نیشکر ہر یک بیس درم صمغ عربی
کتیرا مغز بادام شیرین مقشر تخم خشخاش ہر یک پانچ استار شکر نیم آثار بدستور لعوق بنا کر
ہر ساعت قدرے قدرے دیوین - لعوق نافع صاحب سل ہے مغز تخم کدو مغز خیارین
مغز بہدانہ مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش انزروت سفید کتیرا علبہ سرطان محرق مغز خربزہ

ایرسا زوفا خشک ہرایک آٹھہ درم عرق بناکر ساتھ شربت کے یک مثقال دیوین۔

عرق زنجبیل مقوی معدہ نافع نقرس و جگر سرد زنجبیل سو درم شیر مادہ گاو مین تر کرین جبکہ نرم ہو جاوے پیپل سائیدہ پچاس درم دو چندان سب کے نشاستہ اور شکر مین قوام کرین

عرق کرنب نافع سعال و درد پشت و نقرس ص برگ کرنب جوش کر کے شہد مین دین

عرق عنصل واسطے سعال رطب اور ربو کے نافع ص عنصل بریان شش درم ایرسا دو درم فراسیون زوفا ہرایک دو درم بیخ ایک رطل عسل کے قوام دیوین

ردیف میم

ماء الجبن فوائد اور ترکیب اسکی تحریر طول مختصر تدبیر یہ ہے بکری سرخ رنگ کہ چالیس روز اوسکے وضع حمل سے نگذرے ہون چند روز خیار اور کشنیز اور برگ کاہو برگ اسبغول غذا اوسکی کرین وقت شام دودہ دو رطل اوسکا لیکر دیگچی مین جوش کرین بعد جوش کے نیچے لاکر سومی حصہ رطل سکنجبین یا آب غورہ یا لیمون یا سرکہ انگوری ملاوین اور چوب تر درخت انگور سے کہ سرا اوسکا کوبیدہ ہو یعنی کچلا ہوا دودہ کو تحریک کرین بعد اوسکے دودہ کو ایک پارچہ صاف مین کر کے لٹکا دین آب صاف مقطر اوسکا صبح کو جوش دیوین اور کف اوسکا دور کر کے ساتھ سکنجبین یا بلا سکنجبین کے پلاوین اور مناسب کہ امراض سوداویہ مین ساتھ منضجات کے دو تولہ ماء الجبن ملاکر تین حصہ کر کے پلاوین اور ذرا ایک تولہ بڑھاوین تاکہ چالیس تولہ تک پہونچے اور اسیطور سے گھٹا دین اور غذا قورما پلاو یا قلیہ اور چانول یا یخنی پلاو اور روٹی باقی تدبیر مطولات سے ملاحظہ طلب فقط

ماء اللحم مقوی قلب و دماغ و باہ و دافع فالج و امراض باردہ ص چوب چینی شش مثقال گل گاوزبان بادرنجبویہ بال چھڑ ہرایک پچاس مثقال قرنفل دارچینی قاقلہ کبار جوزبوا بسباسہ بادیان فارسی بادیان ختائی بہمن سرخ بہمن سفید عشبہ مغربی صندل سرخ و سفید مصطگی زعفران کباب چینی اشنہ غنچہ گل سرخ زرنباد شقاقل مصری فرنجمشک تخم ہلیون خود ہندی ہریک دس مثقال بوزیدان پانچ مثقال عنبر اشہب پنج مثقال مشک خالص دو مثقال گوشت گوسپند گوشت مرغ گوشت کبوتر استخوان سے جدا کر کے ہر ایک ایک ایک من بوزن من تبریزی گنجشک نر پچاس عدد عرق بادرنجبویہ عرق بید مشک

اور گلاب اور گاوزبان اور بہار اور نارنج اور پانی بقدر ضرورت لیکر عرق کھینچین اور
اون ادویہ کو اوس عرق مین ایک راتدن تر کرین اور پھر عرق کھینچین اور عنبر مشک
مصطگی زعفران بقدر مناسب لیکر ایک پارچہ تنزیب مین پوٹلی بناکر چونگہ کے منہ پر لگادیوین
کہ اوس پر ہوکر عرق ظرف تحت مین آوے ہر روز حسب طاقت طبع کے نوش فرماوین

ماء اللحم مقوی باہ و دافع امراض باردہ گوشت مرغ کبک دو دو قطعہ گوشت بز فربہ ایک من
تبریزی چربی دور کرکے پارچہ کرین دارچینی صعتر فارسی سلیخہ عود ہندی عود صلیب
قرنفل مصطگی صندل سفید و سرخ شقاقل خولنجان زرنباد جوزبوا بسباسہ دانہ ہیل
بالچھڑ سالم مصری ہندی زنجبیل ہر ایک دو مثقال پارچہ بیز کرکے اوس گوشت مین ملاوین
رات بھر رکھکر صبح تین من گلاب اور ایک من عرق بید مشک مین ملاکر عرق کھینچین بوقت
کھینچنے عرق کے عنبر اشہب دو دانگ حسب طریقہ بالا جگہ ٹپکنے عرق مین رکھین فقط

ماء العسل مفید عارضہ باردہ شل فالج وجع المفاصل لقوہ مقوی معدہ مدر بول لیکن طبع
مسکن درد سینہ اور جگر اور واسطے ورم احشاء کے مضر ہے مں عسل خالص ایک جز پانی
دو جز مین ملاکر جوش دیوین جب کہ نصف رہے آگ سے نیچے لاوین اور مریض کو حسب
حاجت دیوین اگر مقوی کرنا منظور ہو دارچینی خولنجان زنجبیل مصطگی زعفران جوزبوا
بسباسہ پارچہ بیز کرکے اضافہ کرین۔ ماء العسل مقوی معدہ مدر بول نافع امراض بلغمی
مں عسل یک جز پانی دو جز مصطگی زعفران خولنجان ایک ایک ماشہ ملاکر جوش دیوین

ماء الاصول مدر مں ایک نسخہ بیچ ہے بلغمی قسم اول کے دوسرا بیچ ہے تنقیہ کے تحریر
ہے معجون خاص سفہ کہ اوسکو مادہ الحیواۃ بھی کہتے ہین مقوی ہاضمہ و مشتہی دافع بلغم لزج
نافع نسیان اور سلسل البول اور درد پشت اور درد گردہ و اوجاع مفاصل مقوی باہ اور
منی زیادہ ہوتی ہے اور مقوی دندان و قلب اور رنگ رو کو خوش کرتا ہے اور نیز بوی
دہن کی خوش ہوگی اور موافق مزاج پیران ہے مں دار فلفل زنجبیل فلفل دارچینی آملہ
پوست بلیلہ شیطرج ہندی تودری خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر یک ایک
درم تخم بابونہ بیخ برم موز منقی بست درم ساتہ دو چند یاسہ چند عسل کے بطریق معروف

معجون بنا دین معجون زنجبیل واسطے امراض بلغمی کے نافع مقوی معدہ ہاضم طعام حس
زنجبیل بیس درم صمغ عربی دانہ ہیل ہریک دس درم قرنفل دارچینی ہرایک پنجدرم
جوزبوا زعفران یک یکدرم بسباسہ چاردرم نبات سفید نوّے مثقال بطریق معروف طیار
کرین۔ معجون شیر نافع امراض باردہ مثل فالج ولقوہ حس شیر یک پونہ مسلم پاؤ آثار روغن
گاو پاؤ آثار زنجبیل نیم پاؤ لہسن کو روغن مین بریان کرکے نکال لیوین
اوپر سے زنجبیل ملا دین اور پھر بریان کرین جب کہ سرخ ہو جاوے
سرد کرین اور شہد بیس درم مین قوام کرین خوراک ایکدرم صبحکو فقط۔ معجون راحت
مقوی معدہ باردہ کاسر ریاح حس فلفل دارفلفل زنجبیل زیرہ کرمانی سداب قرفہ
خولنجان ہریک دس درم سقمونیا سات درم شہد اکسو چالیس درم حسب دستور معجون بنا
معجون انگرہ یعنی حلتیت واسطے تپ ربع کے نافع ہے حس حلتیت فلفل مرد رقی
سداب ہموزن لیکر سات دو چند عسل کے قوام کرین خوراک ایک مثقال معجون ربع
قبل دو ساعت تپ سے تا دو نیم مثقال کھلا دین حس حلتیت دارچینی قرنفل شونیز
مر ہریک سہ درم افیون سداب فلفل ہریک یکدرم عسل ہموزن مین قوام کرین۔
معجون کمونی مقوی معدہ دافع امراض بلغمی ہاضم طعام دافع ریح و درد شکم حس زیرہ سیاہ
سات جز سرکہ خالص مین تین رات دن سایہ مین خشک کیا جاوے مرچ سیاہ زنجبیل
سداب پودینہ پوست ہلیلہ زرد تین جز کالا نمک چار جز سفوف کرکے سہ چندان شہد
مین قوام کرین خوراک چھ ماشہ تا یک تولہ۔ معجون شرودیطوس کہ قسم تریاق سے
ہے واسطے سدہ کبد اور درد معدہ اور امعا کے مفید اور مقوی باہ دافع زہر حس سلیخہ
قرنفل فلفل سفید و سیاہ سورنجان اکلیل الملک جنطیانا روغن بلسان بوزیدان مقل
ہرایک سات درم اسارون انیسون وج سکبینج ہرایک ساڑھے چاردرم سنبل کندر
خردل سفید عود بلسان اسطوخودوس اذخر میسالیوس عصارہ لحیۃ التیس جندبیدستر
جاوشیر ساذج میعہ ہریک بوزن آٹھ درم زعفران غاریقون تخم سداب زنجبیل
دارچینی علک البطم کتیرا ہریک دس درم فنق ناردین مصطگی طین مختوم صمغ عربی

قرہ دانہ فطراسالیون انیسون برزالبنج ورق گل شکوفہ اشیع تخم رازیانہ ہر یک بوزن
نیم درم ان سب کا سفوف کرین اور سہ چندان عسل مین ملاوین خوراک یکمثقال بعد چھ
ماہ کے مربے ترنج مقوی دل ومعدہ ومفرح ہے پوست ترنج دس مثقال جوش کرکر
بعد نصف بوزن شہد مین قوام کرین — مربے ہلیلہ مقوی معدہ ودماغ وجگر نافع بواسیر
لین طبع ہے ہلیلہ بزرگ ترش و تند ایک ظرف مین رکھکر پانی اوپر تک بھر دیوین اور چار
ناک بیچاس درم اوسپر ڈالین اور بعد تین تین روز کے اسیطور سے تغیر پانی اور نمک
بعد دس روز کے ملائمی سے دہوکر دسیکو گرین اور پانی اوپر تک بھردین اور ایک تولہ
چونہ ڈالین اور جوش کرین یہانتک کہ جب پختہ ہوجاوین اوتار کر ہردانہ ہلیلہ مین سوراخ
کرین اور ظرف چینی مین رکھدین اور شہد اوسمین بھر دیوین اسقدر کہ جسمین ہلیلہ پوشیدہ
ہو جاوین بیس روز تک رکھا رہنے دیوین اور ہر ہفتہ شہد بدلتے جاوین چالیسوین روز
شہد اور ملا کر جوش خفیف دیکر بحفاظت رکھین بعد چالیس روز کے استعمال کرین مربا
زنجبیل گرم وخشک ہے معدہ بارد اور گردہ اوردرد اور مثانہ باردہ کو مفید اور نافع تپ
بلغمی ہے زنجبیل بے ریشہ کو باریک کرکے بیس روز تک پانی مین تر کرکے صاف کرکے
پھر پانی اور شہد مین قوام دین فقط مربے شقاقل مقوی باہ اور گردہ او مثانہ اور امراض
بلغمی کو نافع ہے شقاقل دس روز پانی مین تر کرین بعد اوسکے ساتھ شہد کے قوام دین مطبوخ
خیارشنبر پیچ سے یفوریا کے تحریر ہے مطبوخ ہلیلہ مسہل صفرا ہے سپستان بیخ مہک ہلیلہ زرد
ہلیلہ کابلی تخم کاسنی نیلوفر بنفشہ مویز عناب آلوبخارا تمسورہ خیارشنبر ترنجبین۔
مطبوخ افتیمون نافع امراض سوداوی ہے سنا پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ورق گل
افتیمون ہر ایک سات درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک چار درم بالنگو گاوزبان ہلیلہ
آملہ اسطوخودوس بسفائج بیخ مہک تخم کشوث شاہترہ ہر ایک تین درم تربد مویز ہر ایک
دس درم سبکو سوائے افتیمون پانچ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ دو رطل رہے آگ
سے نیچے اوتار کر افتیمون پوٹلی باندہ کر ڈالین اور جوش خفیف دیوین بعدہ صاف کرکے
ترنجبین پندرہ درم خیارشنبر بیس درم اوسمین حل کرین مطبوخ نافع تپ بلغمی وربع

اور درد کبد و معدہ و حسر بول مین مفید ہے گرفس بیخ بادیانہ بیخ اذخر پرسیاوشان انیسون مصطکی
ہلانن دیوین۔ مطبوخ عافث نافع سے سوداوی من بیخ اذخر فنطوریون باریک شاہترہ
بادآورد سکاعی غافث ہرایک چند درم افتیمون سات درم مویز آٹھ درم پوست ہلیلہ زرد
دس درم رات کو پانچ رطل پانی مین جوش دیوین جب کہ ڈیڑہ رطل باقی رہے بحالت
یکمین ہرروز آوسیمین سے تین مثقال سکنجبین سادہ سات مثقال مین ملاکر دیوین مطبوخ
دافع تپ ربع من ہلیلہ کابلی فلفلونیہ زیرہ کرمانی سفوف کرکے پانچ رطل پانی مین پکاوین
جب کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے سوم حصہ دیوین مطبوخ واسطے تپ کے
اور لرزہ مزمنہ کے من خس صندل سرخ کشنیز نرکچور زنجبیل گلو ایک ایک دام او
تین حصہ کرکے ایک حصہ بیچ دو رطل پانی کے جوش کرین جب کہ آٹھواں حصہ باقی رہے
صاف کرکے دیوین اور تین روز تک استعمال ہر سہ حصہ کا کرین مطبوخ آلو نافع عب
من آلوے بخارا بیس عدد تمر ہندی دو درم دو رطل پانی مین جوش کرکے صاف
کرین باضافہ شکر سفید کے سفوف کرکے بدستور پلاوین مطبوخ نافع تپ ربع کو کنار تین
درم سات دانہ فلفل کے سفوف کرکے جوش کرین بعد صاف کرنے کے سکنجبین
ایک تولہ شامل کرکے پلاوین۔ مطبوخ ہلیلہ و شاہترہ نافع تپ ربع من پوست ہلیلہ کابلی
دس درم تخم کشوث تخم کاسنی ہرایک تین درم آلو عناب ہرایک بیس دانہ پوست
بیخ رازیانہ دو درم شاہترہ سات درم جوش کرین بعد صاف کرنے کے خیار شنبر تین درہ
درم شامل کرکے پلاوین۔ مفرح دلکشا نافع ضعف دل اور وسواس من مروارید ناسفتہ
پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ صندلین ورق گل سرخ تخم فرنجمشک ہرایک تین
درم بسد ڈیڑہ درم کہربا سے شمعی یشب سبز قرنفل کباب چینی بہمن سرخ دارچینی ساذج
ہندی ہرایک ایک درم لعل بدخشی عود خام یاقوت رمانی یاقوت زرد ہریک یکمثقال سبز
کشنیز گل ارمنی مغسول طباشیر ہرایک دو درم عنبراشہب نیم مثقال زرنباد درونج عقربی
کافور ورق نقرہ ہرایک نیم مثقال گل گاوزبان آملہ منقی ہریک نیم درم عصارہ زرشک
دس درم زعفران مشک ہر دو ایک ایک دانگ شراب اترج نیم من شراب سیب

دس مثقال شراب بہ بیس مثقال بدستور ساتھ نبات دو چند کے قوام کریں خوراک دو درم
مفرح یاقوتی معتدل نافع امراض سوداوی ہیں گلسرخ چار درم نیلوفر گاؤزبان کشنیز
بادرنجبویہ تودری سفید تبنباج ہر ایک دو درم حجر ارمنی مغسول حجر لاجورد مغسول تخم کشوث
تخم کاسنی تخم خربزہ یاقوت درونج عقربی ہیل زرنباد ہر ایک ایک مثقال بسد مروارید
مرجان کہربا عنبر ہر ایک دو درم ہلیلہ سیاہ پانچ درم آملہ منقی پندرہ دانہ افتیمون چار درم
قرنفل یکدرم سنبل سادج بسباسہ زعفران ہر ایک یکدرم کافور دو ماشہ مشک سوا ماشہ
عرق گاؤزبان یا رب سیب میں قند قوام کرکے حسب دستور طیار کریں خوراک ایک مثقال

مفرح حار واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو برودت سے ہووے نافع ہیں بادرنجبویہ
تین درم زرنباد درونج عقربی گاؤزبان ہر ایک چھہ درم ساتھ شربت سیب اور عسل کے
قوام کریں مفرح بارد نافع ضعف قلب اور خفقان مالیخولیا سوداوی ہیں ورق طلا ورق
نقرہ ہر ایک نصف درم پوست بیرون پستہ یکدرم طباشیر تہمنین صندل سرخ گلسرخ
بسد کہربا مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک مثقال صندل سفید کشنیز ہر ایک دو درم تخم خرفہ
آٹھ درم زرشک دس درم آب ترنج چالیس مثقال قند سفید ایک من ماء الہندبا مطبوخ
تپ صفراوی اور دموی مرکبہ کے نافع ہیں برگ کاسنی سبز پارچہ سے صاف کرکے کوٹیں
اور پانی نچوڑ کر ظرف صاف قلعی دار میں رکھکر جوش خفیف دیویں جب کہ مائیت پانی
کی علیحدہ ہو جاوے یعنی مانند دودہ کے پارہ پارہ ہو جاوے اوتار کر ساتھ شربت سکنجبین
بزوری یا شربت نزوری یا شربت دینار کے دیویں اور ابتدا سات تولہ سے کریں ہر روز
ایک تولہ یا دو تولہ اضافہ کرتے جاویں تا ایک رطل اور طریق ترویق آب کاسنی دو طور
پر ہے ایک یہ کہ آب فشردہ اسکا رات بھر رکھیں جب کہ اجزاے رقیقہ اجزاے غلیظہ سے
علیحدہ ہو جاویں اوس پانی کو صاف کرکے دیویں دوسرے یہ کہ پانی اوس سے
نچوڑ کر کسی ظرف کو گرم کرکے اوس میں ڈالکر بجھاویں اور صاف کرکے دیویں اگر
جب کہ حرارت قوی ہووے غیر مطبوخ تنہا یا ساتھ قرص کافور کے دیویں ورنہ مطبوخ
بہتر ہے اور واسطے ربع صفراوی کے گلقند میں دیویں اور ہمراہ سکنجبین تپ کہنہ میں

ماءالہندبا ۔ بس کہ مراد تقطیر کاسنی سے ہے واسطے حمیات مرکبہ بلغمی کے نافع
ہے تخم کاسنی چار تولہ جوکوب کرکے کسی عرق مناسبہ مین ایک پہرتک ترکرین
بعد اوسکے آب صافی مثل ترکیب صباغان یعنی رنگریز کے سات مرتبہ ٹپکا دین بعد
اوسکے ساتہ شربت اور قرص مناسبہ کے دیوین اور دینا اسکا چالیس روزتک یاکم و
زیادہ اوپر رائے طبیب کے ہے فقط ماءعنب الثعلب یعنی آب مکو واسطے حمیات
کے کہ ورم جگر اور معدہ سے اور واسطے حمیات مرکبہ کے نافع ہے مثل ترکیب
ماءالہندبا کے اور مکو سیاہ نہووے کہ مورث جنون ہے ۔ ماءالقرع واسطے تپ دق
دموی اور صفراوی کے نافع ہے کدو تازہ کو گل حکمت کرین یا کہ آرد جو خمیرہ کردہ میز
لپیٹ کر تنور مین رات بھر رکھین صبح کو صاف کرکے سرکدو کاٹ کر پانی نچوڑین اور
سات تولہ دیوین اگر خواہش تبرید زیادہ ہووے تو برف یا یخ مین سرد کرکے دیوین
ماءالخیار مثل منافع کدو کے ہے بلکہ اوس سے اور ادرار اسمین زیادہ ہے اور مادہ حمیات
بطریق ادرار خارج کرتا ہے اور طریق ماءالخیار مثل طریق کدو کے ہے اول روز چار
تولہ تا اتہما ایک رطل پہونچا دین ۔ ماءشاہترہ مروق واسطے تپ دموی ساتہ شربت
عناب وغیرہ اور واسطے حمیات سوداوی اور جرب ساتہ سفوف لاجورد کے اور واسطے
تصفیہ خون کے ساتہ سکنجبین یا شربت بزوری کے مناسب ہے ماءالرمانین مروق
یعنی آب انار واسطے تسکین حرارت اور تقویت جگر کے نافع اگر مع تخم عرق نچوڑین
تو اسہال صفرا کرتا ہے ۔ ماءالبطیخ واسطے سے دق اور تپ ہاے گرم اور حرارت جگر کو
نافع اور ابتدا مین شروع بمقدار قلیل کرین اور روز بروز اضافہ کرین اور استعمال اسکا
ساتہ کسی قرص یا شربت کے چاہیے کسواسطے مثل کدو مستحیل بصفرا ہوتا ہے ماءآب
گلو واسطے مزمنہ اور مرکبہ حمیات کے نافع ہے گلوے سبز ایک دام مفوف کرکے
ظرف گلی مین رکھکر آب خالص ڈالین رات کو زیر آسمان رکھین صبحکو آب صافی لیکر
ساتہ کسی شربت مناسبہ کے استعمال کرین ماءالشعیر کمی ہے گوشت پکا دین جب گلجاوے
ساتہ کشک جو کے پکا دین اور صاف کرکے دیوین دوسرا طریق یہ ہے کہ وقت پکانے

انار شیرین کے گوشت داخل کریں انار شیرین محض قابض تنکم ہے مس جو تقشر بریان کریں اور خشخاش شامل کرکے پکا دیں فقط ردیف یاے یاقوتی مقوی قلب و دماغ مس یاقوت رمانی ایک مثقال مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گل گاؤزبان تبسد گل ارمنی طباشیر سفید ہر ایک دو مثقال ورق نقرہ نیم مثقال تخم خرفہ پنج مثقال شربت نیلوفر شربت گاؤزبان ہر ایک دس مثقال قند سفید ہموزن کل ادویہ بطریق معروف طیار کریں یاقوتی بارد موافق مزاج حار و نافع خفقان گرم و مقوی جملہ اعضاء رئیسہ مس یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زمرد سبز عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ طباشیر سفید صندل سفید کشنیز مشک ہر ایک ایک تولہ آملہ منقی دو تولہ ورق طلا تین ماشہ نبات سفید نیم آثار آب انار شیرین عسل مصفا پانچ تولہ بدستور طیار کریں یاقوتی حار نافع خفقان سرد اور ضعف دل و مقوی جملہ اعضاے رئیسہ یاقوت رمانی یکدرم مروارید ناسفتہ تین درم کہربا شمعی چھ درم گاؤزبان دس درم زرنباد تین درم بادرنجبویہ سات درم سازج چار درم تخم بادرنجبویہ پنجدرم ورق گل سرخ دس درم بالچھڑ سلیخہ خیربوا قاقلہ ہر ایک یک درم پوست آملہ چھ درم لاجورد مغسول یا بدل اوسکا حجر لاجورد مغسول یکدرم کندر اڑھائی درم تمام دو درم زعفران عود ہر ایک تین درم مشک یکدرم درونج عقربی دو درم عنبر اشہب دو مثقال اسطوخودوس دو درم دارچینی چار درم عسل سفید سہ چند بترکیب معروف طیار کریں خوراک ایک درم شکر خداے تعالے کہ در ۱۲۶۶ ہجری صورت تالیف آغاز کتاب ہذا گشتہ و بقانون عشرت کہ سال آغازش توان گفت موسوم نمودہ و در سال ۱۲۶۷ ہجری پیرایہ اختتام پوشید

قطعہ تاریخ اختتام از طبع مؤلف

شکر حق از مہر فیض کائنات
سال تاریخش چو پرسیدم ز غیب

ختم شد قانون عشرت با صفات
شد ندا نسخہ علاج حیات
۱۲۶۷ھ

خاتمه و تاریخ ریختهٔ قلم محمد انوار حسین تسلیم

بعد هزاران سپاس حکیم علی الاطلاق که مفردات عقول عشره از ابداع اوست و مرکبات اربع عناصر
از اختراع او محمد انوار حسین تسلیم میگوید که کتاب فیض نصاب ممتنع الجواب کامل البضاعت
مسمی قانون عشرت من تصنیف یادبود حکمای عجم و عرب دست نشین انجمن مطلب دانای
دقایق معالج غربا شناسای حقایق مزاج امرا حکیم محقق کامل طبیب حاذق فاضل قدوهٔ
حکمای اشراقین اسوهٔ علمای مشائین لقمان حکمت جالینوس فطرت افلاطون منش
بلالوس فطنت برگزیدهٔ دارین شیخ عشرت حسین که دواے نسخهٔ او دافع الالم ملک
هر حرف ریختهٔ قلمش رافع سقام اگر بقراط بنگارش هیچ مدیح ست و اگر سقراط انکارش سقیم
تبیع اگر مرد زیرک فلاسفه خواهش بجاست و اگر مربی ارواح و نفوس دانش ناریبا
مسیح قانون زندگانی ست نی فی مسیح ثانی ست دمش را دم عیسوی گفتن نیکو ست
که حیات عالم متعلق بانفاس اوست خواص خوان و طبیعت شناس سنه و از نزاهت سیاست
در مطبع فیض آثار او ده اخبار سنه والا منش بو علی دانش نبض شناس
پیکران روی نادارے معالج خبیث النفس ناچارے مرجع علیل الحالان و مهجور
حضرت نول کشور که هر حرف رهگزارش حب الشفاست و هر ذرهٔ خاک راهش
دوای درد دلها کاشف اسرار امراض مزمنه یاس ست واقف استار اعراض
مهلک افلاس آب رخ آن بحر کرم را مستقیان صحرای نومیدی مایهٔ تسکین
میدانند و سخن شیرین آن شیرین کار را المعتاجان دشت تنگدستی شربت دینار
میخوانند در سن یکهزار و دو صد و هشتاد و دو هجری پیرایهٔ طبع پوشید الا
بشتابه وا زدی شفاخانه گرسنه طبعان از سوی خود کشید باز در یا دچون تشنه
عیسوی باهتمام کارپردازان مطبع کانپور این تریاق اکبر تیار گردید چنانچه
تاریخ طبع آن بطرز تازه که نتیجهٔ طبع منست از خامهٔ تحکیم